إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اُتارا تا کہ تم سمجھو : سورۃ یوسف:۲

قرآنی عربی کورس

حصّہ دوم

حافظ عزیز احمد

SER
Society for Educational Research

بسم الله الرحمن الرحيم

SER

Society for Educational Research

قرآنی عربی کورس

حصّہ دوم

مولانا حافظ عزیز احمد

SER
Society for Educational Research

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ:

سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

42 - 43 ویسٹ وڈ کالونی- لاہور

فون: 0321-4460606

0321-4460707

042-5801149

ای میل: Jahangir@wol.net.pk

SER Society for Educational Research

فہرستِ حصہ دوم

نمبر	عنوان	صفحہ
1	از مؤلف	3
2	عرضِ ناشر	4
3	پہلا سبق - معرب و مبنی سورۃ البینہ کی ابتدائی پانچ آیات (مطالعہ و مشق)	5
4	دوسرا سبق - اسم غیر منصرف سورۃ البینہ کی آخری تین آیات (مطالعہ و مشق)	10
5	تیسرا سبق - حرفِ نداء سورۃ البلد کی ابتدائی دس آیات (مطالعہ و مشق)	15
6	چوتھا سبق - جملہ اسمیہ (حصہ اوّل) سورۃ البلد کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	21
7	پانچواں سبق - جملہ اسمیہ (حصہ دوم) سورۃ الفجر کی ابتدائی چودہ آیات (مطالعہ و مشق)	27
8	چھٹا سبق - جملہ فعلیہ (حصہ اوّل) سورۃ الفجر کی آیات 15 تا 20 (مطالعہ و مشق)	34
9	ساتواں سبق - جملہ فعلیہ (حصہ دوم) سورۃ الفجر کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	40
10	آٹھواں سبق - فعل لازم و متعدی سورۃ الغاشیہ کی ابتدائی سولہ آیات (مطالعہ و مشق)	46
11	نواں سبق - ثلاثی مجرد کے چھ ابواب سورۃ الطارق کی ابتدائی آٹھ آیات (مطالعہ و مشق)	53
12	دسواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ اوّل) سورۃ الطارق کی آخری نو آیات (مطالعہ و مشق)	59
13	گیارہواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ دوم) سورۃ البروج کی ابتدائی نو آیات (مطالعہ و مشق)	65
14	بارہواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ سوم) سورۃ البروج کی آیات 10 تا 12 (مطالعہ و مشق)	71
15	تیرھواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ چہارم) سورۃ البروج کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	76
16	چودھواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ پنجم) سورۃ الانشقاق کی ابتدائی نو آیات (مطالعہ و مشق)	81
17	پندرھواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ ششم) سورۃ الانشقاق کی آیات 10 تا 19 (مطالعہ و مشق)	87
18	سولھواں سبق - ثلاثی مزید فیہ (حصہ ہفتم) سورۃ الانشقاق کی آخری چھ آیات (مطالعہ و مشق)	93
19	سترھواں سبق - فعل امر (ثلاثی مزید فیہ) سورۃ المطففین کی ابتدائی نو آیات (مطالعہ و مشق)	98
20	اٹھارہواں سبق - فعل ماضی مجہول (ثلاثی مزید فیہ) سورۃ المطففین کی آیات 10 تا 17 (مطالعہ و مشق)	104

SER Society for Educational Research

21	انیسواں سبق۔ فعل مضارع مجہول (مزید فیہ) سورۃ المطففین کی آیات 18 تا 28 (مطالعہ و مشق)	110	30	اٹھائیسواں سبق۔ تعلیلات (حصہ دوم) سورۂ عبس کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	164
22	بیسواں سبق۔ اسماءِ مشتقّہ سورۃ المطففین کی آخری آٹھ آیات (مطالعہ و مشق)	116	31	انتیسواں سبق۔ تعلیلات (حصہ سوم) سورۃ النازعات کی ابتدائی چودہ آیات (مطالعہ و مشق)	170
23	اکیسواں سبق۔ اسم الفاعل (مزید فیہ) سورۃ الانفطار کی ابتدائی نو آیات (مطالعہ و مشق)	122	32	تیسواں سبق۔ تعلیلات (فعل امر) سورۃ النازعات کی آیات 15 تا 26 (مطالعہ و مشق)	177
24	بائیسواں سبق۔ اسم المفعول (مزید فیہ) سورۃ الانفطار کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	128	33	اکتیسواں سبق۔ تعلیلات (استثنائی صورتیں) سورۃ النازعات کی آیات 27 تا 36 (مطالعہ و مشق)	183
25	تیئیسواں سبق۔ اسم الظرف سورۃ التکویر کی ابتدائی نو آیات (مطالعہ و مشق)	134	34	بتیسواں سبق۔ اِدغام سورۃ النازعات کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	189
26	چوبیسواں سبق۔ اسماءُ الصّفة سورۃ التکویر کی آیات 10 تا 21 (مطالعہ و مشق)	139	35	تینتیسواں سبق۔ فکِّ اِدغام (اِدغام کھولنا) سورۃ النبأ کی ابتدائی سولہ آیات (مطالعہ و مشق)	195
27	پچیسواں سبق۔ اسم المبالغہ سورۃ التکویر کی آخری آٹھ آیات (مطالعہ و مشق)	145	36	چونتیسواں سبق۔ مہموز سورۃ النبأ کی آیات 17 تا 30 (مطالعہ و مشق)	202
28	چھبیسواں سبق۔ اسم آلہ، اسم التفضیل سورۂ عبس کی ابتدائی سولہ آیات (مطالعہ و مشق)	150	37	پینتیسواں سبق۔ منصوبات سورۃ النبأ کی آخری دس آیات (مطالعہ و مشق)	209
29	ستائیسواں سبق۔ تعلیلات (حصہ اوّل) سورۂ عبس کی آیات 17 تا 32 (مطالعہ و مشق)	157			

SER Society for Educational Research

ازمؤلّف

محترم قارئین! قرآنی عربی کورس کا حصہ دوم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اس حصہ کی ترتیب بھی حصہ اوّل کی طرز پر ہے۔یعنی سبق کا آغاز عربی گرائمر کے کسی مختصر قاعدے سے ہے۔اس کے بعد قرآن حکیم کے پارہ عمّ کی ان سورتوں کو ایک خاص تناسب سے سبق کا حصہ بنایا گیا ہے جو حصہ اوّل میں نہیں لائی جا سکی تھیں۔اس طرح الحمدللہ قرآن پاک کے آخری پارہ کا مطالعہ ایک خاص نہج پر مکمل ہو گیا ہے جس کی متعدد سورتیں عموماً یاد بھی ہوتی ہیں اور اکثر و بیشتر ہمارے ائمہ مساجد جہری نمازوں میں تلاوت بھی کرتے ہیں۔

چونکہ ہمارے قارئین ہمارے حصہ اوّل کی معمولی کاوش سے ہمارے انداز تدریس سے واقف ہو چکے ہیں اور عربی گرائمر کے ابتدائی مگر نہایت اہم اسباق کو ذہن نشین کر چکے ہیں اس لئے ہم نے اس حصہ دوم میں الفاظ معانی اور گرائمر کو چھوٹے خانوں میں تقسیم کرنے کی بجائے ایک ہی بڑے چوکھٹے میں جمع کر دیا ہے اور اللہ کے فضل سے ایک خاص بات یہ ہوئی کہ ہر فعل کی ماضی، مضارع اور مصدر کو ایک ہی جگہ ذکر کر دیا گیا ہے تا کہ اگر کوئی باذوق اور صاحبِ ہمت اس کی پوری گردان کو دہرانا چاہے تو آسانی سے دہرا سکے اور اس پر مستزاد یہ کہ قرآنی آیات اور عربی کلمات کو سرخ رنگ میں جبکہ اردو الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے تا کہ کتاب جاذبِ نظر رہے اور عربی الفاظ کو ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے قلبی اطمینان اور روحانی تسکین ملتی ہے کہ قرآنی عربی کورس حصہ اوّل کو ہمارے ان قارئین نے بھی نہایت مفید پایا جنہوں نے باقاعدہ طور پر ہمارے منعقدہ کورسز میں شرکت کی اور چالیس گھنٹوں میں قرآن کی زبان سے اچھی شناسائی حاصل کی اور پاکستان ائیر فورس کے ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اور ڈائریکٹوریٹ آف ریلیجیس افیئرز نے بھی ایک آسان طرز کی کتاب کی تالیف کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے استفادۂ عام کے لئے اسے اپنی لائبریری میں جگہ دی اور ہر Air Base پر اس کتاب پر مبنی قرآن فہمی کے کورس ترتیب دینے کی ہدایات جاری کیں۔ **فجزاھم الله احسن الجزاء۔**

ہم اس پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں اور دعاء گو ہیں کہ وہ اس کتاب کے حصہ دوم کو بھی وہ قبولیت دے کہ کتاب کے مطالعہ سے قرآنی زبان کو سمجھنے اس میں غور کرنے اس پر عمل کرنے اور اس کے احکام و فرامین کی تبلیغ کی منزل قریب سے قریب تر ہو جائے۔ **صِبْغَةَ اللهِ - وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ۔**

میری بات مکمل نہیں ہوگی اگر میں اپنے احباب خصوصاً چوہدری نبیل اور مولوی جہانگیر محمود کا شکریہ ادا نہ کروں جن کی شب و روز کی کاوش مسلسل جدوجہد اور تعاون سے کتاب کے تمام مراحل بحسن و خوبی مکمل ہوئے۔ان کے گرانقدر مشوروں نے میرے کام کو بہت آسان کیا۔صرف کتاب کی اشاعت ہی میں نہیں بلکہ کتاب کو متعارف کرانے اور اس کی تدریس میں بھی ان کی مساعی نہایت قابلِ تحسین ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو اجر عطا فرمائے۔آمین - یاربَّ العٰلمین

حافظ عزیز احمد عفا اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عرضِ ناشر

قرآنی عربی کورس کا حصہ دوم زیورِطباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔الحمدللہ۔کتاب کے حصہ اوّل سے جو لوگ استفادہ کر چکے ہیں' ان کے لئے یہ حصہ مزید رہنمائی کا باعث بنے گا اور وہ ان شاءاللہ بہتر انداز میں قرآنی عربی کو جان سکیں گے۔

ہمارے ادارے ''سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ'' کی یہ کوشش ہے کہ دینی اور قرآنی تعلیمات کو عام فہم انداز میں پیش کیا جائے۔چنانچہ ہم نے قرآنی عربی کورس کے ساتھ ''فہم دین'' کے لئے مختلف مراکز قائم کر دیئے ہیں جن میں بچوں اور بڑوں کو دین کی بنیادی تعلیمات سے روشناس کرایا جاتا ہے۔نیز ایک ایسے سکول کے قیام کی کوشش بھی جاری ہے جس میں جدید انداز میں دینی و دنیوی علوم کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔

اس ضمن میں مزید معلومات کے لئے رابطہ کیجئے:

ناشران: چوہدری نبیل۔مولوی جہانگیر محمود
سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ
42 - 43 ویسٹ وڈ کالونی-لاہور
فون: 0321-4460606
0321-4460707
042-5801149
ای میل: Jahangir@wol.net.pk

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

مُعرب ومبنی

ہم اسم کی اعرابی حالت پڑھ چکے ہیں اور جان چکے ہیں کہ اسم ان تینوں حالتوں (رفع، نصب، جر) میں اِعرابی تبدیلی کومختلف طریقے سے قبول کرتے ہیں یا نہیں کرتے، اس لحاظ سے ان کی تین اقسام بنتی ہیں:

1- معرب - 2- مبنی - 3- غیر منصرف

اس سبق میں ہم اسم معرب اور اسم مبنی کے متعلق پڑھیں گے:

1- اسم معرب:

ایسا اسم جو تینوں حالتوں میں کسی عامل کی وجہ سے اعرابی تبدیلی (زبر، زیر اور پیش) کو قبول کرے، اسے معرب کہتے ہیں۔ اس کے آخری حرف پر تنوین بھی آتی ہے۔ اسّی پچاسی فیصد اسم، معرب ہوتے ہیں۔ جیسے:

رفع	نصب	جر
(هُوَ) مَحْمُوْدٌ	(اَنَّ) مَحْمُوْدًا	(بِ) مَحْمُوْدٍ
(ذَالِكَ) بَيْتٌ	(اِنَّ) بَيْتًا	(مِنْ) بَيْتٍ
(تِلْكَ) حَدِيْقَةٌ	(اِنَّ) حَدِيْقَةً	(فِيْ) حَدِيْقَةٍ
(هٰذَا) ضَوْءٌ	(اِنَّ) ضَوْءً	(فِيْ) ضَوْءٍ

2- اسم مبنی:

ایسا اسم جو اپنی بناوٹ پر قائم رہے اور کسی بھی عامل کی وجہ سے کوئی بھی اعرابی تبدیلی قبول نہ کرے، اسے اسم مبنی کہتے ہیں جیسے هٰؤُلَآءِ کہ تینوں حالتوں میں اس کے ہمزہ پر زیر ہی رہے گا (اَنَّ) هٰؤُلَآءِ - (بِ) هٰؤُلَآءِ۔

تمام ضمائر، تمام اسمائے اشارہ، اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے، ایسے اسماء جن کے آخر میں الف ہو جیسے اَلدُّنْيَا - اَلصَّفَا یا کھڑی زبر ہو جیسے مَاْوٰى - فَتْوٰى، ایسے اسماء جن کے آخر میں متکلم کی ضمیر "ی" ہو جیسے كِتَابِىْ - عِبَادِىْ وغیرہ۔ اور تمام حروف مبنی ہوتے ہیں۔

3- اس سبق میں ہم سورۃ البیّنۃ کی ابتدائی پانچ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

1.1 لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ o

لَمْ = نہیں۔ حرف نفی و جزم۔ يَكُنْ = وہ ہوتا ہے۔ كَانَ، يَكُوْنُ، كَوْنًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ اَلَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ كَفَرُوْا = ان سب نے کفر کیا۔ كَفَرَ، يَكْفُرُ، كُفْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ = اہل کتاب میں سے۔ مِنْ حرف جر۔ اَهْلِ مجرور مضاف۔ اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ = اور شرک کرنے والے۔ اَشْرَكَ، يُشْرِكُ، اِشْرَاكًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ مُنْفَكِّيْنَ = باز رہنے والے۔ اِنْفَكَّ، يَنْفَكُّ، اِنْفِكَاكًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ حَتّٰى = یہاں تک کہ (فعل مضارع سے پہلے آئے تو نصب دیتا ہے کیونکہ اس کے بعد حرف ناصبہ "اَنْ" محذوف ہوتا ہے)۔ تَاْتِيَ = وہ آتی ہے۔ اَتٰى، يَاْتِيْ، اِتْيَانًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ هُمْ = وہ، ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مفعول۔ اَلْبَيِّنَةُ = کھلی اور واضح دلیل۔ فاعل۔

ترجمہ: اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا اور مشرک لوگ باز آنے والے نہیں یہاں تک کہ ان کے پاس واضح نشانی آ جائے۔

1.2 رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً o

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ = رسول، اللہ کی طرف سے۔ يَتْلُوْا = وہ تلاوت کرتا ہے۔ تَلَا، يَتْلُوْ، تِلَاوَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ صُحُفًا = صحیفے، اوراق، موصوف۔ صَحِيْفَةٌ کی جمع۔ مُطَهَّرَةً = پاک۔ صفت۔ طَهَّرَ، يُطَهِّرُ، تَطْهِيْرًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث۔ صفت، موصوف مل کر مفعول۔

ترجمہ: (یعنی) اللہ کا رسول جو (شرک اور شک و شبہ سے) پاک اوراق پڑھتا ہو۔

1.3 فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ o

فِيْهَا = ان میں۔ جار مجرور۔ كُتُبٌ = کتابیں یا احکام۔ موصوف۔ كِتَابٌ کی جمع۔ قَيِّمَةٌ = درست اور صحیح۔ صفت، واحد مؤنث۔

ترجمہ: جن میں درست اور صحیح احکام ہیں۔

SER Society for Educational Research

1.4 وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ o

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ تَفَرَّقَ = اس نے اختلاف کیا' تفرقہ ڈالا۔ تَفَرَّقَ، يَتَفَرَّقُ، تَفَرُّقًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ = جولوگ۔ اسم موصول' جمع مذکر۔ اُوْتُوا = انہیں دی گئی۔ اٰتٰى، يُؤْتِىْ، اِيْتَآءً سے فعل ماضی مجہول' جمع مذکر غائب۔ اَلْكِتٰبَ = کتاب۔ مفعول۔ اِلَّا = مگر۔ حرف استثناء۔ مِنْ بَعْدِ = بعد۔ جار مجرور۔ مَا = کہ' جو اسم موصولہ۔ جَآءَتْ = وہ آئی۔ جَآءَ، يَجِیْءُ، مَجِيْئًا سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔ هُمْ = وہ' ان۔ اسم ضمیر' جمع مذکر غائب' مفعول۔ اَلْبَيِّنَةُ = واضح دلیل۔ فاعل۔

ترجمہ: اور اختلاف نہیں کیا ان لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آ چکی تھی۔

1.5 وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ o

وَ = اور۔ مَآ = نہیں۔ اُمِرُوْٓا = انہیں حکم کیا گیا۔ اَمَرَ، يَاْمُرُ، اَمْرًا سے فعل ماضی مجہول' جمع مذکر غائب۔ اِلَّا = مگر۔ حرف استثناء۔ لِ = تاکہ۔ لام کَیْ اس کے بعد فعل مضارع کا حرف ناصبہ اَنْ محذوف ہوتا ہے۔ يَعْبُدُوْا = وہ عبادت کرتے ہیں۔ عَبَدَ، يَعْبُدُ، عِبَادَةً سے فعل مضارع' جمع مذکر غائب۔ اَللّٰهَ = اللہ۔ مفعول۔ مُخْلِصِيْنَ = خالص کرنے والے سب مرد۔ اَخْلَصَ، يُخْلِصُ، اِخْلَاصًا سے اسم فاعل' جمع مذکر۔ لَهُ = اس کے لئے۔ جار مجرور۔ اَلدِّيْنَ = دین۔ مفعول۔ حُنَفَآءَ = یکسو ہونے والے سب مرد۔ حَنَفَ، يَحْنَفُ، حَنَفًا سے اسم فاعل' جمع مذکر۔ وَ = اور۔ يُقِيْمُوْا = وہ سب قائم کرتے ہیں۔ اَقَامَ، يُقِيْمُ، اِقَامَةً سے فعل مضارع' جمع مذکر غائب۔ اَلصَّلٰوةَ = نماز۔ مفعول۔ وَ = اور۔ يُؤْتُوا = وہ سب دیتے ہیں۔ اٰتٰى، يُؤْتِىْ، اِيْتَآءً سے فعل مضارع' جمع مذکر غائب۔ اَلزَّكٰوةَ = زکوٰۃ۔ مفعول۔ وَ = اور۔ ذٰلِكَ = وہ۔ اسم اشارہ۔ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ = درستگی کا دین۔ دِيْنُ مضاف۔ اَلْقَيِّمَةِ مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور انہیں حکم نہیں کیا گیا مگر اس کا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں' خالص کرنے والے اس کے لئے دین کو' یکسو ہو کر اور (تاکہ) وہ نماز قائم کریں اور (تاکہ) زکوٰۃ ادا کریں اور یہی درستگی کا دین ہے۔

مشق نمبر 1

۱۔ پانچوں آیات کو زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كَفَرُوْا - اَهْلُ الْكِتَابِ - اَلْمُشْرِكِيْنَ - حَتّٰى (حتّٰی کہ کا لفظ عام استعمال میں ہے) - رَسُوْلٌ - صُحُفًا (صحیفے) - مُطَهَّرَةً (طاہر،طہارت) - كُتُبٌ - تَفَرَّقَ - لِيَعْبُدُوْا (عبادت) - مُخْلِصِيْنَ (مخلص لوگ) - اَلَّذِيْنَ - اَلصَّلٰوةَ - اَلزَّكٰوةُ۔

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ بمع معانی لکھ کر یاد کیجئے:

۴۔ حل کیجئے:

(الف) رَسُوْلٌ حالت رفع میں کیوں ہے؟

(ب) صُحُفًا مُّطَهَّرَةً میں دونوں الفاظ حالت نصب میں کیوں ہیں؟

(ج) يَتْلُوْ سے جمع مذکر غائب کا صیغہ لکھئے ____________________

(د) اَلَّذِيْنَ معرب ہے یا مبنی - وجہ لکھئے ____________________

(ہ) سبق میں سے چار معرب اسماء لکھئے ____________________

SER Society for Educational Research

۵۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آجائے ______________________

(ب) يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ______________________

(ج) تاکہ وہ اللہ کی عبادت کریں یکسو ہو کر ______________________

(د) اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ______________________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: اَىُّ شَىْءٍ فِى الصُّحُفِ الْمُطَهَّرَةِ ؟

____

۷۔ کِتَابٌ اسم معرب ہے۔ مختلف عوامل کی مدد سے اس کی رفعی، نصبی اور جری حالت کو مثالوں سے واضح کیجیے:

رفعی حالت	نصبی حالت	جری حالت
____________	____________	____________

۸۔ ترجمہ کیجیے:

اِنَّا جَعَلْنَا فِىْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

____

____

____

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ (دوسرا سبق)

اسم غیر منصرف

1- وہ اسم ہے جو رفعی حالت میں رفع یعنی پیش اور نصبی حالت میں نصب یعنی زبر کو تو قبول کرتا ہے مگر حالتِ جر میں ''زیر'' (ـــِـ) کو قبول نہیں کرتا بلکہ اس کی بجائے اس پر زبر ہی ہوتا ہے اور اس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ جیسے:

		رفع	نصب	جر
(الف)	عورتوں کے نام	(هٰذِهٖ) خَدِيْجَةُ	(اَنَّ) خَدِيْجَةَ	(بِ) خَدِيْجَةَ
(ب)	شہروں کے نام	(هٰذِهٖ) مَكَّةُ	(اِنَّ) مَكَّةَ	(فِیْ) مَكَّةَ
(ج)	انبیاء کرام کے اکثر نام	(هُوَ) اِبْرٰهِيْمُ	(اِنَّ) اِبْرٰهِيْمَ	(فِیْ) اِبْرٰهِيْمَ
(د)	فرشتوں کے نام	(ذٰلِكَ) جِبْرَائِيْلُ	(اِنَّ) جِبْرَائِيْلَ	(لِ) جِبْرَائِيْلَ
(ہ)	اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء	(هُوَ) اَحْمَدُ	(اِنَّ) اَحْمَدَ	(بِ) اَحْمَدَ
(و)	مردوں کے وہ نام جن کے آخر میں ''ان'' ہو	(هُوَ) عُثْمَانُ	(اِنَّ) عُثْمَانَ	(بِ) عُثْمَانَ
(ز)	مردوں کے وہ نام جن کے آخر میں ''ۃ'' ہو	(هُوَ) طَلْحَةُ	(اِنَّ) طَلْحَةَ	(بِ) طَلْحَةَ

چند دیگر اسماء جیسے جَهَنَّمُ، اِبْلِيْسُ، فِرْعَوْنُ، قَارُوْنُ وغیرہ۔

نوٹ: اسم غیر منصرف دو صورتوں میں حالت جر (زیر) بھی قبول کر لیتا ہے:

i- جب وہ معرف باللام ہو۔ جیسے:

(هُوَ) اَلْاَحْمَرُ (اِنَّ) اَلْاَحْمَرَ (عَلَى) اَلْاَحْمَرِ

ii- جب مضاف ہو تو حالت جر میں زیر قبول کر لیتا ہے۔ جیسے:

هُوَ مِنْ اَكْرَمِ النَّاسِ

2- اس سبق میں ہم سورۃ البیّنۃ کی آخری تین آیات کا مطالعہ کریں گے، جن کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

2.1 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝

اِنَّ = بے شک۔ اَلَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ كَفَرُوْا = انہوں نے کفر کیا۔ كَفَرَ، يَكْفُرُ، كُفْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ مِنْ = سے۔ حرف جر۔ اَهْلِ الْكِتٰبِ = اہلِ کتاب۔ مضاف اور مضاف الیہ، مجرور۔ وَ = اور۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ = شرک کرنے والے۔ اَشْرَكَ، يُشْرِكُ، اِشْرَاكًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ فِيْ = میں۔ حرف جار۔ نَارِ جَهَنَّمَ = جہنم کی آگ۔ مضاف اور مضاف الیہ، مجرور۔ خٰلِدِيْنَ = ہمیشہ رہنے والے۔ خَلَدَ، يَخْلُدُ، خُلُوْدًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ فِيْهَا = اس میں۔ جار مجرور۔ اُولٰٓئِكَ = وہ سب۔ اسم اشارہ، جمع۔ هُمْ = وہ، ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب۔ شَرُّ = برا۔ مضاف۔ اَلْبَرِيَّةِ = مخلوق۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور مشرکین، جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ اور یہی لوگ مخلوق کے بدترین ہیں۔

2.2 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

اِنَّ = بے شک۔ اَلَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ اٰمَنُوْا = وہ ایمان لائے۔ اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ وَ = اور۔ عَمِلُوْا = انہوں نے عمل کیا۔ عَمِلَ، يَعْمَلُ، عَمَلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ = نیک کام۔ اَلصَّالِحَةُ کی جمع، مفعول۔ اُولٰٓئِكَ = وہ سب۔ اسم اشارہ، جمع۔ هُمْ = وہ، ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب۔ خَيْرُ = بہترین۔ مضاف۔ اَلْبَرِيَّةِ = مخلوق۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے، یہی لوگ مخلوق کے بہترین ہیں۔

2.3 جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط

جَزَآءُ = بدلہ۔ مضاف۔ هُمْ = وہ، ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ عِنْدَ = نزدیک، پاس۔ مضاف۔ رَبِّهِمْ = ان کا رب۔ مضاف، مضاف الیہ۔ جَنّٰتُ = باغات۔ جَنَّةٌ کی جمع، مضاف۔ عَدْنٍ = ہمیشگی۔

مضاف الیہ۔ تَجْرِیْ = وہ بہتی ہے۔ جَرٰی، یَجْرِیْ، جَرْیًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ مِنْ = سے۔ حرف جر۔ تَحْتِ = نیچے۔ مجرور، مضاف۔ هَا = اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ اَلْاَنْهٰرُ = نہریں۔ نَهْرٌ کی جمع، فاعل۔ خٰلِدِیْنَ = ہمیشہ رہنے والے۔ خَلَدَ، یَخْلُدُ، خُلُوْدًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ فِیْهَا = ان میں۔ جار مجرور۔ اَبَدًا = ہمیشہ۔

ترجمہ: ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (اور) وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

2.4 رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝

رَضِیَ = وہ راضی ہوا۔ رَضِیَ، یَرْضٰی، رَضًی سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَللّٰهُ = اللہ۔ فاعل۔ عَنْ = سے۔ حرف جر۔ هُمْ = وہ، ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مجرور۔ وَ = اور۔ رَضُوْا = وہ سب راضی ہوئے۔ فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ عَنْهُ = اس سے۔ جار مجرور۔ ذٰلِكَ = وہ۔ اسم اشارہ۔ لِمَنْ = اس شخص کے لئے (جو)، جار مجرور۔ خَشِیَ = وہ ڈرا۔ خَشِیَ، یَخْشٰی، خَشْیَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ رَبَّهٗ = اس کا رب۔ مضاف، مضاف الیہ (مفعول)۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ (بدلہ) اس شخص کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈر جائے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 2

۱۔ تینوں آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كَفَرُوْا - اَهْلُ الْكِتَابِ - الْمُشْرِكِيْنَ - نَارِ - جَهَنَّمَ - شَرٌّ - اٰمَنُوْا - عَمِلُوْا - الصّٰلِحٰتِ - خَيْرُ - جَزَآءُ - رَبِّ - جَنّٰتُ - تَجْرِىْ (جاری) - الْاَنْهٰرُ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (صحابہ کرام کے لئے استعمال ہونا والا جملہ ہے اور زبان زدِ عام ہے)۔

۳۔ سبق میں موجود کم از کم دو غیر منصرف اسم لکھئے:

____

۴۔ سبق میں موجود مرکب اضافی کی چار مثالیں لکھئے:

____

____

۵۔ نَارِ جَهَنَّمَ میں لفظ جَهَنَّمَ مضاف الیہ ہونے کے باوجود حالت نصب میں ہے، کیوں؟

____

۶۔ خَالِدِيْنَ سے اسم فاعل کی پوری گردان لکھئے:

____

____

SER Society for Educational Research

۷۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ________________

(ب) وہ بدترین خلائق ہیں ________________

(ج) فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ________________

(د) جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ________________

(ہ) ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ ________________

۸۔ سبق میں موجود جدید الفاظ بمع معانی لکھیے:

____

____

____

۹۔ جواب لکھیے: مَا هُوَ جَزَاءُ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؟

____

____

____

۱۰۔ ترجمہ کیجیے:

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝

____

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

حرفِ ندا

1- جس حرف سے کسی کو پکارا جائے اسے ''حرفِ ندا'' کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے اسے ''مُنادیٰ'' کہتے ہیں۔ عربی میں زیادہ تر حرف ''یَا'' ندا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اعراب کے اعتبار سے منادیٰ کے قواعد مختلف صورتوں میں مختلف ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

(الف) اگر منادیٰ ''واحد'' ہو جیسے رَجُلٌ، اس پر جب حرفِ ندا داخل ہوتا ہے تو اسے حالت رفع میں ہی رکھتا ہے لیکن تنوین کو ختم کر دیتا ہے۔ جیسے: یَا رَجُلُ (اے مرد)۔

(ب) اگر منادیٰ معرَّف باللّام ہو تو مذکر کے ساتھ اَيُّهَا جبکہ مؤنث کے ساتھ اَيَّتُهَا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: يٰاَيُّهَا الرَّجُلُ (اے مرد)، يَا اَيَّتُهَا الطِّفْلَةُ (اے بچی)۔

نوٹ: یہ کبھی کبھی ''یَا'' کے بغیر بھی استعمال ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جیسے: اَيُّهَا الرَّجُلُ (اے مرد)۔

(ج) اگر منادیٰ مرکب اضافی ہو جیسے عَبْدُاللهِ، اس پر جب حرفِ ندا داخل ہوتا ہے تو مضاف کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: يَا عَبْدَاللهِ (اے اللہ کے بندے)۔ اگر کبھی صرف عَبْدَاللهِ ہی لکھا جائے تب بھی مضاف کی نصب (زبر) کی وجہ سے اسے منادیٰ ہی مانا جائے گا۔ اسی لئے رَبَّنَا کا ترجمہ ''اے ہمارے رب'' ہے (اس میں رَبَّ حالت نصب میں ہے) جبکہ رَبُّنَا کا ترجمہ ''ہمارا رب'' ہے (اس میں رَبُّ حالت رفع میں ہے)۔

(د) عربی میں میم مشدد (مَّ) بھی حرفِ ندا ہے لیکن یہ ہمیشہ منادیٰ کے آخر میں آتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنے کے لئے مخصوص ہے۔ جیسے: ''اللهُ مَّ'' اس کو ملا کر ''اَللّٰهُمَّ'' لکھتے ہیں، اس کا ترجمہ ہے: ''اے اللہ''۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ البلد کی ابتدائی دس آیات کا مطالعہ کریں گے۔ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

3.1 لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ o

لَا = نہیں (اس "نہیں" کا تعلق اُقْسِمُ سے نہیں بلکہ مخاطب کے دل میں پہلے سے موجود باطل خیالات کی تردید ہے،اس لئے سلیس ترجمہ میں "نہیں" کے بعد کومہ (،) ڈالا گیا ہے)۔اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں۔اَقْسَمَ، یُقْسِمُ، اِقْسَامًا سے فعل مضارع، واحد متکلم۔بِ = ساتھ۔حرفِ جر۔هٰذَا = یہ،اس۔اسم اشارہ، مجرور۔اَلْبَلَدِ = شہر۔مشارٌ الیہ۔

ترجمہ: نہیں، (بلکہ) میں قسم کھاتا ہوں اِس شہر کی (اس شہر سے مراد مکہ مکرمہ ہے)۔

3.2 وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ o

وَ = اور (یہ واؤ حالیہ بھی ہوسکتی ہے، جس کا ترجمہ ہوتا ہے: حالانکہ، جبکہ۔آیت میں یہی زیادہ مناسب ہے)۔ اَنْتَ = آپ۔اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔حِلٌّ = رہنے والا ایک مرد (مقیم)۔بِهٰذَا = بِ۔ساتھ۔حرف جر۔هٰذَا = یہ۔اسم اشارہ، مجرور۔اَلْبَلَدِ = شہر۔مشارٌ الیہ۔

ترجمہ: جبکہ آپ اس شہر (مکہ) میں مقیم ہیں۔

3.3 وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ o

وَ = اور۔وَالِدٍ = جننے والا ایک مرد (والد)۔وَلَدَ، یَلِدُ، وِلَادَةً سے اسم فاعل، واحد مذکر۔وَ = اور۔مَا = جو۔اسم موصول۔وَلَدَ = اس نے جنا۔وَلَدَ، یَلِدُ، وِلَادَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) والد کی اور اس کی جو اس نے جنا (وَالِدٍ سے حضرت آدم علیہ السلام جبکہ مَا وَلَدَ سے ان کی تمام اولاد مراد ہے)۔

3.4 لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ o

لَ = البتہ / یقیناً۔قَدْ = حرف تحقیق۔خَلَقْنَا = ہم نے پیدا کیا۔خَلَقَ، یَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔اَلْاِنْسَانَ = انسان۔مفعول۔فِیْ = میں۔حرف جر۔کَبَدٍ = محنت ومشقت۔مجرور۔

ترجمہ: البتہ یقیناً ہم نے انسان کو بڑی تکلیف ومشقت میں پیدا کیا (یعنی انسان کی پوری زندگی مسلسل مشقت و

محنت سے لبریز ہے)۔

3.5 اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ٥

أَ = کیا- حرفِ استفہام ۔يَحْسَبُ = وہ سمجھتا ہے-حَسِبَ ، يَحْسَبُ ، حُسْبَانًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔اَنْ = یہ کہ ۔لَنْ = ہرگز نہیں-حرف ناصب ۔يَقْدِرَ = وہ قدرت رکھتا ہے، قابو رکھتا ہے-قَدَرَ ، يَقْدِرُ ، قَدْرًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔عَلَيْهِ = اس پر- جار مجرور ۔اَحَدٌ = کوئی، ایک- فاعل ۔

ترجمہ: کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی قابو نہیں پاسکتا؟

3.6 يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ٥

يَقُوْلُ = وہ کہتا ہے-قَالَ ، يَقُوْلُ ، قَوْلًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔اَهْلَكْتُ = میں نے ہلاک کیا- اَهْلَكَ ، يُهْلِكُ ، اِهْلَاكًا سے فعل ماضی، واحد متکلم ۔مَالًا = مال (موصوف)-لُبَدًا = بہت زیادہ (صفت) موصوف اور صفت مل کر مفعول ۔

ترجمہ: وہ کہتا ہے: میں نے بہت زیادہ مال برباد کر دیا۔

3.7 اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗ اَحَدٌ ٥

أَ = کیا- حرفِ استفہام ۔يَحْسَبُ = وہ سمجھتا ہے / گمان کرتا ہے-حَسِبَ ، يَحْسَبُ ، حُسْبَانًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔اَنْ = یہ کہ ۔لَمْ = نہیں - حرف نفی وجزم ۔يَرَ = وہ دیکھتا ہے- رَاٰى ، يَرٰى ، رُؤْيَةً سے فعل مضارع مجزوم بہ لَمْ ، واحد مذکر غائب (حرف لَمْ کی وجہ سے ماضی منفی میں ہوگیا ہے)۔ هٗ = وہ، اس - اسم ضمیر، واحد مذکر غائب ۔اَحَدٌ = کوئی، ایک ۔

ترجمہ: کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا؟

3.8 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ٥

أَ = کیا- حرفِ استفہام ۔لَمْ = نہیں-حرف نفی وجزم ۔نَجْعَلْ = ہم بناتے ہیں جَعَلَ ، يَجْعَلُ ، جَعْلًا سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ ، جمع متکلم ۔لَهٗ = اس کے لئے- جار مجرور ۔عَيْنَيْنِ = دو آنکھیں-عَيْنٌ کا تثنیہ، مفعول ۔

ترجمہ: کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟

3.9 وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ٥

وَ = اور۔ لِسَانًا = زبان۔ مفعول۔ وَ = اور۔ شَفَتَيْنِ = دو ہونٹ۔ شَفَةٌ کا تثنیہ، مفعول۔

ترجمہ: اور ایک زبان اور دو ہونٹ (نہیں بنائے؟)

3.10 وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ٥

وَ = اور۔ هَدَيْنَا = ہم نے ہدایت دی - هَدَى، يَهْدِىْ، هِدَايَةً سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ هُ = اس - اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔ اَلنَّجْدَيْنِ = دو راستے - اَلنَّجْدُ کا تثنیہ ہے۔

ترجمہ: اور ہم نے اسے دونوں راستوں (نیکی اور بدی) کی ہدایت کر دی۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 3

۱۔ ان آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اُقْسِمُ (قسم) - الْبَلَدِ (بلدیاتی نظام) - وَالِدٍ - اَلْاِنْسَانَ - مَالٌ - عَيْنَيْنِ (عینک) - لِسَانٌ - هَدَيْنَا (ہدایت)۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ____________

(ب) اور آپؐ اس شہر میں مقیم ہیں ____________

(ج) اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ____________

(د) اور ہم نے اسے دونوں راہوں کی ہدایت کر دی ____________

(ہ) يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ____________

۴۔ حل کیجئے:

(الف) كَبَدٍ اعرابی اعتبار سے کونسی حالت میں ہے اور کیوں؟ ____________

(ب) مَالًا لُّبَدًا دونوں لفظوں کا آپس میں کیا تعلق ہے اور حالت نصب میں کیوں ہیں؟

____

(ج) لَنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ میں اَحَدٌ حالت رفع میں کیوں ہے؟ ____________

(د) لفظ عَيْنَيْنِ اور شَفَتَيْنِ کونسی حالت میں ہیں اور کیوں؟ ____________

(ہ) اَنْتَ کی جمع کیا ہے اور اس کی ضمیر متصل کیا ہے؟ ____________

SER Society for Educational Research

۵۔ لَآ اُقْسِمُ کو لائے نہی میں تبدیل کر کے ترجمہ کیجئے ____________________

۶۔ سبق میں موجود نئے الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

۷۔ عَيْنَانِ اور عَيْنَيْنِ میں ترجمہ اور گرائمر کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

____

____

۸۔ لَنْ يَّقْدِرَ سے صیغہ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب اور واحد متکلم لکھئے:

____

۹۔ جواب لکھئے: اَیَّ سُوَالٍ سَأَلَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ ؟

____

۱۰۔ ترجمہ کیجئے:

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

جملہ اسمیہ (حصہ اوّل)

1- ہم ابتدائی طور پر پڑھ چکے ہیں کہ مرکب تام یا جملہ کی دو قسمیں ہیں: (i) جملہ اسمیہ (ii) جملہ فعلیہ۔ اس سبق میں ہم جملہ اسمیہ کے متعلق پڑھیں گے۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جو اسم سے شروع ہو جیسے: اَللّٰهُ وَاحِدٌ (اللہ ایک ہے)۔ اس کا پہلا جزو "مبتداء" اور دوسرا "خبر" کہلاتا ہے۔ اوپر دی گئی مثال میں لفظ اَللّٰهُ مبتدا اور وَاحِدٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

اس سلسلہ میں چند اور باتیں ذہن نشین کر لیں:

(الف) مرکب توصیفی اور مرکب اشاری دو لفظوں سے مل کر بنتے ہیں اور دونوں مرکب ناقص ہیں لیکن اگر ان میں معمولی سی یہ تبدیلی کر دی جائے کہ پہلے لفظ کو معرفہ اور دوسرے کو نکرہ کر دیا جائے تو مرکب تام یعنی جملہ بن جاتے ہیں۔ جیسے:

اَلرَّسُوْلُ الْاَمِيْنُ (مرکب توصیفی) سے اَلرَّسُوْلُ اَمِيْنٌ (رسولؐ امین ہیں)

ذَالِكَ الْكِتَابُ (مرکب اشاری) سے ذَالِكَ كِتَابٌ (وہ کتاب ہے)

(ب) اوپر کی دونوں مثالوں میں مبتداء اور خبر دونوں مفرد ہیں۔ لیکن کبھی کبھی مبتداء اور خبر دونوں میں سے کوئی ایک مفرد کی بجائے مرکب ناقص بھی ہوتا ہے۔ جیسے:

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ صَادِقٌ قرآن کریم سچا ہے (مبتداء مرکب ناقص ہے)۔

اِبْرَاهِيْمُ رَجُلٌ صَالِحٌ ابراہیم نیک مرد ہے (خبر مرکب ناقص ہے)۔

نوٹ: جمع مکسر غیر عاقل کی خبر بھی صفت کی طرح واحد مؤنث ہو گی۔ جیسے:

اَلْاَنْهَارُ جَارِيَةٌ (نہریں بہہ رہی ہیں)۔

(ج) مبتداء اور خبر کے درمیان ضمیر لانے سے حصر (یعنی "ہی") کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے بشرطیکہ مبتداء معرفہ ہو۔ جیسے:

اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ (منافق، فاسق ہیں) سے اَلْمُنَافِقُوْنَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ (منافق ہی فاسق ہیں)۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ البلد کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے۔ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

4.1 فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

فَ= پس۔ لَا = نہیں۔ اِقْتَحَمَ = وہ گھسا' وہ چڑھا- اِقْتَحَمَ، یَقْتَحِمُ، اِقْتِحَامًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ اَلْعَقَبَةَ= گھاٹی (پہاڑ میں چڑھائی کا جو دشوار گزار راستہ ہوتا ہے اس کو عَقَبَةٌ کہتے ہیں) مفعول۔

ترجمہ: پس وہ گھاٹی میں نہ گھسا (خیر کے حصول کے لئے اس نے بلندی پر جانے کے لئے مشقت سے کام نہ لیا اور سہل انگاری سے کام لیتا رہا)۔

4.2 وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

وَ = اور۔ مَا = کیا۔ اَدْرٰی = اس نے بتایا' جنوایا- اَدْرٰی، یُدْرِیْ، اِدْرَاءً سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ- اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب۔ مَا = کیا۔ اَلْعَقَبَةُ= گھاٹی۔

ترجمہ: اور تو کیا سمجھا کہ وہ گھاٹی (مشکل کام) کیا ہے؟

4.3 فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

فَكُّ = چھڑانا- اسم مصدر- (فَكَّ، یَفُكُّ، فَكًّا) مضاف۔ رَقَبَةٍ= گردن' مضاف الیہ۔

ترجمہ: گردن چھڑانا (غلامی سے نجات دلانا) ہے۔

4.4 اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝

اَوْ = یا۔ اِطْعٰمٌ= کھلانا- اسم مصدر (اَطْعَمَ، یُطْعِمُ)۔ فِیْ یَوْمٍ= دن میں- جار مجرور۔ ذِیْ= والا - مضاف۔ مَسْغَبَةٍ= بھوک - مضاف الیہ۔

ترجمہ: بھوک (کی شدت) کے دن کھانا کھلانا ہے۔

4.5 يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ٥

يَتِيْمًا = یتیم۔ مفعول۔ ذَا = والا۔ مضاف۔ مَقْرَبَةٍ = قرابت، رشتہ داری۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: قرابتدار یتیم کو (کھانا کھلانا ہے)۔

4.6 اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ٥

اَوْ = یا۔ مِسْكِيْنًا = مسکین۔مفعول۔ ذَا = والا۔مضاف۔ مَتْرَبَةٍ = ناداری۔ تُرَابٌ (مٹی) سے لیا گیا ہے، مضاف الیہ۔

ترجمہ: یا کسی نادار (خاک آلود) مسکین کو (کھانا کھلانا ہے)۔

4.7 ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ٥

ثُمَّ = پھر۔ كَانَ = وہ ہوا۔ كَانَ، يَكُوْنُ، كَوْنًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ مِنْ = سے۔ حرف جر۔ الَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر مجرور۔ اٰمَنُوْا = وہ سب ایمان لائے۔ اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ وَ = اور۔ تَوَاصَوْا = انہوں نے وصیت کی، تاکید کی۔ تَوَاصٰى، يَتَوَاصٰى، تَوَاصُوٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ بِالصَّبْرِ = صبر کے ساتھ۔ جار مجرور۔ وَ = اور۔ تَوَاصَوْا = انہوں نے وصیت کی، تاکید کی۔ فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ بِ = ساتھ۔ حرف جر۔ الْمَرْحَمَةِ = رحم، ہمدردی، ترس۔ مجرور۔

ترجمہ: پھر وہ ہوا ان میں سے جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو ہمدردی اور رحم کی وصیت کی۔

4.8 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ٥

اُولٰٓئِكَ = وہ سب۔ اسم اشارہ۔ اَصْحٰبُ = والے۔ مضاف۔ الْمَيْمَنَةِ = داہنا۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: یہی لوگ دائیں (ہاتھ) والے ہیں۔

SER Society for Educational Research

4.9 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ o

وَ=اور۔ اَلَّذِيْنَ= جولوگ۔اسم موصول، جمع مذکر۔ كَفَرُوْا=انہوں نے کفر کیا۔ كَفَرَ، يَكْفُرُ، كُفْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ بِ= ساتھ - حرف جر۔ اٰيٰتِ= نشانیاں - مجرور، مضاف۔ نَا= ہماری - اسم ضمیر، جمع متکلم، مضاف الیہ۔ هُمْ= وہ سب - اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مبتداء۔ اَصْحٰبُ= والے - مضاف۔ الْمَشْئَمَةِ= بائیں - مضاف الیہ، خبر۔

ترجمہ: اور جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں (ہاتھ) والے ہیں۔

4.10 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ o

عَلَيْهِمْ=ان پر - جار مجرور۔ نَارٌ= آگ۔ مُّؤْصَدَةٌ= بند کی ہوئی۔ اَوْصَدَ، يُوْصِدُ، اِيْصَادًا سے اسم مفعول۔ واحد مؤنث۔

ترجمہ: ان پر آگ بند کی ہوئی ہوگی (یعنی وہ آگ میں بند کئے جائیں گے)۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 4

۱۔ دس آیات کوزبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اِطْعَامٌ - يَوْمٍ - يَتِيْمًا - مَقْرَبَةٍ (قرب، قرابتداری) - مِسْكِيْنٌ - اٰمَنُوْا - تَوَاصَوْا - اَلصَّبْرِ - اَلْمَرْحَمَةِ (رحمت) - اَصْحَابُ - كَفَرُوْا - نَارٌ۔

۳۔ سبق میں موجود نئے الفاظ معانی سمیت لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ________

(ب) اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ ________

(ج) فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ________

(د) جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ________

(ہ) وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) سبق میں سے مرکب جاری کی دو مثالیں لکھئے

(ب) نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ دونوں الفاظ کا گرائمر کے اعتبار سے آپس میں کیا تعلق ہے؟

SER Society for Educational Research

(ج) أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ کی نحوی تحلیل کیجئے:

۶۔ اِقْتَحَمَ سے پوری گردان لکھئے اور عنوان دیجئے:

۷۔ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ کو مرکب تام (جملہ) میں بدلئے ________________

۸۔ جواب لکھئے: مَنْ هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْـَٔمَةِ ؟

۹۔ ترجمہ کیجئے:

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

جملہ اسمیہ (حصہ دوم)

1- اس سبق میں ہم جملہ اسمیہ کے حوالہ سے مزید قواعد پڑھیں گے۔

(الف) مرکب اضافی اور مرکب جاری سے پہلے معرفہ یا بعد میں نکرہ لگانے سے مرکب تام یا جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے:

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابُ اللهِ (قرآن اللہ کی کتاب ہے) یا كِتَابُ اللهِ نُوْرٌ (اللہ کی کتاب نور ہے)۔

اَلْجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (جنت ایمان والوں کیلئے ہے) یا لِلْمُؤْمِنِيْنَ جَنَّةٌ (ایمان والوں کیلئے جنت ہے)۔

(ب) مبتداء اور خبر دونوں اگر مرکب ناقص ہوں تو بھی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے:

اَلْوَلَدُ الصَّغِيْرُ وَلَدٌ بَارٌّ (چھوٹا لڑکا فرمانبردار لڑکا ہے)۔

مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ (عالم کی موت عالَم کی موت ہے)۔

رَحْمَةُ اللهِ عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (نیکوکاروں پر اللہ کی رحمت ہے)۔

(ج) جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں "مَا" یا "لَيْسَ" لگا دیتے ہیں لیکن یہ دونوں لفظ معنوی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اعرابی تبدیلی یہ لاتے ہیں کہ خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں۔ جیسے:

لَيْسَ الْبَيْتُ بَعِيْدًا (گھر دور نہیں ہے)۔

مَا يُوْسُفُ كَاذِبًا (یوسف جھوٹا نہیں ہے)۔

نوٹ: معرفہ کو نکرہ بنانا ممکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے:

اَنْتَ يُوْنُسُ (آپ یونس ہیں)۔

SER Society for Educational Research

2- اس سبق میں ہم سورۃ الفجر کی ابتدائی چودہ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

5.1 وَالْفَجْرِ ۝

وَ = قسم ہے۔ حرف قسمیہ و جر۔ اَلْفَجْرِ = فجر۔ مجرور۔

ترجمہ: فجر کی قسم!

5.2 وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝

وَ = اور۔ لَيَالٍ = راتیں۔ لَيْلٌ کی جمع۔ عَشْرٍ = دس۔

ترجمہ: اور دس راتوں کی (قسم ہے)۔

5.3 وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝

وَ = اور۔ اَلشَّفْعِ = جفت۔ وَ = اور۔ حرفِ عطف۔ اَلْوَتْرِ = طاق۔

ترجمہ: اور جفت اور طاق کی (قسم)۔

5.4 وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝

وَ = اور۔ اَلَّيْلِ = رات۔ اِذَا = جب۔ يَسْرِ = وہ چلتا ہے۔ سَرٰى، يَسْرِى، سَرْيًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور رات کی (قسم) جب وہ چل پڑے۔

5.5 هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ۝

هَلْ = کیا۔ حرفِ استفہام۔ فِىْ = میں۔ حرفِ جر۔ ذٰلِكَ = وہ۔ اسم اشارہ، مجرور۔ قَسَمٌ = قسم۔ لِ =

لئے، واسطے۔ حرف جر۔ ذِیْ = والا۔ مجرور، مضاف ۔ حِجْرٍ = رکاوٹ، عقل۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: کیا ان میں عقل والوں کے لئے قسم ہے (یہ استفہام تقریری یعنی بات کی پختگی کے لئے ہے۔ ترجمہ یوں ہوگا: یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے قسم ہے)۔

5.6 اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ o

أ = کیا۔ حرفِ استفہام ۔ لَمْ = نہیں۔ حرفِ نفی وجزم ۔ تَرَ = آپ دیکھتے ہیں۔ رَاٰی، یَرٰی، رُؤْيَةً سے فعل مضارع مجزوم بہ لَمْ - واحد مذکر مخاطب ۔ کَيْفَ = کس طرح، کیسے ۔ حرفِ استفہام ۔ فَعَلَ = اس نے کیا۔ فَعَلَ، يَفْعِلُ، فِعْلاً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ = آپ کا رب - مضاف، مضاف الیہ (فاعل)۔ بِعَادٍ - عاد کے ساتھ - جار مجرور۔

ترجمہ: کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟

5.7 اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ o

اِرَمَ = ارم (والے)۔ مضاف الیہ، موصوف (اَهْلُ، مضاف محذوف ہے یعنی اہلِ ارم)۔ ذَاتِ = والا۔ مضاف۔ اَلْعِمَادِ = ستون (جمع)۔ مضاف الیہ - مضاف اور مضاف الیہ مل کر صفت۔

ترجمہ: اہلِ ارم جو ستونوں والے تھے۔

5.8 الَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ o

اَلَّتِیْ = جو۔ اسم موصول، واحد مؤنث ۔ لَمْ = نہیں۔ حرفِ نفی وجزم ۔ يُخْلَقْ = وہ پیدا کیا جاتا ہے۔ خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل مضارع مجہول مجزوم بہ لَمْ - واحد مذکر غائب ۔ مِثْلُ = مانند، مثل - مضاف ۔ هَا = اس - اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر نائب الفاعل ۔ فِیْ = میں ۔ حرفِ جر ۔ اَلْبِلَادِ = شہر (جمع)۔ مجرور۔

ترجمہ: کہ ان جیسے لوگ پیدا نہیں کئے گئے شہروں (ملکوں) میں۔

5.9 وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

وَ= اور۔ ثَمُوْدَ= ثمود (حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے)۔ اَلَّذِيْنَ= جو، جنہوں ۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ جَابُوْا= انہوں نے تراشا۔ جَابَ، يَجُوْبُ، جَوْبًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اَلصَّخْرَ= چٹان۔ مفعول۔ بِالْوَادِ= وادی میں۔ جار مجرور۔

ترجمہ: اور ثمود (کے ساتھ کس طرح کیا) جنہوں نے وادی میں چٹانوں کو تراشا۔

5.10 وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝

وَ= اور۔ فِرْعَوْنَ= فرعون۔ ذِي= والا۔ مضاف۔ اَلْاَوْتَادِ= میخیں (وَتَدٌ کی جمع) مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور میخوں والے فرعون کے ساتھ (کس طرح کیا)۔

5.11 اَلَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝

اَلَّذِيْنَ= جو۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ طَغَوْا= انہوں نے سرکشی کی۔ طَغٰی، يَطْغُوْا، طُغْيَانًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ فِي الْبِلَادِ= شہروں میں۔ جار مجرور۔

ترجمہ: (یعنی عاد، ثمود اور فرعون) جنہوں نے شہروں (ملکوں) میں سرکشی کی۔

5.12 فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝

فَ= پس۔ اَكْثَرُوْا= انہوں نے بہت زیادہ کیا۔ اَكْثَرَ، يُكْثِرُ، اِكْثَارًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا= اس (ان) میں۔ جار مجرور۔ اَلْفَسَادَ۔ فساد۔ مفعول۔

ترجمہ: پس انہوں نے ان (ملکوں) میں بہت زیادہ فساد پھیلایا۔

5.13 فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝

فَ= پس۔ صَبَّ= اس نے بہایا (برسایا) صَبَّ، يَصُبُّ، صَبًّا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

عَلَيْهِمْ = ان پر۔ جار مجرور۔ رَبُّكَ = تیرا رب۔ مضاف' مضاف الیہ (فاعل)۔ سَوْطَ = کوڑا۔ مضاف۔ عَذَابٍ = عذاب۔ مضاف الیہ۔ مضاف' مضاف الیہ مل کر مفعول۔

ترجمہ: پس تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

5.14 إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

إِنَّ = بے شک۔ رَبَّكَ = تیرا رب۔ لَ = البتہ۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ الْمِرْصَادِ = گھات۔ مجرور۔

ترجمہ: بے شک تیرا رب البتہ گھات میں (رہتا) ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 5

۱۔ سبق کی چودہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْفَجْرِ - لَيَالٍ (لَيْلَةٌ کی جمع' لیلۃ القدر وغیرہ) عَشْرٌ (عشرہ مبشرہ) - اَلْوَتْرِ (وتر) - قَسَمٌ - مِثْلُ - اَلْبِلَادِ - اَلْوَادِ (وادی) - طَغَوْا (طغیانی) - اَكْثَرُوْا (اکثر) - اَلْفَسَادَ - عَذَابَ۔

۳۔ سبق میں آنے والے نئے الفاظ بمع معانی لکھئے:

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ______________

(ب) ایسے کہ ان جیسے شہروں میں پیدا نہیں کئے گئے ______________

(ج) اَلَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ______________

(د) اور فرعون' میخوں والا ______________

(ہ) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ______________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) فَكُّ رَقَبَةٍ کونسا مرکب ہے؟ نیز بتائیے کہ رَقَبَةٍ کونسی اعرابی حالت میں ہے؟

____

(ب) ذٰلِكَ قَسَمٌ کونسا مرکب ہے؟ ______________

(ج) ذَالِكَ قَسَم ٌ اور ذَالِكَ الْقَسَمُ میں کیا فرق ہے؟

(د) هَلْ کی مدد سے کوئی چھوٹا سا عربی جملہ بنایئے

(ہ) ذِیْ حِجْرٍ مرکب کی کونسی قسم ہے

(و) سَوْطَ عَذَابٍ - مرکب توصیفی / مرکب اضافی (صحیح پر ✓ لگایئے) ہے۔

۶۔ لَمْ يُخْلَقْ کے وزن پر کم از کم پانچ الفاظ مع معانی لکھیے:

۷۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا فَعَلَ رَبُّنَا بِعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَفِرْعَوْنَ ؟

۹۔ ترجمہ کیجیے:

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

جملہ فعلیہ (حصہ اوّل)

1- ہم پڑھ چکے ہیں کہ جو جملہ فعل سے شروع ہو،اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔اس سبق میں ہم جملہ فعلیہ کے چند قواعد پڑھیں گے:

(الف) ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے۔البتہ کبھی اسم ضمیر کی صورت میں فعل کے اندر چھپا ہوتا ہے اور کبھی اسم ظاہر کی صورت میں جملے میں موجود ہوتا ہے۔جیسے:

نَصَرَ (اس نے مدد کی) میں فاعل هُوَ (وہ) ہے جو کہ ضمیر ہے اور جو نَصَرَ کے اندر چھپا ہوا ہے اور

نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی) میں فاعل "زید" ہے جو کہ اسم ظاہر ہے۔

(ب) جملہ فعلیہ کے کم از کم دو حصے ہوتے ہیں یعنی فعل اور فاعل، اور کبھی مفعول بھی ساتھ آتا ہے۔اس کی ترتیب عموماً یوں ہوتی ہے: فعل + فاعل + مفعول۔فاعل ہمیشہ حالت رفع اور مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں ہوتا ہے۔جیسے:

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ یعنی حضرت داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔اس میں دَاوٗدُ فاعل اور جَالُوْتَ مفعول ہے اور خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔اس میں لفظ اَللّٰهُ فاعل جبکہ اَلْاِنْسَانَ مفعول ہے۔

(ج) فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آتا ہے خواہ فاعل واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع ہو۔البتہ مذکر فاعل کے لئے فعل مذکر اور مؤنث فاعل کے لئے فعل مؤنث ہوگا۔جیسے:

سَجَدَ الرَّجُلُ ، سَجَدَ الرَّجُلَانِ ، سَجَدَ الرِّجَالُ ۔

قَرَأَتِ الْمَرْأَةُ ، قَرَأَتِ الْمَرْأَتَانِ ، قَرَأَتِ النِّسَاءُ ۔

نوٹ: تین صورتوں میں فعل کو واحد مذکر یا واحد مؤنث، دونوں طرح لانا درست ہے:

(الف) فاعل اسم ظاہر اگر جمع مکسر ہو۔جیسے:

سَمِعَ الرِّجَالُ اور سَمِعَتِ الرِّجَالُ (آدمیوں نے سنا) دونوں درست ہیں۔

(ب) اسم ظاہر فاعل کوئی اسم جمع ہو۔ جیسے:

غَلَبَ قَوْمٌ اور غَلَبَتْ قَوْمٌ (قوم غالب آ گئی) دونوں درست ہیں۔

(ج) اسم ظاہر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو۔ جیسے:

طَلَعَ الشَّمْسُ اور طَلَعَتِ الشَّمْسُ (سورج نکل آیا) دونوں درست ہیں۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ الفجر کی چھ آیات (15 تا 20) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

6.1 فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؁

فَ = پس۔ اَمَّا = بہرحال۔ اَلْاِنْسَانُ = انسان۔ اِذَا مَا = جب۔ اِبْتَلٰی = اس نے آزمایا۔ اِبْتَلٰی، یَبْتَلِیْ، اِبْتِلَاءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ رَبُّهٗ = اس کا رب۔ فاعل۔ فَ = پس۔ اَكْرَمَ = اس نے عزت کی۔ اَكْرَمَ، یُكْرِمُ، اِكْرَامًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ وَ = اور۔ نَعَّمَ = اس نے انعام کیا۔ نَعَّمَ، یُنَعِّمُ، تَنْعِیْمًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔ فَ = پس۔ یَقُوْلُ = وہ کہتا ہے۔ قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ رَبِّیْ = رَبّ۔ مضاف۔ یْ = میرا۔ مضاف الیہ۔ اَكْرَمَ = اس نے عزت کی۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ نِ = (اصل میں نِیْ ہے) مجھے۔ اسم ضمیر، واحد متکلم، مفعول۔

ترجمہ: پس بہرحال انسان کہ جب آزمائے اس کو اس کا رب، پھر اس کو عزت دے اور اسے نعمت بخشے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔

6.2 وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ؁

وَ = اور۔ اَمَّا = بہرحال۔ اِذَا مَا = جب۔ اِبْتَلٰی = اس نے آزمایا۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ فَ = پس۔ قَدَرَ = اس نے تنگ کر دی (ناپ تول کر دیا)۔ قَدَرَ، یَقْدِرُ، قَدْرًا سے فعل

SER Society for Educational Research

ماضی، واحد مذکر غائب ۔ عَلَيْهِ = اس پر ۔ جار مجرور ۔ رِزْقَهٗ = اس کا رزق ۔مفعول ۔ فَ = پس ۔ يَقُوْلُ = وہ کہتا ہے ۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلاً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔ رَبِّیْ = میرا رب ۔ مضاف، مضاف الیہ، فاعل ۔ اَهَانَ = اس نے توہین کی ۔ اَهَانَ، يُهِيْنُ، اِهَانَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب ۔ نِیْ = مجھے، میری ۔ اسم ضمیر، واحد متکلم، مفعول (اَهَانَنِ اصل میں اَهَانَنِیْ تھا)۔

ترجمہ: اور لیکن جب اس کی آزمائش کرے اور اس کا رزق اسے ناپ تول کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری توہین کر دی۔

6.3 كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝

كَلَّا = ہرگز نہیں ۔ بَلْ = بلکہ ۔ لَا تُكْرِمُوْنَ = تم سب عزت نہیں کرتے ۔ اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، اِكْرَامًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب ۔ اَلْيَتِيْمَ = یتیم ۔ مفعول ۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ہو۔

6.4 وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

وَ = اور ۔ لَا تَحٰضُّوْنَ = تم سب ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے ۔ تَحَاضَّ، يَتَحَاضُّ، تَحَاضًّا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب (یہ اصل میں لَا تَتَحٰضُّوْنَ تھا ۔ ایک تَا گرا ہوا ہے) ۔ عَلٰى = پر ۔ حرفِ جر ۔ طَعَامِ = کھانا ۔ مجرور، مضاف ۔ اَلْمِسْكِيْنِ = مسکین ۔ مضاف الیہ ۔

ترجمہ: اور نہ تم مسکینوں کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو۔

6.5 وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝

وَ = اور ۔ تَاْكُلُوْنَ = تم سب کھاتے ہو ۔ اَكَلَ، يَاْكُلُ، اَكْلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب ۔ اَلتُّرَاثَ = وارثت (اصل میں وُرَاثٌ تھا وَاوْ کو تَا سے بدل دیا گیا) مفعول ۔ اَكْلًا = کھانا ۔ لَمًّا = پورا ۔

ترجمہ: اور تم کھا جاتے ہو وراثت کو پورے طور پر۔

6.6 وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا o

وَ = اور۔ تُحِبُّوْنَ = تم سب محبت کرتے ہو۔ اَحَبَّ، يُحِبُّ، اِحْبَابًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب۔
اَلْمَالَ = مال۔ حُبًّا۔ محبت۔ موصوف۔ جَمًّا = بہت زیادہ۔ صفت (صفت، موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: تم مال سے سخت محبت کرتے ہو۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 6

۱۔ سبق کی چھ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْاِنْسَانُ - اِبْتَلٰى (ابتلاء) - رَبُّ - اَكْرَمَ (اکرام) - رِزْقَ - اَلْيَتِيْمَ - طَعَامِ - الْمِسْكِيْنَ - تُحِبُّوْنَ (محبت) - الْمَالَ - حُبًّا

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِ ______

(ب) تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری توہین کی ______

(ج) وَلَا تَحٰضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ______

(د) اور تم مال سے سخت محبت کرتے ہو ______

(ہ) فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ______

۴۔ حل کیجئے:

(الف) لَا تُكْرِمُوْنَ کا فاعل کیا ہے؟ ______

(ب) اَلْيَتِيْمَ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟ ______

(ج) تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ نحوی تحلیل کریں۔

______

(د) تُحِبُّوْنَ الْمَالَ میں الْمَالَ فاعل / مفعول ہے (صحیح پر ✓ لگائیے)۔

(ہ) لفظ رَبّ کے ساتھ لگائیے:

(i) واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل ______

Society for Educational Research

(ii) واحد مؤنث کی ضمیر متصل ____________

(iii) واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل ____________

(iv) واحد مؤنث مخاطب کی ضمیر متصل ____________

(v) جمع متکلم کی ضمیر متصل ____________

۵۔ سبق میں موجود نئے الفاظ معانی سمیت لکھیے:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ اِذَا قَدَرَ الرَّبُّ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ
ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

جملہ فعلیہ (حصہ دوم)

-1 اس سبق میں ہم جملہ فعلیہ کے مزید قواعد پڑھیں گے:

(الف) فاعل اور مفعول، مفرد کے علاوہ مرکب بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے:

شَرِبَ الطِّفْلُ الصَّغِيْرُ حَلِيْبًا خَالِصًا (چھوٹے بچے نے خالص دودھ پیا)

قَرَأَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ كَلَامَ اللهِ (نیک آدمی نے اللہ کے کلام کو پڑھا)۔

(ب) مرکب اضافی کا اعراب صرف مضاف پر ظاہر ہوتا ہے اور اس سے ہی ہم اس کے فاعل یا مفعول ہونے کا پتہ لگاتے ہیں۔ نیز مرکب اضافی کے واحد، تثنیہ یا جمع ہونے کا فیصلہ بھی مضاف کے عدد سے ہی ہوتا ہے۔

(ج) فاعل ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آ جائے تو وہ فاعل نہیں، مبتداء کہلائے گا اور یہ جملہ، جملہ اسمیہ بن جائے گا۔ اس صورت میں ضروری ہے کہ فعل مذکر، مؤنث اور واحد، تثنیہ اور جمع میں اس اسم کے مطابق ہو۔ جیسے:

ذَهَبَ الرَّجُلُ سے الرَّجُلُ ذَهَبَ (واحد مذکر غائب)

ذَهَبَ الرِّجَالُ سے اَلرِّجَالُ ذَهَبُوْا (جمع مذکر غائب)

ذَهَبَتِ النِّسَاءُ سے النِّسَاءُ ذَهَبْنَ (جمع مؤنث غائب)

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے کا مقصد فاعل کی اہمیت بتانا اور اسے نمایاں کرنا ہوتا ہے۔ جیسے:

خَلَقَ اللهُ الْاِنْسَانَ (انسان کو اللہ نے بنایا) سے

اَللهُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ (اللہ نے انسان کو بنایا)۔

Society for Educational Research

2- اس سبق میں ہم سورۃ الفجر کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

7.1 كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

كَلَّا = ہرگز نہیں۔ اِذَا = جب۔ دُكَّتْ = وہ کوٹ دی گئی، ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ دَكَّ، يَدُكُّ، دَكًّا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔ اَلْاَرْضُ = زمین۔ دَكًّا۔ کوٹ دینا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، جب زمین اچھی طرح ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

7.2 وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

وَ = اور۔ جَآءَ = وہ آیا۔ جَآءَ، يَجِيْءُ، مَجِيْئًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ = تیرا رب۔ مضاف، مضاف الیہ فاعل۔ وَ = اور۔ اَلْمَلَكُ = فرشتے۔ صَفًّا = قطار، صف۔ صَفًّا = قطار، صف (تاکید کے لئے)۔

ترجمہ: اور تیرا رب آئے اور فرشتے (آئیں) قطار اندر قطار۔

7.3 وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝

وَ = اور۔ جِايْٓءَ = وہ لایا گیا۔ فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن۔ بِجَهَنَّمَ = جہنم کے ساتھ۔ جار، مجرور۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن۔ يَتَذَكَّرُ = وہ سوچتا ہے، نصیحت حاصل کرتا ہے تَذَكَّرَ، يَتَذَكَّرُ، تَذَكُّرًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ = انسان۔ فاعل۔ وَ = اور۔ اَنّٰى = کہاں۔ اسمِ استفہام۔ لَهُ = اس کے لئے۔ جار، مجرور۔ اَلذِّكْرٰى = سوچ، نصیحت۔

ترجمہ: اور اس دن جہنم لائی جائے گی، اس دن انسان سوچے گا، اور کہاں ہوگی اس کے لئے سوچ (نصیحت)۔

7.4 يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ۝

يَقُوْلُ = وہ کہتا ہے / کہے گا۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ يَا = اے۔ کلمۂ ندا۔

لَيْتَ = کاش۔ حرفِ تمنا۔ نِیْ = میں، مجھے۔ قَدَّمْتُ = میں نے آگے بھیجا۔ قَدَّمَ، يُقَدِّمُ، تَقْدِيْمًا سے فعل ماضی، واحد متکلم۔ لِ = لئے۔ حرفِ جر۔ حَيَاتِ = زندگی۔ مجرور، مضاف۔ یْ = میرا، میری۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: وہ کہے گا: اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لئے (کوئی نیک عمل) آگے بھیجا ہوتا۔

7.5 فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝

فَ = پس۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن۔ لَا يُعَذِّبُ = وہ عذاب نہیں دیتا/ دے گا۔ عَذَّبَ، يُعَذِّبُ، تَعْذِيْبًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ عَذَابَهٗ = اس کا عذاب۔ مضاف، مضاف الیہ، مفعول۔ اَحَدٌ = کوئی۔ فاعل۔

ترجمہ: پس اس دن اس جیسا عذاب کوئی نہ دے گا۔

7.6 وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝

وَ = اور۔ لَا يُوْثِقُ = وہ نہیں جکڑتا/ جکڑے گا۔ اَوْثَقَ، يُوْثِقُ، اِيْثَاقًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ وَثَاقَ = جکڑنا۔ مضاف۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، مفعول۔ اَحَدٌ = کوئی۔ فاعل۔

ترجمہ: اور نہ کوئی جکڑے گا اس جیسا جکڑنا۔

7.7 يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝

يَا اَيَّتُهَا = اے۔ حرفِ ندا مع منادیٰ۔ اَلنَّفْسُ = نفس۔ اَلْمُطْمَئِنَّةُ = اطمینان والی۔ اِطْمَاَنَّ، يَطْمَئِنُّ، اِطْمِيْنَانًا (باب افعلال) سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: اے اطمینان والے نفس!

7.8 ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝

اِرْجِعِيْ = تو لوٹ جا۔ رَجَعَ، يَرْجِعُ، رُجُوْعًا سے فعل امر، واحد مؤنث مخاطب۔ اِلٰى = طرف۔ رَبِّكِ - تیرا رب۔ جار مجرور۔ رَاضِيَةً = خوش ہونے والی۔ رَضِيَ، يَرْضٰى، رَضًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

مَرْضِيَّةً= خوش کی ہوئی- رَضِيَ، يَرْضٰى، رَضًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث ۔

ترجمہ: تو لوٹ جا اپنے رب کی طرف خوش ہونے والی (تو اس سے راضی) اور خوش کی ہوئی (وہ تجھ سے راضی)۔

7.9 فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝

فَ= پس۔ اُدْخُلِيْ= تو داخل ہو جا- دَخَلَ، يَدْخُلُ، دُخُوْلًا سے فعل امر، واحد مؤنث مخاطب۔ فِيْ= میں- حرفِ جر۔ عِبَادِيْ= میرے بندے - مضاف، مضاف الیہ۔

ترجمہ: پس تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔

7.10 وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

وَ=اور۔ اُدْخُلِيْ= تو داخل ہو جا- دُخُوْلًا سے فعل امر، واحد مؤنث مخاطب۔ جَنَّتِيْ= میری جنت- مضاف، مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 7

۱۔ سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبٌّ - اَلْمَلَكُ - صَفًّا - جَهَنَّمَ - اَلْاِنْسَانُ - حَيَاةٌ (حَيٰوةٌ) - عَذَابَ - اَلنَّفْسُ - اَلْمُطْمَئِنَّةُ - رَاضِيَةً - جَنَّةٌ۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ______

(ب) اور اس جیسا جکڑنا کوئی نہ جکڑے گا ______

(ج) كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ______

(د) اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لئے (کچھ) ______

آگے بھیجا ہوتا ______

(ہ) فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ______

۴۔ سبق میں موجود فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے الگ الگ لکھئے:

(الف) فعل ماضی ______

(ب) فعل مضارع ______

(ج) فعل امر ______

۵۔ (الف) اِرْجِعِيْ اور اُدْخُلِيْ کس فعل کے صیغے ہیں؟ کسی ایک کی پوری گردان لکھئے:

______

______

______

(ب) بتائیے کہ اوپر کے دونوں صیغوں کو مؤنث کی صورت میں کیوں لایا گیا ہے؟

۶۔ بِجَهَنَّمَ میں حرفِ جار (بِ) موجود ہے، پھر بھی جَهَنَّمَ حالت نصب میں ہے، کیوں؟

۷۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا يُقَالُ لِلنَّفْسِ الْمُطْمَئِنَّةِ ؟

۸۔ سبق میں موجود جدید الفاظ بمع ترجمہ لکھیے:

۹۔ ترجمہ کیجیے:

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿﴾

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

فعلِ لازم اور فعلِ متعدی

1- کچھ فعل ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لئے کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی، فاعل پر ہی بات پوری ہو جاتی ہے۔ ایسے افعال کو ''فعل لازم'' کہتے ہیں۔ جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا)۔ جبکہ کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں مفہوم مکمل کرنے کے لئے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے، ایسے افعال کو ''فعل متعدی'' کہتے ہیں۔ جیسے: بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (اللہ نے رسول بھیجا)۔ جب تک مفعول نہیں آیا، تجسس موجود تھا۔

فعل لازم میں عام طور پر ''ہونے'' اور فعل متعدی میں ''کرنے'' کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

- کچھ متعدی فعل ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لئے دو مفعولوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے: حَسِبَ زَيْدٌ وَلَدًا عَالِمًا (زید نے لڑکے کو عالم گمان کیا) اگر صرف حَسِبَ زَيْدٌ وَلَدًا (زید نے لڑکے کو گمان کیا) کہا جاتا تو بھی بات مکمل نہ ہوتی کیونکہ یہ سوال ذہن میں آتا کہ کیا گمان کیا۔ دوسرا مفعول عَالِمًا لایا گیا تو یہ تجسس دور ہو گیا۔

- فعل لازم کے ساتھ چونکہ مفعول آ ہی نہیں سکتا، اس لئے اس کا ''فعل مجہول'' بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے ذَهَبَ جیسے افعال سے ذُهِبَ وغیرہ نہیں آتا کیونکہ اس کا کوئی مفہوم ہی نہیں بنتا۔

- فعل مجہول میں چونکہ فاعل معلوم ہی نہیں ہوتا اس لئے اس کے ساتھ آنے والے مفعول کو ''نائب الفاعل'' کہتے ہیں۔ جیسے: قُرِئَ الْقُرْاٰنُ (قرآن پڑھا گیا) اور یہ بھی فاعل کی طرح ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے (یہاں یہ معلوم نہیں کہ قرآن پڑھنے والا کون ہے)۔

- اگر دو مفعول والا متعدی فعل، مجہول ہو کر آئے تو پہلا مفعول ''نائب الفاعل'' ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں آ جاتا ہے۔ جیسے: حُسِبَ شُعَيْبٌ عَالِمًا (شعیب کو عالم گمان کیا گیا)۔

Society for Educational Research

-2 اس سبق میں ہم سورۃ الغاشیۃ کی ابتدائی سولہ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے (یاد رہے کہ اس سورۃ کا آخری حصہ ہم کتاب کے حصہ اوّل میں پڑھ چکے ہیں)۔

8.1 هَلْ أَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ o

هَلْ = کیا- حرفِ استفہام-اَتٰی = وہ آیا-اَتٰی، يَأْتِيْ، اِتْيَانًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب-كَ = آپ-ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مفعول-حَدِيْثُ = بات-مضاف-اَلْغَاشِيَةِ = چھا جانے والی-غَشِيَ، يَغْشٰى، غِشَآءً سے اسم فاعل، واحد مؤنث، مضاف الیہ (مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل)۔

ترجمہ: کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟

8.2 وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ o

وُجُوْهٌ = چہرے-وَجْهٌ کی جمع، مبتداء-يَوْمَئِذٍ = اس دن-خَاشِعَةٌ = جھکنے والی-خَشَعَ، يَخْشَعُ، خُشُوْعًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث، خبر۔

ترجمہ: (کتنے) چہرے اس دن جھکے ہوئے ہوں گے۔

8.3 عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ o

عَامِلَةٌ = کام کرنے والی-عَمِلَ يَعْمَلُ، عَمَلًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث-نَاصِبَةٌ = تھکنے والی-نَصِبَ، يَنْصَبُ، نَصَبًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: کام کرنے والے (کام کرکے) تھکے ہوئے ہوں گے۔

8.4 تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً o

تَصْلٰى = وہ داخل ہوتی ہے-صَلٰى، يَصْلٰى، صَلْيًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب-نَارًا = آگ-موصوف-حَامِيَةً = دہکنے والی-حَمٰى، يَحْمِيْ، حُمْيًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث، صفت (صفت، موصوف مل کر

مفعول)۔

ترجمہ: داخل ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں۔

8.5 تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ

تُسْقٰى = وہ پلائی جاتی ہے۔ سَقٰى، يَسْقِيْ، سَقْيًا سے فعل مضارع مجہول، واحد مؤنث غائب۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ عَيْنٍ = چشمہ۔ مجرور، موصوف۔ اٰنِيَةٍ = کھولنے والی۔ اَنٰى، يَاْنِيْ، اَنْيٌ سے اسم فاعل، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: پلائے جائیں گے کھولتے چشمے (کے پانی) سے۔

8.6 لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ؕ

لَيْسَ = نہیں۔ لَهُمْ = ان کے لئے۔ جار مجرور۔ طَعَامٌ = کھانا۔ اِلَّا = مگر، حرف۔ استثناء۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ ضَرِيْعٍ = خاردار جھاڑی، مجرور۔

ترجمہ: ان کے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا سوائے خاردار جھاڑی کے۔

8.7 لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ

لَا يُسْمِنُ = وہ موٹا نہیں کرتا / کرے گا۔ اَسْمَنَ، يُسْمِنُ، اِسْمَانًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔
= اور۔ لَا يُغْنِيْ = وہ فائدہ نہیں پہنچاتا / پہنچائے گا۔ اَغْنٰى، يُغْنِيْ، اِغْنَاءً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ مِنْ = سے، حرفِ جر۔ جُوْعٍ = بھوک۔ مجرور۔

ترجمہ: نہ وہ انہیں موٹا کرے گا اور نہ بھوک سے فائدہ پہنچائے گا۔

8.8 وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ؕ

وُجُوْهٌ = چہرے۔ وَجْهٌ کی جمع، مبتداء۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن۔ نَاعِمَةٌ = تروتازہ ہونے والی۔ نَعِمَ، يَنْعَمُ، نُعُوْمَةً سے اسم فاعل، واحد مؤنث، خبر۔

ترجمہ: (کتنے ہی) چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔

8.9 لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ٥

لِ= واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ سَعْيِ = محنت، کوشش۔ مجرور مضاف۔ هَا = اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ رَاضِيَةٌ= خوش ہونے والی۔ رَضِيَ يَرْضٰى، رِضًى سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔

8.10 فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ٥

فِيْ= میں۔ حرفِ جر۔ جَنَّةٍ= جنت، مجرور، موصوف۔ عَالِيَةٍ= بلند ہونے والی۔صفت۔ عَلَا، يَعْلُوْ، عَلُوًّا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: بلند جنت میں (ہوں گے)۔

8.11 لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَا غِيَةً ٥

لَا تَسْمَعُ= وہ نہیں سنتی۔ سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ فِيْهَا= اس میں۔ جار مجرور۔ لَا غِيَةً= بے ہودہ ہونے والی۔ لَغٰى، يَلْغُوْ، لَغْوًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث، مفعول۔

ترجمہ: وہ نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغو (بات)۔

8.12 فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ٥

فِيْهَا = اس میں - جار مجرور۔ عَيْنٌ = چشمہ - موصوف۔ جَارِيَةٌ = بہنے والی، رواں۔ صفت۔ جَرٰى، يَجْرِيْ، جَرْيًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: اس میں رواں چشمہ ہوگا۔

8.13 فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ٥

فِيْهَا= اس میں۔ جار مجرور۔ سُرُرٌ= تخت۔موصوف۔ سَرِيْرٌ کی جمع ۔ مَرْفُوْعَةٌ= بلند کی ہوئی۔ رَفَعَ، يَرْفَعُ،

رَفْعًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: اس میں اونچے تخت ہوں گے۔

8.14 وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ○

وَ = اور۔ اَكْوَابٌ = آبخورے، پیالے۔ كُوْبٌ کی جمع، موصوف۔ مَوْضُوْعَةٌ = رکھی ہوئی۔ وَضَعَ، يَضَعُ، وَضْعًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: اور (تیار) رکھے ہوئے آبخورے ہوں گے۔

8.15 وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ○

وَ = اور۔ نَمَارِقُ = غالیچے۔ نَمْرِقَةٌ کی جمع، موصوف۔ مَصْفُوْفَةٌ = ترتیب سے لگی ہوئی۔ صَفَّ، يَصُفُّ، صَفًّا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: ترتیب سے لگے ہوئے غالیچے ہوں گے۔

8.16 وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ○

وَ = اور۔ زَرَابِيُّ = مخمل کے تکیے۔ زِرْبٌ، زِرْبِيَّةٌ کی جمع، موصوف۔ مَبْثُوْثَةٌ = بچھی ہوئی۔ بَثَّ، يَبُثُّ، بَثًّا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: اور بچھے ہوئے مخمل کے تکیے ہوں گے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 8

۱۔ سبق کی سولہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

حَدِيْثُ ۔ خَاشِعَةٌ (خشوع وخضوع)۔ عَامِلَةٌ (عمل)۔ نَارٌ ۔ طَعَامٌ ۔ سَعْيَ ۔ رَاضِيَةٌ ۔ جَنَّةٍ ۔ عَالِيَةٍ (عالی شان)۔ جَارِيَةٌ ۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ________________

(ب) کیا آپ کے پاس چھا جانے والی کی خبر پہنچی ہے؟ ________________

(ج) لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ________________

(د) وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے ________________

(ہ) تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ________________

۴۔ حل کیجئے:

(الف) آیت نمبر 11 میں کونسا لفظ مفعول ہے اور کیوں؟ ________________

(ب) وُجُوْهٌ جمع ہے، مگر اس کی صفت خَاشِعَةٌ واحد مؤنث کیوں ہے؟

____

(ج) آیت نمبر 10 میں جَنَّةٍ اور عَالِيَةٍ دونوں حالتِ جر میں کیوں ہیں؟

____

(د) تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً کی نحوی تحلیل کریں:

____

____

(ہ) لَا تَسْمَعُ کے لَا کو لائے نہی میں بدل دیں تو لفظی اور معنوی تبدیلی کیا ہوگی:

۵۔ خَاشِعٌ سے اسم فاعل کی پوری گردان مع ترجمہ لکھیے:

۶۔ سبق کے نئے الفاظ مع ترجمہ لکھیے:

۷۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا تَكُوْنُ فِى الْجَنَّةِ ؟

۸۔ ترجمہ کیجیے:

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ○

Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب

1- کتاب کے حصہ اوّل میں ہم یہ پڑھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے تین وزن ہیں یعنی فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ ۔ اسی طرح اس کے فعل مضارع کے بھی تین وزن ہیں: یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ ۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ فَعَلَ کا مضارع یَفْعَلُ ہی ہو بلکہ وہ یَفْعِلُ یا یَفْعُلُ بھی ہوسکتا ہے۔ یہی حال فَعِلَ کے مضارع کا بھی ہے یعنی مضارع کے عین کلمہ کی حرکت (زیر، زبر یا پیش) ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے تابع نہیں ہوتی۔ اس طرح ان کے کل چھ ابواب (گروپ) بنتے ہیں جن کے خاص نام رکھے گئے ہیں اور ان ابواب کی پہچان کے لئے ان کی علامت بھی لکھی جاتی ہے۔ درج ذیل ٹیبل ملاحظہ کریں:

گروپ نمبر	ماضی-مضارع	باب کا نام	علامت
۱	فَعَلَ - يَفْعَلُ	فَتَحَ - يَفْتَحُ	(ف)
۲	فَعَلَ - يَفْعِلُ	ضَرَبَ - يَضْرِبُ	(ض)
۳	فَعَلَ - يَفْعُلُ	نَصَرَ - يَنْصُرُ	(ن)
۴	فَعِلَ - يَفْعَلُ	سَمِعَ - يَسْمَعُ	(س)
۵	فَعِلَ - يَفْعِلُ	حَسِبَ - يَحْسِبُ	(ح)
۶	فَعُلَ - يَفْعُلُ	كَرُمَ - يَكْرُمُ	(ك)

آخری دو ابواب کا استعمال نہایت کم ہوتا ہے۔

درج ذیل کچھ اوزان ذہن نشین کیجئے:

(1) قَطَعَ يَقْطَعُ (2) سَحَرَ يَسْحَرُ (3) قَرَأَ يَقْرَأُ (4) شَفَعَ يَشْفَعُ (5) رَفَعَ يَرْفَعُ

(6) جَلَسَ يَجْلِسُ (7) كَسَرَ يَكْسِرُ (8) عَقَلَ يَعْقِلُ (9) كَذَبَ يَكْذِبُ
(10) اَكَلَ يَأْكُلُ (11) شَكَرَ يَشْكُرُ (12) خَلَقَ يَخْلُقُ (13) كَتَبَ يَكْتُبُ
(14) شَرِبَ يَشْرَبُ (15) حَمِدَ يَحْمَدُ (16) عَمِلَ يَعْمَلُ (17) عَلِمَ يَعْلَمُ
(18) ضَعُفَ يَضْعُفُ۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ الطارق کی ابتدائی آٹھ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

9.1 وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ o

وَ = قسم۔حرفِ جر۔ اَلسَّمَآءِ = آسمان۔مجرور۔ وَ = اور۔ اَلطَّارِقِ = رات کو آنے والا۔ طَرَقَ، يَطْرُقُ، طُرُقًا سے اسم فاعل، واحد مذکر۔

ترجمہ: قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے (ستارے) کی۔

9.2 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ o

وَ = اور۔ مَا = کیا۔اسم استفہام۔ اَدْرٰى = اس نے بتایا/ جنوایا۔ اَدْرٰى، يُدْرِيْ، اِدْرَآءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ضمیر واحد مذکر مخاطب۔ مَا = کیا۔حرفِ استفہام۔ اَلطَّارِقُ = رات کو آنے والا۔

ترجمہ: اور تم کیا سمجھے کہ کیا ہے رات کو آنے والا؟

9.3 اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ o

اَلنَّجْمُ = ستارہ۔ اَلثَّاقِبُ = چمکنے والا۔ ثَقَبَ، يَثْقُبُ، ثُقُوْبًا سے اسم فاعل، واحد مذکر۔

ترجمہ: وہ ایک چمکدار ستارہ ہے۔

9.4 اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ

اِنْ = نہیں- نافیہ- كُلُّ = ہر- مبتدا- نَفْسٍ = نفس - لَمَّا = جب (یہاں یہ لفظ نفی کے معنی میں ہے جس کے معنی ہوں گے: نہ ہو) عَلَيْهَا = اس پر- جار مجرور- حَافِظٌ = نگرانی کرنے والا- حَفِظَ، يَحْفَظُ، حِفْظًا سے اسم فاعل، واحد مذکر، خبر۔

ترجمہ: کوئی نفس ایسا نہیں کہ اس پر کوئی نگران (فرشتہ) نہ ہو۔ (یہ نگرانی یا تو آفات سے بچانے کے لئے ہوتی ہے یا اعمال کی ریکارڈنگ کے لئے)۔

9.5 فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ

فَ = پس- لِيَنْظُرْ = چاہئے کہ وہ دیکھے - نَظَرَ، يَنْظُرُ، نَظْرًا سے فعل مضارع، مجزوم بہ لام امر، واحد مذکر غائب- اَلْاِنْسَانُ = انسان- فاعل- مِمَّ = کس چیز سے (مِنْ مَا سے مرکب ہے)- خُلِقَ = وہ پیدا کیا گیا- خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: پس انسان کو چاہئے کہ وہ دیکھے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

9.6 خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ؕ

خُلِقَ = وہ پیدا کیا گیا- فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب- مِنْ = سے - حرفِ جر- مَاءٍ = پانی - موصوف- دَافِقٍ = اچھلنے والا- دَفَقَ، يَدْفُقُ، دَفْقًا سے اسم فاعل، واحد مذکر، صفت۔

ترجمہ: وہ پیدا کیا گیا ہے اچھل کر نکلنے والے پانی سے۔

9.7 يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ

يَخْرُجُ = وہ نکلتا ہے- خَرَجَ، يَخْرُجُ، خُرُوْجًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب- مِنْ = سے- حرفِ جر- بَيْنِ = درمیان- مجرور، مضاف- اَلصُّلْبِ = پشت / پیٹھ - مضاف الیہ- وَ = اور- اَلتَّرَآئِبِ = چھاتی کی ہڈیاں- تَرِيْبَةٌ کی جمع۔

ترجمہ: جو نکلتا ہے پشت اور چھاتی کی ہڈیوں کے درمیان سے۔

9.8 اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ

اِنَّ = بے شک - حرف ۔ هٗ = وہ - اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب ۔ عَلٰى = پر - حرفِ جر ۔ رَجْعِ = لوٹانا، دوبارہ پیدا کرنا - مجرور ۔ هٖ = اس - اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب ۔ لَ = البتہ ۔ قَادِرٌ = قدرت رکھنے والا - قَدَرَ، يَقْدِرُ، قُدْرَةً سے اسم فاعل، واحد مذکر ۔

ترجمہ: بے شک وہ اس کو دوبارہ پیدا کرنے پر یقیناً قدرت رکھنے والا ہے ۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 9

۱۔ سبق کی آٹھ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلنَّجْمُ - نَفْسٍ - حَافِظٌ - لِيَنْظُرْ (نظر) - اَلْاِنْسَانُ - خُلِقَ - يَخْرُجُ (خروج) - اَلصُّلْبِ (صلبی اولاد) - قَادِرٌ ۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ______________________

(ب) پس چاہئے کہ انسان دیکھے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ______________________

(ج) اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ______________________

(د) جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ______________________

(ہ) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ______________________

۴۔ حل کیجئے:

(الف) خُلِقَ سے ماضی معروف اور مضارع معروف معلوم کا پہلا صیغہ لکھئے ______________

(ب) فَلْيَنْظُرْ میں آخری حرف (ر) ساکن کیوں ہے؟ ______________

(ج) يَخْرُجُ ثلاثی مجرد کا کونسا باب ہے؟ علامت لکھئے ______________

(د) سبق میں موجود اسم فاعل کے صیغے لکھئے:

____

____

Society for Educational Research

(ہ) سبق میں سے مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کی ایک ایک مثال لکھیے:

____

____

۵۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ کو مع معانی لکھیے:

____

____

____

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے:

(الف) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقَ الْاِنْسَانُ؟ ______________

(ب) مَا هُوَ الطَّارِقُ؟ ______________

۷۔ يَخْرُجُ سے لکھیے:

(الف) صیغہ واحد مؤنث غائب ______________

(ب) صیغہ واحد مذکر مخاطب ______________

(ج) صیغہ واحد مؤنث مخاطب ______________

(د) صیغہ جمع مذکر مخاطب ______________

(الف) صیغہ واحد متکلم ______________

۸۔ ترجمہ کیجیے:

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ○ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ○

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ اوّل)

1- ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے لیکن اگر اس میں ایک یا ایک سے زیادہ حروف کا اضافہ ہو جائے تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ جیسے:

كَرُمَ سے اَكْرَمَ، قَتَلَ سے قَاتَلَ، كَسَبَ سے اِكْتَسَبَ وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آٹھ ابواب ہیں۔ ان ابواب کا نام ان کے مصدر سے ہوتا ہے۔ درج ذیل ٹیبل ملاحظہ کریں:

گروپ نمبر	ماضی	مضارع	مصدر (باب کا نام)
۱	اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ
۲	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ / تَفْعِلَةٌ
۳	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ
۴	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
۵	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ
۶	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
۷	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
۸	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ

ان کے قواعد و خواص ان شاء اللہ ہم آئندہ اسباق میں پڑھیں گے۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ الطارق کی آخری نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

10.1 يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝

يَوْمَ = دن (جس دن)۔ تُبْلَى = وہ جانچی جاتی ہے / آزمائی جاتی ہے۔ بَلٰى، يَبْلُوْ، بَلَآءً سے فعل مضارع مجہول، واحد مؤنث غائب۔ اَلسَّرَآئِرُ = بھید، پوشیدہ باتیں۔ سَرِيْرَةٌ کی جمع۔

ترجمہ: جس دن پوشیدہ باتیں آزمائی جائیں گی (یعنی سب راز کھل جائیں گے)۔

10.2 فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝

فَ = پس۔ مَا = نہیں۔ حرفِ نفی۔ لَهٗ = اس کے لئے۔ جار مجرور۔ مِنْ = سے۔ قُوَّةٍ = زور / طاقت۔ جار مجرور۔ وَ = اور۔ لَا = نہیں۔ نَاصِرٌ = مدد کرنے والا۔ نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا سے اسم فاعل، واحد مذکر۔

ترجمہ: پس اس کے لئے نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

10.3 وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

وَ = قسم۔ حرفِ جر۔ اَلسَّمَآءِ = آسمان۔ ذَاتِ = والا۔ مضاف۔ اَلرَّجْعِ = لوٹنا (یہاں یہ لفظ بارش کے معنی میں ہے کہ وہ بھی لوٹ لوٹ کر آتی ہے) مضاف الیہ۔

ترجمہ: قسم ہے بارش والے آسمان کی!

10.4 وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

وَ = قسم۔ حرفِ جر۔ اَلْاَرْضِ = زمین۔ ذَاتِ = والی۔ مضاف۔ اَلصَّدْعِ = پھٹ جانا۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: قسم ہے پھٹ جانے والی زمین کی!

Society for Educational Research

10.5 اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝

اِنَّ = بے شک - حرف ۔ هٗ = وہ - اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب ۔ لَ = البتہ ۔ قَوْلٌ = بات ۔ فَصْلٌ = دوٹوک ۔

ترجمہ: بے شک یہ (قرآن) البتہ دوٹوک بات ہے۔

10.6 وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝

وَ = اور ۔ مَا = نہیں - حرفِ نفی ۔ هُوَ = وہ - اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب ۔ بِ = ساتھ - حرفِ جر ۔ اَلْهَزْلِ = ہنسی، مذاق ۔

ترجمہ: اور وہ نہیں کوئی ہنسی مذاق۔

10.7 اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝

اِنَّ = بے شک - حرف ۔ هُمْ = وہ - اسمِ ضمیر، جمع مذکر غائب ۔ يَكِيْدُوْنَ = وہ سب داؤ لگاتے ہیں - كَادَ، يَكِيْدُ، كَيْدًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب ۔ كَيْدًا = داؤ لگانا - مفعول ۔

ترجمہ: بے شک وہ داؤ لگانے میں لگے ہوئے ہیں۔

10.8 وَاَكِيْدُ كَيْدًا ۝

وَ = اور ۔ اَكِيْدُ = میں خفیہ تدبیر کرتا ہوں - كَادَ، يَكِيْدُ، كَيْدًا سے فعل مضارع، واحد متکلم ۔ كَيْدًا = خفیہ تدبیر کرنا ۔

ترجمہ: اور میں بھی ایک خفیہ تدبیر کر رہا ہوں (یعنی ان کے داؤ کے توڑ کے لئے میں نے بھی ایک تدبیر کر رکھی ہے لہٰذا ان کا داؤ چلنے کا نہیں)۔

SER Society for Educational Research

10.9 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

فَ = پس۔ مَهِّلْ = آپ ڈھیل دیجئے۔ مَهَّلَ، يُمَهِّلُ، تَمْهِيْلًا سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب۔ الْكٰفِرِيْنَ = کفر کرنے والے۔ مفعول۔ اَمْهِلْ = مہلت دیجئے۔ اَمْهَلَ، يُمْهِلُ، اِمْهَالًا سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب۔ هُمْ = ان۔ اسمِ ضمیر، مذکر غائب، مفعول۔ رُوَيْدًا = تھوڑی دیر۔ اسم فعل (یہ اصل میں اِرْوَادٌ تھا اور رُوَيْدًا اس کی تصغیر ہے)۔

ترجمہ: پس آپ کافروں کو ڈھیل دیجئے، انہیں کچھ دیر کے لئے مہلت دیجئے۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 10

۱۔ سبق کی نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

قُوَّةٍ - نَاصِرٍ (نصرت) - اَلْاَرْضِ - قَوْلٌ - اَلْكَافِرِيْنَ۔

۳۔ سبق میں آنے والے نئے الفاظ کو مع معانی تحریر کیجئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ

(ب) قسم ہے پھٹ جانے والی زمین کی

(ج) اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا

(د) پس آپ کافروں کو ڈھیل دیجئے، انہیں کچھ دیر کے لئے مہلت دیجئے

(ہ) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ میں الْكٰفِرِيْنَ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟

(ب) مَهِّلْ اور اَمْهِلْ کے فعل ماضی معروف اور فعل مضارع معروف کے پہلے صیغے لکھ کر بتائیے کہ ان کا تعلق ثلاثی مجرد سے ہے یا ثلاثی مزید فیہ سے، وجہ بھی لکھیے:

(ج) اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا کو صیغہ جمع مذکر مخاطب میں بدلئے:

(د) لَقَوْلٌ فَصْلٌ میں دونوں الفاظ کا آپس میں گرائمر کے اعتبار سے کیا تعلق ہے؟

۶۔ اَمْهِلْ سے فعل امر کی پوری گردان لکھیے:

۷۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے:

فِيْ اَيِّ يَوْمٍ لَّا تَكُوْنُ لِلْاِنْسَانِ قُوَّةٌ وَّلَا نَاصِرٌ؟

۸۔ ترجمہ کیجئے:

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (گیارھواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ دوم)

(ابواب کے خواص)

1- ہم آئندہ چند اسباق میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کے خواص اور قواعد کا مطالعہ کریں گے' ان شاء اللہ۔ یاد رہے کہ ثلاثی مجرد میں ایک یا ایک سے زیادہ حروف کے اضافے سے ہی ثلاثی مزید فیہ بنتا ہے' اس لئے حرف / حروف کے اضافے سے بنیادی معنی میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کارونما ہو جانا معمولی بات ہے۔

بابِ اِفْعَالٌ :

یہ باب عام طور پر فعل لازم کو فعل متعدی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جیسے عَلِمَ - یَعْلَمُ - عِلْمًا = جاننا' ثلاثی مجرد ہے اور فعل لازم ہے۔ باب افعال میں اَعْلَمَ - یُعْلِمُ - اِعْلَامًا بنتا ہے' اب اس کے معنی علم دینا ہے اور یہ فعل متعدی ہے۔ اس باب کے زیادہ تر افعال متعدی ہیں۔ اس باب کے چند افعال درج ذیل ہیں:

اَنْزَلَ ،اَخْرَجَ ،اَدْخَلَ ،اَطْعَمَ ،اَسْمَعَ ،اَصْلَحَ ۔

نوٹ: باب اِفعال کے علاوہ جس باب کا بھی ماضی کا صیغہ ''ھمزہ'' سے شروع ہوتا ہے' اس کا ھمزہ ھمزۃ الوصل ہوتا ہے جو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں موجود ہونے کے باوجود صامت یعنی خاموش ہو جاتا ہے۔ جیسے:

اِكْتَسَبَتْ سے (وَعَلَيْهَا) مَا اكْتَسَبَتْ ۔ (مَا کا میم اِكْتَسَبَتْ کے كْ سے مل گیا۔ الف موجود رہا مگر پڑھا نہیں گیا۔

جبکہ باب اِفعال کا ہمزہ' ھمزۃ الوصل نہیں ہے اس لئے بدستور اپنی حرکت کے ساتھ قائم رہتا ہے اور پچھلے حرف کے لئے اپنی حیثیت کو نہیں بدلتا۔ جیسے:

اَحْسِنُوْا (تم سب احسان کرو) وَاَحْسِنُوْا ۔ اُنْزِلَ وَمَا اُنْزِلَ وغیرہ۔

اس طرح قائم رہنے والے ہمزہ کو ''ہمزۃ القطع'' کہتے ہیں۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ البروج کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

11.1 وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝

وَ = قسم - حرفِ جر۔ اَلسَّمَآءِ = آسمان۔ ذَاتِ = والی- مضاف۔ اَلْبُرُوْجِ = برج (جمع) مضاف الیہ۔

ترجمہ: قسم ہے برجوں والے آسمان کی!

11.2 وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝

وَ = اور۔ اَلْيَوْمِ = دن۔ اَلْمَوْعُوْدِ = وعدہ کیا ہوا - وَعَدَ، يَعِدُ، وَعْدًا سے اسم مفعول، واحد مذکر۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) وعدہ کئے ہوئے دن (قیامت) کی!

11.3 وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝

وَ = اور۔ شَاهِدٍ = حاضر ہونے والا- شَهِدَ، يَشْهَدُ، شَهَادَةً اور شُهُوْدًا سے اسم فاعل، واحد مذکر۔
وَ = اور۔ مَشْهُوْدٍ = حاضر کیا ہوا- شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم مفعول، واحد مذکر۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) حاضر ہونے والے (جمعہ کے دن) کی اور (قسم ہے اس دن کی) جس میں حاضر ہوا جاتا ہے (یعنی عرفہ کا دن)۔

11.4 قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝

قُتِلَ = وہ مارا گیا- قَتَلَ، يَقْتُلُ، قَتْلًا سے ماضی مجہول، واحد مذکر غائب۔ اَصْحٰبُ = والے- مضاف۔ اَلْاُخْدُوْدِ = خندقیں۔

ترجمہ: مارے جائیں خندقوں (کھائیوں) والے لوگ (بددعائیہ جملہ ہے)۔

11.5 اَلنَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ٥

اَلنَّارِ = آگ ۔ ذَاتِ = والی ۔ مضاف ۔ اَلْوَقُوْدِ = ایندھن ۔ مضاف الیہ ۔

ترجمہ: (جو) آگ ہے ایندھن والی ۔

11.6 اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ٥

اِذْ = جب ۔ هُمْ = وہ سب ۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب ۔ عَلَيْهَا = اس پر ۔ جار مجرور ۔ قُعُوْدٌ = بیٹھنے والے ۔ قَعَدَ، يَقْعُدُ، قُعُوْدًا سے اسم فاعل، جمع مذکر ۔

ترجمہ: جب وہ اس پر بیٹھے تھے ۔

11.7 وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ٥

وَ = اور ۔ هُمْ = وہ سب ۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب ۔ عَلٰى = پر ۔ حرفِ جر ۔ مَا = جو ۔ اسم موصول ۔ يَفْعَلُوْنَ = وہ کرتے ہیں / کریں گے ۔ فَعَلَ، يَفْعَلُ، فِعْلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب ۔ بِ = ساتھ ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ = ایمان لانے والے ۔ اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے اسم فاعل، جمع مذکر ۔ شُهُوْدٌ = دیکھنے والے ۔ شَهِدَ، يَشْهَدُ، شُهُوْدًا سے اسم فاعل، جمع مذکر ۔

ترجمہ: اور جو کچھ وہ ایمان والوں کے ساتھ کر رہے تھے (اسے) دیکھ رہے تھے ۔

11.8 وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ٥

وَ = اور ۔ مَا = نہیں ۔ حرفِ نفی ۔ نَقَمُوْا = بدلہ لیا انہوں نے / وہ غصہ ہوئے ۔ نَقِمَ، يَنْقَمُ، نَقْمًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب ۔ مِنْهُمْ = ان سے ۔ جار مجرور ۔ اِلَّآ = مگر ۔ اَنْ = یہ کہ ۔ يُؤْمِنُوْا = وہ ایمان لاتے ہیں ۔ اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب ۔ بِاللّٰهِ = اللہ کے ساتھ ۔ جار، مجرور، موصوف ۔ اَلْعَزِيْزِ = زبردست، غالب ۔ عَزَّ، يَعِزُّ، عِزَّةً سے صفت مشبہ، صفت ۔ اَلْحَمِيْدِ = تعریف کیا ہوا ۔ حَمِدَ، يَحْمَدُ، حَمْدًا سے صفت مشبہ، صفت ۔

ترجمہ: اور وہ غصہ نہیں ہوئے ان پر مگر (صرف اس وجہ سے) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر جو زبردست اور تعریفوں

والا ہے۔

11.9 اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ٥

اَلَّذِیْ = جو۔ اسم موصول' واحد مذکر۔ لَهٗ = اسی کے لئے۔ جار مجرور۔ مُلْكُ = بادشاہت / راج۔ مضاف۔
اَلسَّمٰوٰتِ = آسمان۔ مصاف الیہ (جمع)۔ وَ = اور۔ اَلْاَرْضِ = زمین۔ مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ اَللّٰهُ = اللہ۔ مبتدا۔
عَلٰی = پر۔ حرفِ جر۔ كُلِّ = ہر۔ مجرور' مضاف۔ شَیْءٍ = چیز۔ مضاف الیہ۔ شَهِیْدٌ = موجود رہنے ولا / نگران۔
شَهِدَ، یَشْهَدُ، شُهُوْدًا سے صفت مشبہ' خبر۔

ترجمہ: جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 11

۱۔ نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْبُرُوْجِ - اَلْيَوْمُ - شَاهِدٌ - قُتِلَ - اَلنَّارِ - قُعُوْدٌ (قعدہ) - اَلْمُؤْمِنِيْنَ - مُلْكُ - اَلْاَرْضِ - اَللّٰهُ۔

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ____________________

(ب) جب وہ سب اس پر بیٹھے ہوئے تھے ____________________

(ج) قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ____________________

(د) وہ ان پر صرف اس لئے غصہ ہوئے کہ وہ اس اللہ ____________________
پر ایمان لائے جو زبردست اور خوبیوں والا ہے ____________________

(ہ) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ____________________

۴۔ حل کیجئے:

(الف) اَلْمُؤْمِنِيْنَ عربی گرائمر کے اعتبار سے کیا ہے اور اس کا کس باب سے تعلق ہے؟

____

(ب) اَلْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ۔ یہ دونوں الفاظ حالت جر میں کیوں ہیں؟

____

(ج) نائب الفاعل، فعل مجہول کے ساتھ ہوتا ہے۔ آج کے سبق میں سے ایک مثال لکھئے:

____

SER Society for Educational Research

(د) هُمْ سے تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کی ضمائر لکھئے:

(ہ) اَلَّذِیْ سے تثنیہ مذکر، جمع مذکر لکھئے۔ نیز بتائیے کہ اسم موصول جمع مؤنث کیا ہے؟

۵۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَنْ هُمُ الَّذِیْنَ قَعَدُوْا عَلَى النَّارِ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ (بارھواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ سوم)

(ابواب کے خواص)

باب تَفْعِیْلٌ :

یہ بھی باب اِفعال کی طرح عام طور پر فعل لازم کو فعل متعدی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جیسے: عَلِمَ - یَعْلَمُ - عِلْمًا = جاننا، ثلاثی مجرد ہے اور فعل لازم ہے۔ باب تفعیل میں عَلَّمَ - یُعَلِّمُ - تَعْلِیْمًا بنتا ہے جس کے معنی علم دینا ہے اور یہ فعل متعدی ہے۔ اس باب کے بھی زیادہ تر افعال متعدی ہیں اور اس کے چند افعال درج ذیل ہیں:

نَزَّلَ ، خَرَّجَ ، قَطَّعَ ، قَتَّلَ وغیرہ۔

نوٹ: باب افعال اور باب تفعیل میں فرق یہ ہے کہ باب اِفعال میں کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ تفعیل میں عموماً کسی کام کو درجہ بدرجہ اور تسلسل سے کرنے کا یا کثرت سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے:

اَنْزَلْنَا (ہم نے یکبارگی اتار دیا) نَزَّلْنَا (ہم نے دھیرے دھیرے اتارا)

اَنْجَیْنَا (ہم نے یکبارگی نجات دی) نَجَّیْنَا (ہم نجات دیتے رہے)

- باب تَفْعِیْلٌ کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے:

ذَکَّرَ یُذَکِّرُ (یاد دلانا) سے مصدر تَذْکِیْرٌ بھی ہے اور تَذْکِرَۃٌ بھی ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ ہمیشہ دونوں اوزان استعمال ہوں، ایسا بھی ہوتا ہے کہ دونوں میں سے صرف ایک وزن استعمال ہو۔ جیسے:

زَکّٰی یُزَکِّیْ کا مصدر عموماً تَزْکِیَۃٌ ہی ہوتا ہے ۔ تَزْکِیْیٌ استعمال میں نہیں ہے۔

نَزَّلَ یُنَزِّلُ کا مصدر تَنْزِیْلٌ ہے ۔ تَنْزِلَۃٌ استعمال میں نہیں ہے۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ البروج کی تین آیات (۱۰ تا ۱۲) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

12.1 اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۝

اِنَّ = بے شک - حرف۔ اَلَّذِیْنَ = جو لوگ - اسم موصول۔ فَتَنُوْا = انہوں نے آزمائش میں ڈالا (ایذائیں دیں) فَتَنَ، یَفْتِنُ، فِتْنَةً سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ = ایمان لانے والے - اسم فاعل، جمع مذکر۔ وَ = اور۔ اَلْمُؤْمِنٰتِ = ایمان لانے والیاں - اسم فاعل، جمع مؤنث۔ ثُمَّ = پھر۔ لَمْ یَتُوْبُوْا = انہوں نے توبہ نہیں کی - تَابَ، یَتُوْبُ، تَوْبَةً سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ - جمع مذکر غائب۔ فَ = پس۔ لَهُمْ = ان کے لئے - جار مجرور۔ عَذَابُ = عذاب، مضاف۔ جَهَنَّمَ - جہنم - مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ لَهُمْ = ان کے لئے - جار مجرور۔ عَذَابُ = عذاب، مضاف۔ اَلْحَرِیْقِ = آگ لگنا / جلنا - مضاف الیہ۔

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت پہنچائی پھر توبہ نہ کی پس ان کے لئے جہنم کا عذاب اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔

12.2 اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ۝

اِنَّ = بے شک - حرف۔ اَلَّذِیْنَ = جو لوگ - اسم موصول، جمع مذکر۔ اٰمَنُوْا = وہ سب ایمان لائے - اٰمَنَ، یُؤْمِنُ، اِیْمَانًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ وَ = اور۔ عَمِلُوْا = انہوں نے عمل کئے - عَمِلَ، یَعْمَلُ، عَمَلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ = اچھے۔ لَهُمْ = ان کے لئے - جار مجرور۔ جَنّٰتٌ = باغات۔ تَجْرِیْ = وہ چلتی ہے / بہتی ہے - جَرٰی، یَجْرِیْ، جَرْیًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ مِنْ = سے - حرفِ جر۔ تَحْتَ = نیچے - مضاف۔ هَا = اس - اسمِ ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ اَلْاَنْهٰرُ = نہریں۔ ذٰلِكَ = وہ - اسم اشارہ۔ اَلْفَوْزُ = کامیابی - موصوف۔ اَلْكَبِیْرُ = بڑی، صفت۔

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

12.3 اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ

اِنَّ= بے شک -حرف۔ بَطْشَ= گرفت- مضاف۔ رَبِّكَ = آپ کا رب- مضاف الیہ۔ لَ= البتہ۔ شَدِيْدٌ= بہت سخت۔

ترجمہ: بے شک تیرے رب کی گرفت البتہ بہت سخت ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 12

۱۔ سبق کی تین آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

فَتَنُوْا (فتنہ) ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَلْمُؤْمِنَاتِ ۔ يَتُوْبُوْا (توبہ) ۔ عَذَابُ ۔ جَهَنَّمَ ۔ عَمِلُوْا (عمل) ۔ جَنّٰتٌ ۔ اَلْاَنْهَارُ ۔ شَدِيْدٌ ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ______________________________

(ب) پھر انہوں نے توبہ نہ کی ______________________________

(ج) اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ______________________________

(د) اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے ______________________________

(ہ) لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ______________________________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) شَدِيْدٌ سے باب تفعیل کا مصدر کیا ہے؟ ______________________________

(ب) فَتَنُوْا سے مجہول کا صیغہ مع ترجمہ لکھئے: ______________________________

(ج) لَمْ يَتُوْبُوْا کو فعل مضارع منفی معلوم میں تبدیل کیجئے اور ترجمہ لکھئے:

(د) اَلْحَرِيْقِ اعراب کے اعتبار سے کونسی حالت میں ہے اور کیوں؟

(ہ) وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں اَلصّٰلِحٰتِ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَا هُوَ جَزَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ (تیرہواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ چہارم)

(ابواب کے خواص)

باب مُفَاعَلَةٌ:

1- اس باب میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسے: قَتَلَ، یَقْتُلُ، قَتْلًا = قتل کرنا (یہ یک طرفہ عمل ہے)۔ لیکن قَاتَلَ، یُقَاتِلُ، مُقَاتَلَةٌ کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کی کوشش کریں۔ اس باب کے زیادہ تر افعال بھی متعدی ہوتے ہیں۔ اس کے چند افعال درج ذیل ہیں:

قَاتَلَ، جَادَلَ، حَارَبَ، شَارَكَ، جَاهَدَ۔

نوٹ: باب مفاعلہ کا مصدر فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: جَاهَدَ یُجَاهِدُ (جہاد کرنا) کا مصدر مُجَاهَدَةٌ بھی ہے اور جِهَادٌ بھی۔ اس باب میں بھی ضروری نہیں کہ ہمیشہ مصدر دونوں اوزان پر آئے بلکہ اکثر صرف ایک وزن پر آتا ہے۔ جیسے: یُحَارِبُوْنَ کا مصدر مُحَارَبَةٌ ہی آتا ہے۔ حِرَابٌ استعمال میں نہیں ہے۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ البروج کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

13.1 اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ٥

اِنَّ = بے شک - حرف۔ هٗ = وہ - اسمِ ضمیر متصل، واحد مذکر غائب۔ هُوَ = وہ - اسم ضمیر منفصل (تاکید کے لئے)۔ یُبْدِئُ = وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے - اَبْدَاَ، یُبْدِئُ، اِبْدَآءً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ وَ = اور۔ یُعِیْدُ = وہ دوبارہ پیدا کرے گا - اَعَادَ، یُعِیْدُ، اِعَادَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: بے شک وہ وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کرے گا۔

13.2 وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○

وَ = اور۔ هُوَ = وہ ۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ اَلْغَفُوْرُ = بہت زیادہ بخشنے والا۔ غَفَرَ، يَغْفِرُ، غُفْرَانًا اور مَغْفِرَةً سے مبالغہ کا صیغہ۔ اَلْوَدُوْدُ = بہت زیادہ محبت کرنے والا۔ وَدَّ، يَوَدُّ، مَوَدَّةً سے اسم مبالغہ۔

ترجمہ: اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔

13.3 ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ○

ذُوْ = والا۔ مضاف۔ اَلْعَرْشِ = عرش۔ مضاف الیہ۔ اَلْمَجِيْدُ = بزرگی والا۔

ترجمہ: وہ عرش والا (عرش کا مالک) اور بزرگی والا ہے۔

13.4 فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○

فَعَّالٌ = کرڈالنے والا۔ فَعَلَ، يَفْعَلُ، فِعْلًا سے اسم مبالغہ۔ لِ = واسطے۔ حرفِ جر۔ مَا = جو۔ اسم موصول، مجرور۔ يُرِيْدُ = وہ چاہتا ہے۔ اَرَادَ، يُرِيْدُ، اِرَادَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: وہ کرگزرنے والا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے۔

13.5 هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ○

هَلْ = کیا۔ حرفِ استفہام۔ اَتٰى = وہ آیا۔ اَتٰى، يَاْتِىْ، اِتْيَانًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر حاضر، مفعول۔ حَدِيْثُ = بات / خبر۔ مضاف۔ اَلْجُنُوْدِ = لشکر (جمع) مضاف الیہ (مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل)۔

ترجمہ: کیا آپ کو لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟

13.6 فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ○

فِرْعَوْنَ = فرعون۔ وَ = اور۔ ثَمُوْدَ = قوم ثمود۔

ترجمہ: یعنی فرعون اور قوم ثمود (کی خبر)۔

13.7 بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝

بَلْ = بلکہ۔ الَّذِيْنَ = جولوگ۔اسم موصول، جمع مذکر۔ كَفَرُوْا = انہوں نے کفر کیا۔ كَفَرَ، يَكْفُرُ، كُفْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ فِيْ = میں۔ حرفِ جر۔ تَكْذِيْبٍ = جھٹلانا۔ مصدر، مجرور۔

ترجمہ: بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ (حق کو) جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔

13.8 وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝

وَ = اور۔ اَللّٰهُ = اللہ۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ وَرَآءِ = پیچھے۔ مجرور، مضاف۔ هِمْ = ان۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ مُحِيْطٌ = گھیراڈالنے والا۔ اَحَاطَ، يُحِيْطُ، اِحَاطَةً سے اسم فاعل، واحد مذکر۔

ترجمہ: اور اللہ ان کو پیچھے سے گھیراڈالے ہوئے ہے۔

13.9 بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝

بَلْ = بلکہ۔ هُوَ = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ قُرْاٰنٌ = قرآن۔ موصوف۔ مَجِيْدٌ = بڑی شان والا۔ صفت۔

ترجمہ: بلکہ یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔

13.10 فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

فِيْ = میں۔ حرفِ جر۔ لَوْحٍ = تختی۔ مجرور، موصوف۔ مَحْفُوْظٍ = محفوظ۔ حَفِظَ، يَحْفَظُ، حِفْظًا سے اسمِ مفعول، واحد مذکر، صفت۔

ترجمہ: (یہ لکھا ہوا ہے) لوحِ محفوظ میں (لوح محفوظ ایک ایسی تختی ہے کہ جس میں قلمِ قدرت پوری کائنات میں وقوع پذیر ہونے والی ایک ایک چیز کو لکھ کر خشک ہو چکا ہے)۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 13

۱۔ اس سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْغَفُوْرُ (مغفرت) ۔ اَلْعَرْشِ۔ حَدِيْثُ۔ فِرْعَوْنَ۔ ثَمُوْدَ۔ كَفَرُوْا۔ تَكْذِيْبٍ۔ مُحِيْطٌ (احاطہ)۔
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۔ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ______

(ب) (وہ) کرگزرتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے ______

(ج) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ______

(د) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی؟ ______

(ہ) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ______

۵۔ حل کیجئے:

(الف) فَعَّالٌ کے وزن پر اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کم از کم چار نام لکھئے:

(ب) یُرِیْدُ کونسا فعل ہے' اس سے صیغہ جمع متکلم کیا ہوگا؟

(ج) قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ میں دونوں الفاظ کا گرائمر کے اعتبار سے آپس میں کیا تعلق ہے؟

(د) اَلْمَجِیْدُ صفت مشبہ کا صیغہ ہے' اس سے اسم فاعل کا صیغہ کیا ہوگا؟

(ہ) تَکْذِیْبٌ سے فعل ماضی اور فعل مضارع کا پہلا صیغہ قلمبند کریں:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَنْ هُمُ الْجُنُوْدُ ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (چودہواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ پنجم)

(ابواب کے خواص)

باب تَفَعُّلْ:

1- اس باب میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ تکلیف اٹھا کر خود کسی کام کو کرنے کی کوشش کی جائے۔ جیسے: **عَلِمَ - يَعْلَمُ - عِلْمًا** = (جاننا) جبکہ **تَعَلَّمَ - يَتَعَلَّمُ - تَعَلُّمًا** کا مطلب ہے کوشش کر کے علم حاصل کرنا اور سیکھنا۔ اس میں بھی عمل کے تسلسل کا مفہوم ہے۔ اس بات کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔ اس کے چند افعال درج ذیل ہیں:

تَعَلَّمَ ، تَدَبَّرَ ، تَذَكَّرَ ، تَقَبَّلَ۔

باب تَفَاعُلْ:

اس باب میں بھی باب مفاعلہ کی طرح زیادہ تر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہیں۔ لیکن اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔ جیسے: **جَهِلَ ، يَجْهَلُ ، جَهْلًا / جَهَالَةً** = نادان ہونا سے **تَجَاهَلَ ، يَتَجَاهَلُ ، تَجَاهُلًا** = ایک دوسرے کے سامنے نادانی کا اظہار کرنا۔ اس باب کے چند افعال درج ذیل ہیں:

تَبَارَكَ ، تَكَاثَرَ ، تَنَافَسَ ، تَظَاهَرَ۔

-2 اس سبق میں ہم سورة الانشقاق کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

14.1 اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ٥

اِذَا = جب۔ اَلسَّمَآءُ = آسمان۔ اِنْشَقَّتْ = وہ پھٹ پڑی۔ اِنْشَقَّ، يَنْشَقُّ، اِنْشِقَاقًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: جب آسمان پھٹ جائے گا (اِذَا کی وجہ سے مضارع مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے)۔

14.2 وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ٥

وَ = اور۔ اَذِنَتْ = اس نے سن لیا۔ اَذِنَ، يَأْذَنُ، اَذْنًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ لِرَبِّهَا = اپنے رب کے (حکم کے) لئے۔ لِ حرفِ جر۔ رَبِّ مجرور، مضاف۔ هَا اسمِ ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ حُقَّتْ = اس کے لائق کیا گیا۔ حَقَّ، يَحِقُّ، حَقًّا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور اس نے اپنے رب کے حکم کو سن لیا، اور وہ اسی لائق ہے (یعنی اس کا حق ہے کہ وہ سنے اور اطاعت کرے)۔

14.3 وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ٥

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْاَرْضُ = زمین۔ نائب فاعل۔ مُدَّتْ = وہ پھیلا دی گئی۔ مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (یعنی ہموار کر دی جائے گی اور اس پر بلندی اور پستی نہیں رہے گی)۔

14.4 وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ o

وَ = اور۔ اَلْقَتْ = اس نے نکال ڈالا۔ اَلْقٰی، یُلْقِیْ، اِلْقَآءً سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ مَا = جو / کچھ۔ اسم موصول۔ فِیْهَا = اس میں۔ جار مجرور۔ وَ = اور۔ تَخَلَّتْ = وہ خالی ہوگئی۔ تَخَلّٰی، یَتَخَلّٰی، تَخَلِّیًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور وہ (زمین) نکال ڈالے گی اس کو جو اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی۔

14.5 وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ o

وَ = اور۔ اَذِنَتْ = اس نے سن لیا۔ اَذِنَ، یَاْذَنُ، اَذْنًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ لِرَبِّهَا = اپنے رب کے (حکم) کے لئے۔ لِ حرف جر۔ رَبِّ مجرور، مضاف۔ هَا اسمِ ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ حُقَّتْ = اس کے لائق کیا گیا۔ حَقَّ، یَحِقُّ، حَقًّا سے فعل ماضی مجہول، واحد مونث غائب۔

ترجمہ: اس نے اپنے رب کا حکم سنا اور یہی اس کے لائق ہے۔

14.6 یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ o

یَا اَیُّهَا = اے۔ اَلْاِنْسَانُ = انسان۔ اِنَّ = بے شک۔ كَ = تو۔ اسمِ ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ كَادِحٌ = تکلیف اٹھانے والا / کوشش کرنے والا۔ كَدَحَ، یَكْدَحُ، كَدْحًا سے اسم فاعل، واحد مذکر۔ اِلٰی = طرف۔ حرف جر۔ رَبِّكَ = اپنے رب۔ رَبِّ مجرور، مضاف۔ كَ اسمِ ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مضاف الیہ۔ كَدْحًا = تکلیف اٹھانا / کوشش کرنا۔ فَ = پس۔ مُلٰقِیْ = ملنے والا / ملاقات کرنے والا۔ لَاقٰی، یُلَاقِیْ، مُلَاقَاةً سے اسم فاعل، واحد مذکر، مضاف۔ هِ = اس۔ اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: اے انسان! بے شک تو (اپنے اعمال کی وجہ سے) کوشش کر رہا ہے اپنے رب کی طرف (جانے کی) پس تو اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔

14.7 فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝

فَ = پس۔ اَمَّا = بہرحال۔ مَنْ = جو۔ اسم موصول۔ اُوْتِیَ = وہ دیا گیا۔ اٰتٰی، یُؤْتِیْ، اِیْتَآءً سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب۔ کِتٰبَهٗ = اس کی کتاب (نامۂ اعمال) کِتٰبَ مضاف۔ هٗ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ بِ = ساتھ / میں۔ حرف جر۔ یَمِیْنِ = داہنا۔ مجرور، مضاف۔ هٖ = اس۔ اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: پس بہرحال جس کو اس کی کتاب (نامۂ اعمال) داہنے (ہاتھ) میں دیا جائے گا،

14.8 فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝

فَ = پس۔ سَوْفَ = عنقریب۔ یُحَاسَبُ = اس کا حساب کیا جائے گا۔ حَاسَبَ، یُحَاسِبُ، مُحَاسَبَةً سے فعل مضارع مجہول، واحد مذکر غائب۔ حِسَابًا = حساب۔ موصوف۔ یَسِیْرًا = آسان۔ صفت (صفت موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: تو عنقریب اس سے حساب لیا جائے گا، آسان حساب۔

14.9 وَیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

وَ = اور۔ یَنْقَلِبُ = وہ واپس لوٹے گا / لوٹتا ہے۔ اِنْقَلَبَ، یَنْقَلِبُ، اِنْقِلَابًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ اِلٰی = طرف۔ حرفِ جر۔ اَهْلِهٖ = اپنے گھر والے۔ اَهْلِ مجرور، مضاف۔ هٖ اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ مَسْرُوْرًا = خوش کیا ہوا۔ سَرَّ، یَسُرُّ، سُرُوْرًا سے اسم مفعول، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر۔

مشق نمبر 14

۱۔ سبق کی نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

رَبٌّ ۔ اَلْاَرْضُ ۔ تَخَلَّتْ (خالی) ۔ اَلْاِنْسَانُ ۔ مُلَاقِیْ (ملاقات) ۔ کِتٰبٌ ۔ حِسَابٌ ۔ اَهْلٌ ۔ یَنْقَلِبُ (انقلاب) ۔ مَسْرُوْرًا (سرور) ۔

۳۔ سبق کے جدید الفاظ کو معانی سمیت لکھیے:

۳۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ____________

(ب) اور لوٹے گا اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر ____________

(ج) وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ____________

(د) اور جب زمین کھینچ کر پھیلا دی جائے گی ____________

(ہ) یٰاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا ____________

____

۴۔ حل کیجئے:

(الف) یُحَاسَبُ کس باب کا کونسا فعل اور کونسا صیغہ ہے۔ نیز بتائیے کہ فعل مضارع معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب کیا ہوگا؟

SER Society for Educational Research

(ب) اِنْشَقَّتْ میں ہمزۃ الوصل ہے یا ہمزۃ القطع ہے؟

(ج) حُقَّتْ سے صیغہ واحد مذکر غائب کیا ہوگا؟

(د) اَلْقَتْ میں کونسا ہمزہ ہے اور کیوں؟؟

(ہ) یَنْقَلِبُ سے فعل امر کی پوری گردان مع ترجمہ لکھئے:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَنْ يُّحَاسَبُ (يَوْمَ الْقِيَامَةِ) حِسَابًا يَّسِيْرًا ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ (پندرہواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ ششم)

(ابواب کے خواص)

باب اِفْتِعَالْ:

1- اس باب میں زیادہ تر کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے: سَمِعَ، یَسْمَعُ، سَمْعًا = سننا سے اِسْتَمَعَ، یَسْتَمِعُ، اِسْتِمَاعًا کا مطلب ہے غور سے سننا۔ اس باب میں فعل لازم اور فعل متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔ اس کے چند افعال درج ذیل ہیں:

اِفْتَخَرَ ، اِغْتَنَمَ ، اِقْتَرَبَ ، اِسْتَمَعَ ، اِنْتَصَرَ وغیرہ۔

باب اِنْفِعَالْ:

اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ فعل متعدی کو لازم کرتا ہے۔ جیسے: قَلَبَ، یَقْلِبُ، قَلْبًا = پلٹ دینا سے اِنْقَلَبَ، یَنْقَلِبُ، اِنْقِلَابًا = پلٹ جانا ہے۔ اس باب کے افعال صرف لازم ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

اِنْطَلَقَ ، اِنْفَجَرَ ، اِنْشَقَّ ، اِنْفَلَقَ وغیرہ۔

2- اس سبق میں ہم سورة الانشقاق کی دس آیات (۱۰ تا ۱۹) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

15.1 وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝

وَ = اور۔ اَمَّا = بہرحال۔ مَنْ = جو۔ اسم موصول۔ اُوْتِیَ = وہ دیا گیا۔ اٰتٰی، یُؤْتِیْ، اِیْتَآءً سے فعل ماضی

مجہول' واحد مذکر غائب۔ کِتٰبَهٗ= اپنی کتاب - مفعول۔ کِتٰبَ مضاف - هٗ اسمِ ضمیر' واحد مذکر غائب' مضاف الیہ۔ وَرَآءَ= پیچھے - مضاف۔ ظَهْرِهٖ- اپنی پیٹھ - مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور بہرحال وہ جسے اس کی کتاب (یعنی نامۂ اعمال) پیٹھ پیچھے دیا جائے گا'

15.2 فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًاo

فَ= پس۔ سَوْفَ= عنقریب۔ يَدْعُوْا= وہ پکارتا ہے / پکارے گا۔ دَعَا، يَدْعُوْ، دَعْوَةً سے فعل مضارع' واحد مذکر غائب۔ ثُبُوْرًا= ہلاکت / موت - مفعول۔

ترجمہ: پس وہ پکارے گا موت کو (یعنی موت کی دہائی دے گا)۔

15.3 وَيَصْلٰى سَعِيْرًاo

وَ= اور۔ يَصْلٰى= داخل ہوتا ہے / داخل ہوگا۔ صَلٰى، يَصْلٰى، صَلْيًا سے فعل مضارع' واحد مذکر غائب۔ سَعِيْرًا= بھڑکنے والی آگ - مفعول۔

ترجمہ: اور وہ داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

15.4 اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًاo

اِنَّ= بے شک - حرف۔ هٗ= وہ - اسمِ ضمیر' واحد مذکر غائب۔ كَانَ= ہوا' تھا۔ كَانَ، يَكُوْنَ، كَوْنًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ فِيْ= میں - حرفِ جر۔ اَهْلِهٖ= اپنے گھر والے۔ اَهْلِ مجرور' مضاف۔ هٖ اسمِ ضمیر' واحد مذکر غائب' مضاف الیہ۔ مَسْرُوْرًا= خوش کیا ہوا۔ سَرَّ، يَسُرُّ، سُرُوْرًا سے اسمِ مفعول' واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: بے شک وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا (یعنی دنیا میں ہوتے ہوئے آخرت اور اپنے انجام سے غافل اور بے غم تھا)۔

15.5 اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَo

اِنَّ= بے شک - حرف۔ هٗ= اس - اسمِ ضمیر' واحد مذکر غائب۔ ظَنَّ= اس نے گمان کیا۔ ظَنَّ، يَظُنَّ، ظَنًّا سے

Society for Educational Research

فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَنْ = یہ کہ۔ لَنْ یَّحُوْرَ = وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔ حَارَ، یَحُوْرُ، حَوْرًا سے فعل مضارع۔ منصوب بہ لَنْ۔ واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: بے شک اس کو گمان تھا کہ وہ کبھی لوٹ کر (اپنے رب کے پاس) نہیں آئے گا۔

15.6 بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ٥

بَلٰٓى = کیوں نہیں / جی ہاں۔ حرف۔ اِنَّ = بے شک۔ رَبَّهٗ = اس کا رب۔ رَبَّ مضاف۔ هٗ اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ كَانَ = ہوا، تھا۔ كَانَ، يَكُوْنُ، كَوْنًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ بِهٖ = اس کو۔ بِ حرفِ جر۔ هٖ اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مجرور۔ بَصِيْرًا = دیکھنے والا۔ بَصُرَ، يَبْصُرُ، بِصَارَةً سے صفت مشبہ۔

ترجمہ: کیوں نہیں، یقیناً اس کا رب اس کو (اچھی طرح) دیکھ رہا ہے۔

15.7 فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ٥

فَ = پس۔ لَآ = نہیں (یہ نفی مخاطب کے فاسد خیالات کی تردید کے لئے ہے)۔ اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں۔ اَقْسَمَ، يُقْسِمُ، اِقْسَامًا سے فعل مضارع، واحد متکلم۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَلشَّفَقِ = شام کی سرخی۔ مجرور۔

ترجمہ: پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی۔

15.8 وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ٥

وَ = اور۔ اَلَّيْلِ = رات۔ وَ = اور۔ مَا = جو۔ اسمِ موصول۔ وَسَقَ = اس نے سمیٹا۔ وَسَقَ، يَسِقُ، وَسْقًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) رات کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔ (یعنی چرند پرند اور تمام حیوانات رات کو سکون حاصل کرنے کے لئے اپنے اپنے ٹھکانوں کا رخ کرتے ہیں)۔

Society for Educational Research

15.9 وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ۝

وَ = اور۔ اَلْقَمَرِ = چاند۔ اِذَا = جب۔ اِتَّسَقَ = وہ پورا ہوا۔ اِتَّسَقَ، يَتَّسِقُ، اِتِّسَاقًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور چاند (کی قسم) جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

15.10 لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ۝

لَ = البتہ۔ تَرْكَبُنَّ = تم سب ضرور سوار ہو گے / چڑھو گے۔ رَكِبَ، يَرْكَبُ، رَكُوْبًا سے فعل مضارع، با نون تاکید ثقلیہ، جمع مذکر مخاطب۔ طَبَقًا = طبق / سیڑھی۔ مفعول۔ عَنْ = سے۔ حرفِ جر۔ طَبَقٍ = طبق / سیڑھی۔ مجرور۔

ترجمہ: البتہ تم کو ضرور بالضرور چڑھنا ہے ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر۔ (یعنی تمہیں اس دنیا میں اور مرنے کے بعد بہت سے احوال و شدائد کا سامنا کرنا ہے)۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 15

۱۔ سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كِتَابٌ - اَهْلٌ - مَسْرُوْرًا - ظَنَّ (ظن) - رَبٌّ - الَّيْلِ (لیلۃ القدر) - الْقَمَرَ - طَبَقٌ (چودہ طبق)۔

۳۔ سبق کے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ________

(ب) وہ اپنے گھر والوں میں بڑا خوش رہتا تھا ________

(ج) بَلٰى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ________

(د) تمہیں ضرور بالضرور ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر چڑھنا ہے ________

(ہ) اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) يَدْعُوْا ثُبُوْرًا مرکب تام ہے۔ نحوی تحلیل کر کے ثابت کیجئے اور بتایئے کہ یہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

SER Society for Educational Research

(ب) لَا اُقْسِمُ کو لَا اُقْسِمُ پڑھا جاسکتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) لَتَرْكَبُنَّ سے واحد مذکر غائب کا صیغہ کیا ہوگا؟ ____________

(د) لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ میں پہلا طبق حالت نصب میں اور دوسرا حالت جر میں کیوں ہے؟

(ہ) مَنْصُوْرٌ سے اسم فاعل کی پوری گردان لکھیے:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے:

مَا ذَا تَكُوْنُ عَاقِبَةُ مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ (يَوْمَ الْقِيَامَةِ) وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ (سولھواں سبق)

ثلاثی مزید فیہ (حصہ ہفتم)

(ابواب کے خواص)

بابِ اِسْتِفْعَال:

1- اس باب میں زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے یا کسی صفت کو موجود سمجھنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے: غَفَرَ، یَغْفِرُ، غُفْرَانًا = معاف کرنا سے اِسْتَغْفَرَ، یَسْتَغْفِرُ، اِسْتِغْفَارًا = معافی مانگنا۔ اور نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا = مدد کرنا سے اِسْتَنْصَرَ، یَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَارًا = مدد چاہنا ہے۔ اس باب کے بھی لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال ہوتے ہیں۔ اس کے چند افعال درج ذیل ہیں:

اِسْتَغْفَرَ ، اِسْتَقْبَلَ ، اِسْتَكْبَرَ ، اِسْتَأْذَنَ۔

نوٹ: مزید فیہ افعال کی گردان بھی بالکل ثلاثی مجرد کی گردان کی طرح ہوتی ہے۔ جس طرح فعل مجرد میں گردان کے اندر ''ع'' کلمہ کی حرکت کو برقرار رکھا جاتا ہے' اسی طرح مزید فیہ کی گردان میں بھی زائد حروف کی حرکات اور ''ع'' کلمہ کی حرکت کو پوری گردان میں برقرار رکھا جاتا ہے اور یہ بات ہمیں کسی بھی گردان کو شروع سے آخر تک پڑھنے اور یاد کرنے سے سمجھ میں آ جائے گی۔ البتہ اتنی بات ضروری ہے کہ گردان کا پہلا صیغہ صحیح ہو۔

ہم پہلے ہی دسویں سبق میں ثلاثی مزید فیہ کے آٹھوں ابواب کے فعل ماضی اور فعل مضارع کے پہلے صیغہ کی شناخت کرا چکے ہیں۔ ایک بار اسے پھر سے ذہن نشین کر لیں۔ ان شاء اللہ پوری گردان آپ سہولت سے تیار کر لیں گے۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ الانشقاق کی آخری چھ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

16.1 فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

فَ = پس ۔ مَا = کیا۔ حرفِ استفہام ۔ لَهُمْ = ان کو ۔ لَ حرف جر۔ هُمْ اسمِ ضمیر، جمع مذکر غائب، مجرور ۔ لَا

يُؤْمِنُوْنَ= وہ ایمان نہیں لاتے-اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: پس انہیں کیا ہوگیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے؟

16.2 وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ٥ (سجدہ)

وَ=اور۔اِذَا=جب۔قُرِئَ = وہ پڑھا گیا- قَرَاَ، يَقْرَاُ، قِرَاءَةً سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب۔
عَلَيْهِمْ=ان پر، ان کے لئے-عَلٰى حرف جر- هِمْ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مجرور۔اَلْقُرْاٰنُ = قرآن- نائب فاعل۔
لَا يَسْجُدُوْنَ=وہ سجدہ نہیں کرتے-سَجَدَ، يَسْجُدُ، سُجُوْدًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: اور جب ان پر (ان کے سامنے) قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔
نوٹ: اس آیت کی تلاوت اور سماعت پر سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

16.3 بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ٥

بَلْ = بلکہ۔اَلَّذِيْنَ = جو لوگ- اسم موصول، جمع مذکر۔ كَفَرُوْا=انہوں نے کفر کیا- كَفَرَ، يَكْفُرُ، كُفْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ يُكَذِّبُوْنَ = وہ سب جھٹلاتے ہیں- كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے، وہ جھٹلاتے ہیں۔

16.4 وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ٥

وَ=اور۔ اَللّٰهُ=اللہ- مبتدا۔ اَعْلَمُ=بہت زیادہ جاننے والا-عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا سے افعل التفضیل، خبر۔
بِمَا=اس کے متعلق جو-بِ حرف جر۔مَا اسم موصول، مجرور۔يُوْعُوْنَ=وہ سب جمع کرتے ہیں-اَوْعٰى، يُوْعِيْ، اِيْعَاءً سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: اللہ خوب جانتا ہے جو وہ (اپنے دلوں میں) جمع کرتے ہیں (یعنی چھپائے ہوئے ہیں)۔

16.5 فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٥

فَ=پس۔بَشِّرْ = آپ خوشخبری سنا دیجئے-بَشَّرَ، يُبَشِّرُ، تَبْشِيْرًا سے فعل امر، واحد مذکر مخاطب۔ هُمْ =

ان / وہ- اسمِ ضمیر، جمع مذکر، مفعول ۔ بِ = ساتھ - حرفِ جر۔ عَذَابٍ = عذاب - مجرور، موصوف ۔ اَلِيْمٍ = دردناک - صفت ۔

ترجمہ: پس آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

16.6 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

اِلَّا = مگر۔ اَلَّذِيْنَ = جولوگ - اسم موصول، جمع مذکر۔ اٰمَنُوْا = وہ سب ایمان لائے - اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ وَ = اور۔ عَمِلُوْا = انہوں نے عمل کیا- عَمِلَ، يَعْمَلُ، عَمَلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ = اچھے / نیک- مفعول ۔ لَهُمْ = ان کے لئے- لَ حرفِ جر- هُمْ اسمِ ضمیر، جمع مذکر غائب، مجرور۔ اَجْرٌ = اجر- موصوف ۔ غَيْرُ = غیر، نہ - مضاف ۔ مَمْنُوْنٍ = ختم کیا ہوا - مضاف الیہ، صفت ۔

ترجمہ: مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 16

SER Society for Educational Research

۱۔ سبق کی چھ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

يُؤْمِنُوْنَ (ایمان) ۔ قُرِئَ (قرأت) ۔ اَلْقُرْاٰنُ ۔ يَسْجُدُوْنَ (سجدہ) ۔ كَفَرُوْا ۔ اَللّٰهِ ۔ اَعْلَمُ (واللہ اعلم) ۔ بَشِّرْ (بشارت) ۔ عَذَابٍ ۔ اٰمَنُوْا ۔ عَمِلُوْا ۔ الصّٰلِحٰتِ ۔ اَجْرٌ ۔ غَيْرُ ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ __________

(ب) اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے جو وہ جمع کرتے ہیں __________

(ج) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ __________

(د) اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے، __________
وہ سجدہ نہیں کرتے __________

(ہ) فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ __________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) قُرِئَ سے اسم فاعل کا پہلا صیغہ کیا ہے؟ __________

(ب) لَا يُؤْمِنُوْنَ سے صیغہ جمع مؤنث غائب؟ __________

(ج) يُكَذِّبُوْنَ کا مصدر کیا ہے اور یہ کونسا باب ہے؟ ____________________

(د) اٰمَنُوْا سے فعل امر کا صیغہ جمع مذکر مخاطب؟ ____________________

۶۔ بَشَّرَ سے پوری گردان لکھیے:

۷۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَنِ الَّذِیْنَ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؟

____

۸۔ ترجمہ کیجیے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ۝

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (سترہواں سبق)

فعل امر (ثلاثی مزید فیہ)

1- کتاب کے حصہ اوّل میں ہم ثلاثی مجرد کے فعل امر بنانے کا طریقہ پڑھ چکے ہیں اب ہم ثلاثی مزید فیہ کے فعل امر بنانے کا طریقہ پڑھیں گے جو کہ درج ذیل ہے اور نہایت آسان ہے:

(الف) ثلاثی مجرد کی طرح مزید فیہ کے فعل مضارع سے علامت مضارع (ت) ہٹا کر آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

(ب) ثلاثی مجرد میں علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے لیکن مزید فیہ میں یہ کبھی ساکن ہوتا ہے اور کبھی متحرک۔

(ج) اگر پہلا حرف متحرک ہو تو اسے پڑھنا ممکن ہوتا ہے اس لئے ھمزۃ الوصل لگانے کی ضرورت نہیں۔ باب تَفْعِيْلٌ، باب مُفَاعِلَةٌ، باب تَفَعُّلٌ اور باب تَفَاعُلٌ میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسے:
تُجَاهِدُ سے جَاهِدْ (تو جہاد کر) تَتَدَبَّرُ سے تَدَبَّرْ (تو غور کر) تَتَنَاوَلُ سے تَنَاوَلْ (تو لے)
تُطَهِّرُ سے طَهِّرْ (تو پاک کر)۔

(د) اگر پہلا حرف ساکن ہو تو بابِ اِفْتِعَال، بابِ اِنْفِعَال اور بابِ اِسْتِفْعَال میں ھمزۃ الوصل زیر والا لگے گا۔ جیسے:
باب افتعال میں تَكْتَسِبُ سے اِكْتَسِبْ (تو کما) باب انفعال میں تَنْصَرِفُ سے اِنْصَرِفْ (تو پھر) اور باب استفعال میں تَسْتَعْمِلُ سے اِسْتَعْمِلْ (تو کام میں لا)۔
البتہ باب افعال کا ہمزہ چونکہ ھمزۃ القطع ہے اس لئے فعل امر میں اس پر زبر رہے گا اور دوسری بات یہ کہ اگر علامتِ مضارع کے ہٹانے کے بعد پہلا حرف محترک بھی ہو تب بھی ہمزہ لگانا ضروری ہے۔ جیسے:
تُجِيْبُ سے اَجِبْ (تو قبول کر) تُجِيْرُ سے اَجِرْ (تو پناہ دے) اور تُعِيْنُ سے اَعِنْ (تو مدد کر)۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ المطففین کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

17.1 وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ o

وَيْلٌ = ہلاکت / تباہی۔ مبتدا۔ لِ = واسطے، لئے۔ حرفِ جار۔ مُطَفِّفِيْنَ = ناپ تول میں کمی کرنے والے۔ طَفَّفَ، يُطَفِّفُ، تَطْفِيْفًا سے اسم فاعل، جمع مذکر، مجرور۔

ترجمہ: ہلاکت اور تباہی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔

17.2 اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ o

اَلَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول، جمع مذکر۔ اِذَا = جب۔ اِكْتَالُوْا = انہوں نے ماپا۔ اِكْتَالَ، يَكْتَالُ، اِكْتِيَالًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ عَلٰى = پر۔ حرفِ جر۔ اَلنَّاسِ = لوگ۔ مجرور۔ يَسْتَوْفُوْنَ = وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتَوْفٰى، يَسْتَوْفِيْ، اِسْتِيْفَآءً سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: وہ لوگ کہ جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔

17.3 وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ كَالُوْا = انہوں نے ماپ کر دیا۔ كَالَ، يَكِيْلُ، كَيْلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ هُمْ = ان، وہ۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مفعول۔ اَوْ = یا۔ وَزَنُوْا = انہوں نے تول کر دیا۔ وَزَنَ، يَزِنَ، وَزْنًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ هُمْ = ان، وہ۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مفعول۔ يُخْسِرُوْنَ = وہ سب گھٹا دیتے ہیں۔ اَخْسَرَ، يُخْسِرُ، اِخْسَارًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: اور جب ان کو ماپ کر دیتے ہیں یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا دیتے ہیں۔

17.4 اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ o

أَ= کیا۔ ہمزہ انکار وتعجب۔ لَا يَظُنُّ= وہ گمان نہیں کرتا۔ ظَنَّ، يَظُنُّ، ظَنًّا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ اُولٰٓئِكَ = وہ سب۔ اسم اشارہ، فاعل۔ اَنَّ= بے شک۔ هُمْ= وہ سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب۔ مَبْعُوْثُوْنَ= اٹھائے جانے والے۔ بَعَثَ، يَبْعَثُ، بَعْثًا سے اسم مفعول، جمع مذکر۔

ترجمہ: کیا یہ لوگ گمان نہیں رکھتے کہ (موت کے بعد) اٹھائے جانے والے ہیں۔

17.5 لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ o

لِ= واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ يَوْمٍ= دن۔ مجرور، موصوف۔ عَظِيْمٍ= بڑا۔ صفت۔

ترجمہ: ایک عظیم دن (قیامت) کے لئے۔

17.6 يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

يَوْمَ= جس دن۔ يَقُوْمُ= وہ کھڑا ہوتا/ہوگا۔ قَامَ، يَقُوْمُ، قِيَامًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ اَلنَّاسُ= لوگ۔ فاعل۔ لِ= واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ رَبِّ= مجرور، مضاف۔ الْعٰلَمِيْنَ= جہان (جمع) مضاف الیہ۔

ترجمہ: جس دن کھڑے ہوں گے لوگ جہان (والوں) کے رب کے سامنے۔

17.7 كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ o

كَلَّآ= ہرگز نہیں۔ اِنَّ= بے شک۔ كِتٰبَ = کتاب، نامۂ اعمال۔ مضاف۔ الْفُجَّارِ= گنہگار (جمع) مضاف الیہ۔ لَ= البتہ۔ فِيْ= میں۔ حرفِ جر۔ سِجِّيْنٍ= سجین۔ مجرور۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، گنہگاروں کے نامۂ اعمال سجین میں ہوں گے۔

17.8 وَمَآ اَدْرٰكَ مَا سِجِّيْنٌ o

وَ= اور۔ مَا= کیا۔ حرفِ استفہام۔ اَدْرٰى= اس نے بتایا/جتوایا۔ اَدْرٰى، يُدْرِيْ، اِدْرَآءً سے فعل ماضی،

واحد مذکر غائب ۔ كَ = آپ - اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب ۔ مَا = کیا۔ سِجِّيْنٌ = سجین ۔

ترجمہ: اور تم کیا جانو کہ سجین کیا ہے؟

17.9 كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ○

كِتٰبٌ = کتاب / دفتر - موصوف ۔ مَرْقُوْمٌ = لکھا ہوا - رَقَمَ، يَرْقُمُ، رَقْمًا سے اسم مفعول' واحد مذکر' صفت ۔

ترجمہ: وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 17

۱۔ سبق کی نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلنَّاسُ- وَزَنُوْا- يُخْسِرُوْنَ (خسارہ) - يَوْمٍ- عَظِيْمٍ- رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ- كِتَابٌ- اَلْفُجَّارِ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ کو معانی سمیت لکھیے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ______________________________

(ب) ہلاکت ہے کم تولنے والوں کے لئے ______________________________

(ج) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ______________________________

(د) جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں ______________________________

(ہ) اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ______________________________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) اَلْمُطَفِّفِيْنَ سے جمع مؤنث کا صیغہ ______________________________

(ب) يَسْتَوْفُوْنَ سے صیغہ واحد مذکر مخاطب ______________________________

SER Society for Educational Research

(ج) سبق میں سے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی ایک ایک مثال لکھئے:

(د) يُخْسِرُوْنَ سے فعل مضارع مجزوم بہ لائے نہی کا صیغہ جمع مذکر مخاطب ______

(ہ) يَقُوْمُ النَّاسُ میں اَلنَّاسُ حالت رفع میں کیوں ہے؟ ______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَا ذَا يَفْعَلُ الْمُطَفِّفُوْنَ ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۗ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارہواں سبق)

فعل ماضی مجہول (ثلاثی مزید فیہ)

1- کتاب کے حصہ اوّل میں ہم ثلاثی مجرد کے ماضی مجہول کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ وہ ہمیشہ "فُعِلَ" کے وزن پر ہوتا ہے یعنی "ع" کلمہ پر ہمیشہ زیر اور "ف" کلمہ پر ہمیشہ پیش ہوتا ہے۔ مزید فیہ کے ماضی مجہول کو بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

(الف) ثلاثی مزید فیہ میں فعل ماضی مجہول کے "ع" کلمہ پر بھی ہمیشہ زیر ہوتی ہے اور "ع" کلمہ سے پہلے جتنے بھی متحرک حروف آتے ہیں، ان سب کی حرکات کو ضمہ (پیش) میں بدل دیتے ہیں اور ساکن حروف کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

(ب) بابِ مُفَاعَلہ اور بابِ تَفَاعُل میں "ف" کلمہ کو پیش لگانے کے بعد "الف" آنے کی وجہ سے "فُا" پڑھنا ممکن نہیں۔ لہٰذا "الف" کو اس کی ماقبل حرکت (پیش) کے مطابق حرف "و" میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے: فَاعَلَ سے فُوْعِلَ اور تَفَاعَلَ سے تُفُوْعِلَ۔ یہ باتیں درج ذیل ٹیبل سے مزید واضح ہو جائیں گی:

اَفْعَلَ	سے مجہول کا وزن	ہوتا ہے	اُفْعِلَ	جیسے	اَنْزَلَ	سے	اُنْزِلَ		
فَعَّلَ	//		فُعِّلَ	//	نَزَّلَ	//	نُزِّلَ		
فَاعَلَ	//		فُوْعِلَ	//	قَاتَلَ	//	قُوْتِلَ		
تَفَعَّلَ	//		تُفُعِّلَ	//	تَعَلَّمَ	//	تُعُلِّمَ		
تَفَاعَلَ	//		تُفُوْعِلَ	//	تَبَارَكَ	//	تُبُوْرِكَ		
اِفْتَعَلَ	//		اُفْتُعِلَ	//	اِجْتَهَدَ	//	اُجْتُهِدَ		
اِنْفَعَلَ	//		اُنْفُعِلَ	//	یہ استعمال نہیں ہوتا				
اِسْتَفْعَلَ	//		اُسْتُفْعِلَ	//	اِسْتَغْفَرَ	//	اُسْتُغْفِرَ		

نوٹ: بابِ انفعال کے افعال ہمیشہ لازم ہوتے ہیں اس لئے ان کا مجہول نہیں آتا۔

SER Society for Educational Research

-2 اس سبق میں ہم سورۃ المطففین کی آٹھ آیات (۱۰تا۱۷) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

18.1 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ o

وَيْلٌ = ہلاکت / تباہی۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن۔ لِ = واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ مُكَذِّبِيْنَ = جھٹلانے والے سب لوگ۔ كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا سے اسم فاعل، جمع مذکر، مجرور۔

ترجمہ: تباہی اور ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

18.2 اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ o

اَلَّذِيْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول۔ يُكَذِّبُوْنَ = وہ سب جھٹلاتے ہیں۔ كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ يَوْمِ = دن۔ مجرور، مضاف۔ اَلدِّيْنِ = جزا و سزا۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: جو روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں۔

18.3 وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ o

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ يُكَذِّبُ = وہ جھٹلاتا ہے۔ تَكْذِيْبٌ سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ بِهٖ = اس کے ساتھ۔ جار مجرور۔ اِلَّا = مگر۔ كُلُّ = ہر۔ مضاف۔ مُعْتَدٍ = حد سے بڑھنے والا۔ اِعْتَدٰى، يَعْتَدِيْ، اِعْتِدَآءً سے اسم فاعل، واحد مذکر، موصوف۔ اَثِيْمٍ = گنہگار۔ اَثِمَ، يَأْثَمُ، اِثْمًا سے اسمِ فاعل، صفت (صفت، موصوف مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر فاعل)۔

ترجمہ: اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر ہر (وہ شخص جو) حد سے بڑھ جانے والا گنہگار ہے۔

18.4 اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ o

اِذَا = جب۔ تُتْلٰى = وہ پڑھی جاتی ہے۔ تَلَا، يَتْلُوْ، تِلَاوَةً سے فعل مضارع مجہول، واحد مؤنث غائب۔ عَلَيْهِ = اس پر۔ جار مجرور۔ اٰيَاتُ = آیات، نشانیاں۔ مضاف۔ نَا = ہماری۔ اسم ضمیر، جمع متکلم، مضاف الیہ۔ قَالَ = اس

نے کہا-قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَسَاطِيْرُ = کہانیاں- مضاف ۔اَلْاَوَّلِيْنَ = پہلے لوگ- مضاف الیہ۔

ترجمہ: جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں (من گھڑت قصے) ہیں۔

18.5 كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥

كَلَّا = ہرگز نہیں ۔بَلْ = بلکہ۔رَانَ = وہ زنگ آلود ہوگیا-رَانَ، يَرِيْنُ، رَيْنًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ عَلٰى = پر- حرفِ جر۔قُلُوْبِ = دل (جمع) مجرور، مضاف ۔هِمْ = ان - اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔مَا = جو- اسم موصول ۔كَانُوْا = وہ تھے۔فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔يَكْسِبُوْنَ = وہ کماتے ہیں- كَسَبَ، يَكْسِبُ، كَسْبًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے (اس کا) جو وہ کماتے رہے ہیں (عمل کرتے رہے ہیں)۔

18.6 كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ٥

كَلَّا = ہرگز نہیں ۔اِنَّ = بے شک ۔هُمْ = وہ سب- اسم ضمیر، جمع مذکر غائب ۔عَنْ = سے- حرفِ جر۔ رَبِّ = رب- مجرور، مضاف ۔هِمْ = وہ سب- اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔يَوْمَئِذٍ = اس دن ۔لَ = البتہ۔مَحْجُوْبُوْنَ = پردے میں رکھے ہوئے سب لوگ۔حَجَبَ، يَحْجِبُ، حِجَابًا سے اسم مفعول، جمع مذکر۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، بلکہ اس دن وہ لوگ اپنے رب سے پردے میں رکھے جائیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ کے دیدار سے محروم رہیں گے)۔

18.7 ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ٥

ثُمَّ = پھر۔اِنَّ = بے شک ۔هُمْ = وہ سب- اسم ضمیر، جمع مذکر غائب ۔ لَ = البتہ۔صَالُوْا = داخل ہونے

والے سب لوگ۔ صَلٰی، یَصْلٰی، صَلْیًا سے اسم فاعل، جمع مذکر، مضاف (اصل میں صَالُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا)۔ الْجَحِیْمِ = دوزخ۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: پھر یقیناً وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہوں گے۔

18.8 ثُمَّ یُقَالُ ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ تُکَذِّبُوْنَ ؀

ثُمَّ = پھر۔ یُقَالُ = کہا جاتا ہے / کہا جائے گا۔ قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل مضارع مجہول، واحد مذکر غائب۔ ھٰذَا = یہ۔ اسم اشارہ۔ الَّذِیْ = جو۔ اسم موصول، واحد مذکر۔ کُنْتُمْ = تم تھے۔ کَوْنٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر مخاطب۔ بِہٖ = اس کے ساتھ۔ جار مجرور۔ تُکَذِّبُوْنَ = تم جھٹلاتے ہو۔ کَذَّبَ، یُکَذِّبُ، تَکْذِیْبًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب۔

ترجمہ: پھر کہا جائے گا: یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے رہے تھے۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 18

SER Society for Educational Research

۱۔ سبق کی آٹھ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

يَوْمٌ - اَلدِّيْنِ - اٰيٰتٌ - اَلْاَوَّلِيْنَ - قُلُوْبٌ - يَكْسِبُوْنَ (کسب) - رَبٌّ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

(ب) پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے رہے تھے

(ج) وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

(د) ہرگز نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے (اس کا) جو وہ کماتے تھے

(ہ) كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ

۵۔ حل کیجئے:

(الف) لِلْمُکَذِّبِیْنَ میں اَلْمُکَذِّبِیْنَ اعرابی اعتبار سے کونسی حالت میں ہے اور کیوں؟

____

(ب) یُکَذِّبُوْنَ سے فعل مضارع مجزوم بہ لَمْ کا یہی صیغہ ______________

(ج) تُتْلٰی سے فعل ماضی مجہول کا یہی صیغہ ______________

(د) اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلُوْنَ میں کیا غلطی ہے اور کیوں؟

____

(ہ) مَحْجُوْبُوْنَ سے اسم فاعل کا یہی صیغہ ______________

٦۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا یَقُوْلُ الْکَافِرُ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ آیَاتُ اللّٰهِ؟

____

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ۝

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ (انیسواں سبق)

فعل مضارع مجہول (ثلاثی مزید فیہ)

1- کتاب کے حصہ اوّل میں ہم ثلاثی مجرد کے مضارع مجہول کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ وہ ہمیشہ ''یُفْعَلُ'' کے وزن پر ہوتا ہے یعنی ''ع'' کلمہ پرفتحہ (زبر) اور علامت مضارع پر ضمہ (پیش) ہوتا ہے۔ مزید فیہ کے مضارع مجہول کے بنانے کا طریقہ بھی بالکل یہی ہے کہ علامت مضارع پر ضمہ (پیش) اور ''ع'' کلمہ پر فتحہ (زبر) لگا دیا جاتا ہے اور باقی تمام حرکات کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ درج ذیل ٹیبل سے یہ بات مزید واضح ہو جائے گی:

یُفْعِلُ	سے مجہول کا وزن	یُفْعَلُ	ہوتا ہے جیسے	یُخْرِجُ	سے	یُخْرَجُ
یُفَعِّلُ	〃	یُفَعَّلُ	〃	یُنَزِّلُ	〃	یُنَزَّلُ
یُفَاعِلُ	〃	یُفَاعَلُ	〃	یُقَاتِلُ	〃	یُقَاتَلُ
یَتَفَعَّلُ	〃	یُتَفَعَّلُ	〃	یَتَعَلَّمُ	〃	یُتَعَلَّمُ
یَتَفَاعَلُ	〃	یُتَفَاعَلُ	〃	یَتَبَارَكُ	〃	یُتَبَارَكُ
یَفْتَعِلُ	〃	یُفْتَعَلُ	〃	یَجْتَهِدُ	〃	یُجْتَهَدُ
یَنْفَعِلُ	〃	یُنْفَعَلُ	〃	استعمال میں نہیں ہے		
یَسْتَفْعِلُ	〃	یُسْتَفْعَلُ	〃	یَسْتَغْفِرُ	〃	یُسْتَغْفَرُ

2- اس سبق میں ہم سورۃ المطففین کی گیارہ آیات (۱۸ تا ۲۸) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

19.1 كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝

كَلَّآ = ہرگز نہیں۔ اِنَّ = بے شک۔ كِتٰبَ = کتاب/نامۂ اعمال = مضاف۔ اَلْاَبْرَارِ = نیک لوگ۔ مضاف الیہ۔

لَ =البتہ۔فِیْ =میں۔ حرفِ جر۔عِلِّیِّیْنَ =علیین۔ مجرور (اس سے مراد یا تو فرشتے ہیں یا بلند مقامات)۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، بے شک نیک لوگوں کا نامۂ اعمال علّیّین میں ہوگا۔

19.2 وَمَآ اَدْرٰكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝

وَ =اور۔مَا = کیا۔حرفِ استفہام۔اَدْرٰی =اس نے بتایا/ سُجھایا۔اَدْرٰی، یُدْرِیْ، اِدْرَآءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔كَ =آپ۔اسمِ ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔مَا = کیا۔حرفِ استفہام۔عِلِّيُّوْنَ =علّیون۔

ترجمہ: اور آپ کیا سمجھے کہ عِلّیُّون کیا ہے؟

19.3 كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝

كِتٰبٌ = کتاب / دفتر۔ مبتدا۔مَرْقُوْمٌ = لکھا ہوا۔رَقَمَ، يَرْقُمُ، رَقْمًا سے اسم مفعول، واحد مذکر، خبر۔

ترجمہ: (وہ) لکھا ہوا ایک دفتر ہے۔

19.4 يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

يَشْهَدُ = وہ نگرانی کرتا ہے / وہ اس کے پاس رہتا ہے۔شَهِدَ، يَشْهَدُ، شَهَادَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔هُ =اس۔اسمِ ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔اَلْمُقَرَّبُوْنَ =سب قریب کئے ہوئے۔قَرَّبَ يُقَرِّبُ، تَقْرِيْبًا سے اسم مفعول، جمع مذکر، فاعل۔

ترجمہ: نگرانی کرتے ہیں اس کی مقرّب (فرشتے)۔

19.5 اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝

اِنَّ = بے شک۔اَلْاَبْرَارَ = نیک لوگ۔لَ =البتہ۔فِیْ = میں۔ حرفِ جر۔نَعِيْمٍ = نعمتیں۔ مجرور۔

ترجمہ: بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

19.6 عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

عَلَى = پر- حرفِ جر۔ اَلْاَرَآئِكِ = تخت- مجرور۔ يَنْظُرُوْنَ = وہ دیکھتے ہیں - نَظَرَ، يَنْظُرُ، نَظْرًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کررہے ہوں گے۔

19.7 تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝

تَعْرِفُ = تم پہچانتے ہو / پہچانو گے۔ عَرَفَ، يَعْرِفُ، عِرْفَانًا سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب۔ فِيْ = میں - حرفِ جر۔ وُجُوْهِ = چہرے - مجرور، مضاف۔ هِمْ = ان، وہ - اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ = نعمتوں کی تروتازگی - مضاف، مضاف الیہ، مفعول۔

ترجمہ: تو پہچانے گا ان کے چہروں میں نعمتوں کی تروتازگی۔

19.8 يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝

يُسْقَوْنَ = ان کو پلایا جاتا ہے - سَقٰى، يَسْقِيْ، سَقْيًا سے فعل مضارع مجہول، جمع مذکر غائب۔ مِنْ = سے - حرفِ جر۔ رَحِيْقٍ = خالص شراب - مجرور، موصوف۔ مَخْتُوْمٍ = مہر لگایا ہوا - خَتَمَ، يَخْتِمُ، خِتَامًا سے اسم مفعول، واحد مذکر، صفت۔

ترجمہ: انہیں مہر لگی ہوئی خالص شراب پلائی جائے گی۔

19.9 خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝

خِتَامُ = مہر - مضاف۔ هٗ = اس - اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ مِسْكٌ = مشک۔ وَ = اور۔ فِيْ = میں - حرفِ جر۔ ذٰلِكَ = اس - اسم اشارہ، مجرور۔ فَ = پس۔ لِيَتَنَافَسْ = چاہئے کہ وہ جان مارے / مقابلہ کرے - تَنَافَسَ، يَتَنَافَسُ، تَنَافُسًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب، مجزوم بہ لام امر۔ اَلْمُتَنَافِسُوْنَ = جان مارنے والے / مقابلہ کرنے والے - اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: اس کی مہر مشک کی ہوگی، اور اسی کے لئے ہی جان مارنے والوں کو جان مارنا چاہیئے (مقابلہ کرنا چاہیئے)۔

19.10 وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝

وَ =اور۔ مِزَاجُ = آمیزش۔ مضاف۔ هٗ =اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ تَسْنِيْمٍ = تسنیم (جنت کا ایک چشمہ) مجرور۔

ترجمہ: اس کی آمیزش (جنت کے چشمہ) تسنیم سے ہوگی۔

19.11 عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

عَيْنًا = چشمہ۔ مفعول۔ يَشْرَبُ = وہ پیتا ہے / پیے گا۔ شَرِبَ، يَشْرَبُ، شُرْبًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ بِهَا = ساتھ اس کے۔ جار مجرور۔ اَلْمُقَرَّبُوْنَ = قریب کیے ہوئے سب لوگ۔ قَرَّبَ، يُقَرِّبُ، تَقْرِيْبًا سے اسم مفعول، جمع مذکر، فاعل۔

ترجمہ: وہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرّب لوگ پیتے ہیں۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 19

۱۔ سبق کی گیارہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

كِتَابٌ - اَلْمُقَرَّبُوْنَ - نَعِيْمٍ (نعمت)۔

۳۔ اس سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ________

(ب) تم ان کے چہروں میں نعمتوں کی تروتازگی کو پہچان لو گے ________

(ج) يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ ________

(د) اسی میں ہی جان مارنے والوں کو جان مارنا چاہئے ________

(ہ) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ - عربی گرائمر کے اعتبار سے دونوں الفاظ کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

Society for Educational Research

(ب) نَضْرَةَ النَّعِيْمِ کونسا مرکب ہے؟ ______

(ج) اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ میں كِتَابَ حالت نصب میں کیوں ہے؟ ______

(د) يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ میں اَلْمُقَرَّبُوْنَ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟ ______

(ہ) يُسْقَوْنَ سے فعل مضارع معلوم کا یہی صیغہ؟ ______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: اَيْنَ يَكُوْنُ كِتَابُ الْاَبْرَارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟

______

۷۔ ترجمہ کیجئے:

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

______

______

______

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

اسماءِ مُشتقّہ

1- عربی زبان میں بولے جانے والے الفاظ بھی دو طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ الفاظ قاعدہ اور اصول کے تحت بنتے ہیں' ایسے الفاظ کو ''مشتقات'' کہتے ہیں جبکہ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو کسی قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں بنتے بلکہ اہل زبان انہیں جس طرح استعمال کرتے ہیں' وہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں ''ماخوذ'' یا ''جامد'' کہتے ہیں۔ افعال سب کے سب مشتق ہوتے ہیں' ان میں جامد کوئی نہیں ہوتا لیکن اسماء میں کچھ اسم مشتق اور کچھ جامد ہوتے ہیں۔

اسماءِ مشتقہ کی سات بنیادی اقسام ہیں:

(۱) اسم الفاعل (۲) اسم المفعول (۳) اسم الظرف (۴) اسم الصفہ (۵) اسم المبالغہ (۶) اسم التفضیل (۷) اسم الآلۃ۔

ان کی تفصیل ہم ان شاء اللہ آئندہ اسباق میں پڑھیں گے۔

بہت سے اسماء جامد بھی ہیں چنانچہ فعل ثلاثی مجرد کے مصادر جامد ہیں۔ جیسے: مَنْعٌ، کَسْبٌ، نَصْرٌ، جُلُوسٌ وغیرہ۔ ان سے مشتق ہونے والے فعل ماضی معلوم کا وزن فَعَلَ ہے: جیسے مَنْعٌ سے مَنَعَ - کَسْبٌ سے کَسَبَ - نَصْرٌ سے نَصَرَ اور جُلُوسٌ سے جَلَسَ ۔مگر خود ان مصادر کا کوئی قاعدہ اور وزن نہیں ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سے اسماء ایسے ہیں جو کسی قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں بنتے۔ جیسے: ''س ح ر'' سے سِحْرٌ (جادو) سَحْرٌ یا سُحُوْرٌ (صبح) اور ''ح ج ر'' سے حَجَرٌ (پتھر) حُجْرٌ (گود) وغیرہ۔

2- اس سبق میں ہم سورة المطففين کی آخری آٹھ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

20.1 اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ٥

اِنَّ = بے شک ۔ الَّذِيْنَ = جو لوگ - اسم موصول، جمع مذکر۔ اَجْرَمُوْا = انہوں نے جرم کیا - اَجْرَمَ، يُجْرِمُ، اِجْرَامًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا = وہ تھے - كَوْنٌ سے فعل ماضی معلوم، جمع مذکر غائب۔ مِنْ = سے - حرفِ جر۔ الَّذِيْنَ = جو لوگ - اسم موصول، جمع مذکر، مجرور۔ اٰمَنُوْا = وہ ایمان لائے - اِيْمَانٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ يَضْحَكُوْنَ = وہ ہنستے ہیں - ضَحِكَ، يَضْحَكُ، ضِحْكًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے جرم کئے، وہ ان لوگوں پر ہنستے تھے جو ایمان لائے۔

20.2 وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ٥

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ مَرُّوْا = وہ گزرے - مَرَّ، يَمُرُّ، مُرُوْرًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ بِهِمْ = ان کے ساتھ - جار مجرور۔ يَتَغَامَزُوْنَ = وہ کن اکھیوں سے اشارے کرتے ہیں - تَغَامَزَ، يَتَغَامَزُ، تَغَامُزًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: اور جب (وہ کافر) ان کے پاس سے گزرتے ہیں تو (استہزاء اور حقارت سے) کن اکھیوں سے (ایمان والوں کی طرف) اشارے کرتے ہیں۔

20.3 وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ٥

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اِنْقَلَبُوْا = وہ سب لوٹے / پلٹے - اِنْقَلَبَ، يَنْقَلِبُ، اِنْقِلَابًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اِلٰى = طرف - حرفِ جر۔ اَهْلِ = گھر والے - مجرور، مضاف۔ هِمْ = ان، وہ - اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ اِنْقَلَبُوْا = وہ سب لوٹے / پلٹے - اِنْقَلَبَ، يَنْقَلِبُ، اِنْقِلَابًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ فَكِهِيْنَ = باتیں بنانے والے / مذاق کرنے والے - فَكِهَ، يَفْكَهُ، فَكَاهَةً سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: اور جب وہ لوٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس آتے ہیں تو باتیں بناتے ہوئے آتے ہیں۔

SER Society for Educational Research

20.4 وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ رَاَوْا = انہوں نے دیکھا۔ رَاٰی، یَرٰی، رُؤْیَۃً سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ هُمْ = ان، وہ۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مفعول۔ قَالُوْا = انہوں نے کہا۔ قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ اِنَّ = بے شک۔ هٰٓؤُلَآءِ = یہ سب۔ اسم اشارہ۔ لَ = البتہ۔ ضَآلُّوْنَ = گمراہ ہونے والے۔ ضَلَّ، یَضِلُّ، ضَلَالًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: اور جب انہیں (اہل ایمان کو) دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: بے شک یہ لوگ تو البتہ گمراہ ہیں۔

20.5 وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ۝

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ اُرْسِلُوْا = وہ بھیجے گئے۔ اَرْسَلَ، یُرْسِلُ، اِرْسَالًا سے فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب۔ عَلَیْهِمْ = ان پر۔ جار مجرور۔ حٰفِظِیْنَ = نگرانی کرنے والے۔ حَفِظَ، یَحْفَظُ، حِفَاظَۃً سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: اور (حالانکہ) یہ کفار اِن (اہل ایمان) پر نگران اور محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔

20.6 فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ۝

فَ = پس۔ اَلْیَوْمَ = آج کے دن۔ اَلَّذِیْنَ = جو لوگ۔ اسم موصول۔ اٰمَنُوْا = وہ ایمان لائے۔ اِیْمَانٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ اَلْكُفَّارِ = کافر (جمع) مجرور۔ یَضْحَكُوْنَ = وہ ہنستے ہیں۔ ضَحِكَ، یَضْحَكُ، ضِحْكًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: پس آج (یعنی قیامت) کے دن وہ لوگ جو ایمان لائے، کفار (کے حال) پر ہنسیں گے۔

20.7 عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ یَنْظُرُوْنَ ۝

عَلٰی = پر۔ حرفِ جر۔ اَلْاَرَآئِكِ = تختے۔ مجرور۔ یَنْظُرُوْنَ = وہ دیکھتے ہیں/دیکھیں گے۔ نَظَرَ، یَنْظُرُ، نَظَرًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: تختوں پر (بیٹھے ان کو) دیکھتے ہوں گے۔

SER Society for Educational Research

20.8 هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

هَلْ = کیا- حرفِ استفہام ۔ثُوِّبَ = وہ بدلہ دیا گیا-ثَوَّبَ، يُثَوِّبُ، تَثْوِيْبًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب ۔اَلْكُفَّارُ = کافر (جمع) نائب فاعل ۔مَا = جو-اسم موصول، مفعول۔ كَانُوْا = وہ تھے-فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ يَفْعَلُوْنَ = وہ کرتے ہیں-فَعَلَ، يَفْعَلُ، فِعْلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو (اس کا) جو وہ (اہل ایمان کے ساتھ) کیا کرتے تھے؟

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 20

SER Society for Educational Research

۱۔ سبق کی آٹھ آیات کو زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَجْرَمُوْا (جرم) - اِنْقَلَبُوْا (انقلاب) - اَهْلِ - يَنْظُرُوْنَ (نظر) - اَلْكُفَّارُ -

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھیے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ __________

(ب) اور وہ جب ان کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ سب گمراہ ہیں __________

____

(ج) هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ __________

(د) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے __________

(ہ) پس آج ایمان والے کافروں پر ہنسیں گے __________

۵۔ حل کیجیے:

(الف) اُرْسِلُوْا سے فعل ماضی معلوم کا یہی صیغہ؟ __________

(ب) ثُوِّبَ سے فعل امر کا صیغہ واحد مذکر مخاطب؟ __________

(ج) كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ کو صیغہ جمع مذکر مخاطب میں تبدیل کریں ____________

(د) اِنْقَلَبُوْا سے فعل امر کا صیغہ جمع مذکر مخاطب؟ ____________

(ہ) حَافِظِيْنَ سے اسم مفعول کا یہی صیغہ؟ ____________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا قَالَ الْكَافِرُوْنَ اِذَا رَأَوُا الْمُؤْمِنِيْنَ ؟

____

۷۔ ترجمہ کیجیے:

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسواں سبق)

اسم الفاعل (مزید فیہ)

-1 کتاب کے حصہ اوّل میں ہم ثلاثی مجرد کے اسم الفاعل کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ فاعل کام کرنے والے کو اور اسم الفاعل ایسے اسم کو کہتے ہیں جو کام کرنے والے کو ظاہر کرے۔ ثلاثی مجرد میں یہ ہمیشہ ''فَاعِل'' کے وزن پر ہوتا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

(الف) یہ فعل مضارع کے پہلے صیغے سے بنتا ہے۔

(ب) علامت مضارع ''ی'' ہٹا کر اس کی جگہ ''م'' مضموم (پیش والا) لگا دیتے ہیں۔

(ج) اگر ''ع'' کلمہ پر فتحہ (زبر) ہو جو باب تفعّل اور تفاعُل میں ہوتی ہے تو اسے کسرہ (زیر) میں بدل دیتے ہیں، باقی ابواب میں عین کلمہ کی کسرہ برقرار رہتی ہے۔

(د) لام کلمہ پر تنوین (دو پیش) لگا دیتے ہیں۔

درج ذیل ٹیبل سے یہ اصول مزید واضح ہو جائے گا:

يُفْعِلُ	سے	مُفْعِلٌ	جیسے	مُشْرِكٌ	(شرک کرنے والا)
يُفَعِّلُ	//	مُفَعِّلٌ	//	مُبَلِّغٌ	(تبلیغ کرنے والے)
يُفَاعِلُ	//	مُفَاعِلٌ	//	مُجَاهِدٌ	(جہاد کرنے والا)
يَتَفَعَّلُ	//	مُتَفَعِّلٌ	//	مُتَكَلِّمٌ	(کلام کرنے والا)
يَتَفَاعَلُ	//	مُتَفَاعِلٌ	//	مُتَخَاصِمٌ	(جھگڑا کرنے والا)
يَفْتَعِلُ	//	مُفْتَعِلٌ	//	مُجْتَهِدٌ	(محنت کرنے والا)
يَنْفَعِلُ	//	مُنْفَعِلٌ	//	مُنْحَرِفٌ	(انحراف کرنے والا)
يَسْتَفْعِلُ	//	مُسْتَفْعِلٌ	//	مُسْتَغْفِرٌ	(مغفرت مانگنے والا)

ثلاثی مزید فیہ کے اسم الفاعل کی گردان بالکل اسی طرز پر ہوتی ہے جیسے ثلاثی مجرد میں فَاعِلٌ کی ہوتی ہے۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ الانفطار کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

21.1 اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ○

اِذَا = جب۔ اَلسَّمَآءُ = آسمان - فاعل۔ اِنْفَطَرَتْ = وہ پھٹ گئی- اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: جب آسمان پھٹ جائے گا۔

21.2 وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ○

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْكَوَاكِبُ = ستارے - فاعل۔ اِنْتَثَرَتْ = وہ جھڑ گئی- اِنْتَثَرَ، يَنْتَثِرُ، اِنْتِثَارًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔

21.3 وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْبِحَارُ -سمندر (جمع) نائب فاعل۔ فُجِّرَتْ = وہ پھاڑ دی گئی- فَجَّرَ، يُفَجِّرُ، تَفْجِيرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔

21.4 وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ○

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْقُبُوْرُ = قبریں - نائب فاعل۔ بُعْثِرَتْ = وہ الٹ پلٹ دی گئی- بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ، بَعْثَرَةً سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب قبریں الٹ پلٹ کر دی جائیں گی۔

21.5 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ○

عَلِمَتْ=اس نے جان لیا- عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ= جان' جی- فاعل۔ مَا= جو کچھ - اسم موصول۔ قَدَّمَتْ=اس نے آگے بھیجا- قَدَّمَ، يُقَدِّمُ، تَقْدِيْمًا سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔ وَ=اور۔ اَخَّرَتْ=اس نے پیچھے چھوڑا- اَخَّرَ، يُؤَخِّرُ، تَاْخِيْرًا سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: ہر آدمی (جی) جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا ہے۔

21.6 يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ○

يٰاَيُّهَا= اے- کلمۂ ندا۔ اَلْاِنْسَانُ=انسان۔ مَا= کیا- حرفِ استفہام۔ غَرَّ=اس نے دھوکے میں ڈالا- غَرَّ، يَغُرُّ، غُرُوْرًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ- اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مفعول۔ بِ= ساتھ- حرفِ جر۔ رَبِّ=رب- مجرور' مضاف۔ كَ = آپ- اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مضاف الیہ (رَبِّكَ - موصوف)۔ اَلْكَرِيْمِ= کریم -صفت۔

ترجمہ: اے انسان! تجھے کس چیز نے تیرے ربّ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالا؟

21.7 اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ○

اَلَّذِيْ= جو/جس- اسم موصول' واحد مذکر۔ خَلَقَ=اس نے پیدا کیا- خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ- اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مفعول۔ فَ= پس۔ سَوّٰى=اس نے درست کیا- سَوّٰى، يُسَوِّيْ، تَسْوِيَةً سے فعل ماضی معلوم' واحد مذکر غائب۔ فَ= پس۔ عَدَلَ=اس نے برابر کیا- عَدَلَ، يَعْدِلُ، عَدْلًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ- اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مفعول۔

ترجمہ: جس نے تجھے پیدا کیا' تجھے درست کیا اور تجھے برابر کیا۔

21.8 فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

فِيْ= میں - حرفِ جر۔ اَيِّ= کونسا' جونسا- حرفِ استفہام' مجرور' مضاف۔ صُوْرَةٍ= صورت - مضاف الیہ۔

SER Society for Educational Research

مَا = کوئی۔ شَآءَ = اس نے چاہا۔ شَآءَ، يَشَاءُ، مَشِيْئَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ رَكَّبَ = اس نے جوڑ دیا۔
رَكَّبَ، يُرَكِّبُ، تَرْكِيْبًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مفعول۔

ترجمہ: (اور) جس صورت میں بھی چاہا، تجھے جوڑ دیا۔

21.9 كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ○

كَلَّا = ہرگز نہیں۔ بَلْ = بلکہ۔ تُكَذِّبُوْنَ = تم سب جھٹلاتے ہو۔ كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا سے فعل
مضارع، جمع مذکر مخاطب۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَلدِّيْنِ = روزِ جزاء۔ مجرور۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، بلکہ تم (روز) جزا کو جھٹلاتے ہو۔

SER
Society for Educational Research

مشق نمبر 21

۱۔ سبق کی نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْكَوَاكِبُ - اَلْقُبُوْرُ - عَلِمَتْ (علم) - نَفْس" - اَلْاِنْسَانُ - رَبّ" كَرِيْم" - خَلَقَ - صُوْرَةٍ - رَكَّبَ (ترکیب)۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ____________________

(ب) ہر جی جان جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا ہے ____________________

____

(ج) اَلَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ____________________

(د) جس صورت میں بھی چاہا اس نے تجھے جوڑ دیا ____________________

(ہ) يَاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ____________________

____

۵۔ حل کیجئے:

(الف) اِنْفَطَرَتْ کونسا باب ہے، فعل مضارع معلوم کا یہی صیغہ کیا ہوگا؟ ______

(ب) اَلْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ میں اِنْتَثَرَتْ مؤنث کا صیغہ کیوں لایا گیا ہے؟ ______

(ج) عَلِمَتْ نَفْسٌ میں نَفْسٌ رفعی حالت میں کیوں ہے؟ ______

(د) رَكَّبَكَ کو سامنے رکھ کر "اس نے ہمیں جوڑ دیا" کی عربی بنائیے ______

(ہ) رَكَّبْنَا اور رَكَّبَنَا میں کیا فرق ہے؟ ______

______

______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مَا ذَا تَعْلَمُ كُلُّ نَفْسٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ؟

______

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

______

______

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسواں سبق)

اسم المفعول (مزید فیہ)

1- کتاب کے حصہ اوّل میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ مفعول وہ ہے جس پر کوئی کام واقع ہو اور اسم المفعول وہ اسم ہے جس سے مفعول کا علم ہو۔ ثلاثی مجرد سے اسم المفعول ہمیشہ "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ نہایت آسان ہے۔ پہلے اسم الفاعل بنا کر اس کے عین کلمہ کی کسرہ (زیر) کو فتحہ (زبر) میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے:

مُکْرِمٌ (عزت کرنے والا) سے مُکْرَمٌ (عزت کیا ہوا) مُطَهِّرٌ (پاک کرنے والا) سے مُطَهَّرٌ (پاک کیا ہوا)۔ یعنی عین کلمہ کے نیچے زیر ہوگا تو اسم الفاعل، اوپر زبر ہوگا تو اسم المفعول۔

نوٹ: اسم المفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے نہ فعل مجہول بنتا ہے اور نہ ہی اسم المفعول۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ الانفطار کی آخری دس آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

22.1 وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝

وَ = اور۔ اِنَّ = بے شک۔ عَلَيْكُمْ = تمہارے اوپر۔ جار مجرور۔ لَ = البتہ۔ حٰفِظِيْنَ = نگرانی کرنے والے۔ حَفِظَ، يَحْفَظُ، حِفْظًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: اور تم پر البتہ نگران (ملائکہ مقرر) ہیں۔

22.2 كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ٥

كِرَامًا = عزت والے۔ كَرُمَ، يَكْرُمُ، كَرَامَةً سے صفت مشبہ (اسم فاعل)، جمع مذکر۔ كَاتِبِيْنَ = لکھنے والے۔ كَتَبَ، يَكْتُبُ، كِتَابَةً سے اسم الفاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: (جو) عزت والے (اور اعمال کو) لکھنے والے ہیں۔

22.3 يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ٥

يَعْلَمُوْنَ = وہ جانتے ہیں۔ عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ مَا = جو۔ اسم موصول۔ تَفْعَلُوْنَ = تم کرتے ہو۔ فَعَلَ، يَفْعَلُ، فِعْلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب۔

ترجمہ: وہ (فرشتے) جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

22.4 اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ٥

اِنَّ = بے شک۔ اَلْاَبْرَارَ = نیک لوگ۔ لَ = البتہ۔ فِيْ = میں۔ حرفِ جر۔ نَعِيْمٍ = نعمتیں۔ مجرور۔

ترجمہ: بے شک نیک لوگ البتہ نعمتوں میں ہوں گے۔

22.5 وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ٥

وَ = اور۔ اِنَّ = بے شک۔ اَلْفُجَّارَ = گنہگار (جمع)۔ لَ = البتہ۔ فِيْ = میں۔ حرفِ جر۔ جَحِيْمٍ = جہنم۔ مجرور۔

ترجمہ: اور بے شک گنہگار البتہ جہنم میں ہوں گے۔

22.6 يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ٥

يَصْلَوْنَ = وہ داخل ہوں گے۔ صَلٰى، يَصْلٰى، صَلْيًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ هَا = اس۔ اسم

Society for Educational Research

ضمیر، واحد مؤنث غائب، مفعول ۔ یَوْمَ = دن۔ مضاف ۔ الدِّیْنِ = جزاء۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: وہ داخل ہوں گے اس میں جزا کے دن۔

22.7 وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ o

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ هُمْ = وہ سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب۔ عَنْهَا = اس سے۔ جار مجرور۔ بِ = ساتھ۔ حرف جر۔ غَآئِبِيْنَ = غائب ہونے والے۔ غَابَ، يَغِيْبُ، غَيْبَةً سے اسم فاعل۔ مجرور۔

ترجمہ: اور وہ اس (جہنم) سے غائب نہیں ہوں گے۔

22.8 وَمَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ o

وَ = اور۔ مَا = کیا۔ حرفِ استفہام۔ اَدْرٰی = اس نے بتایا/ سُجھایا۔ اَدْرٰی، يُدْرِی، اِدْرَآءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ مَا = کیا۔ حرفِ استفہام۔ يَوْمُ = دن۔ مضاف۔ الدِّيْنِ = جزاء۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور تم کیا سمجھے کہ روزِ جزا کیا ہے؟

22.9 ثُمَّ مَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ o

ثُمَّ = پھر۔ مَا = کیا۔ حرفِ استفہام۔ اَدْرٰی = اس نے بتایا/ سُجھایا۔ اَدْرٰی، يُدْرِی، اِدْرَآءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ مَا = کیا۔ حرفِ استفہام۔ يَوْمُ = دن۔ مضاف۔ الدِّيْنِ = جزاء۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: پھر تم کیا سمجھے کہ روزِ جزا کیا ہے؟

22.10 يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؈

يَوْمَ = دن - فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول ۔ لَا تَمْلِكُ = وہ اختیار نہیں رکھتی - مَلَكَ ، يَمْلِكُ، مِلْكًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب ۔ نَفْسٌ = جان - فاعل ۔ لِنَفْسٍ = جان کے لئے - جار مجرور ۔ شَيْئًا = کچھ - مفعول ۔ وَ = اور ۔ اَلْاَمْرُ = حکم - مبتدا ۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن ۔ لِلّٰهِ = اللہ کے لئے = جار مجرور، خبر ۔

ترجمہ: اس (جزاء کے) دن کوئی نفس کسی نفس کے لئے کچھ اختیار نہ رکھتا ہوگا اور اس دن حکم (صرف) اللہ کے لئے ہوگا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 22

۱۔ سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

حَافِظِیْنَ - كِرَامًا كَاتِبِيْنَ - يَعْلَمُوْنَ (علم) - تَفْعَلُوْنَ (فعل) - نَعِيْمٍ (نعمت) - اَلْفُجَّارَ (فاجر) - يَوْمَ - اَلدِّيْنِ - غَائِبِيْنَ - تَمْلِكُ (ملک) - نَفْسٌ - شَيْءٌ - اَللّٰهُ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ______________________

(ب) يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ______________________

(ج) جس دن کوئی نفس کسی کے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا ہوگا ______________________

____

(د) اور یقیناً گنہگار دوزخ میں ہوں گے ______________________

(ہ) اور تم کیا سمجھے کہ جزاء کا دن کیا ہوگا؟ ______________________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) مَا اَدْرٰكَ کو فعل مضارع میں تبدیل کیجئے ______________________

(ب) لَا تَمْلِكُ کو ماضی منفی معلوم میں تبدیل کریں ______________________

(ج) بِغَائِبِيْنَ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟ ______________________

(د) يَوْمُ الدِّيْنِ مرکب تام ہے یا مرکب ناقص؟ ______________________

(ہ) فی امان الله ، اعراب لگائیے ______________________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: اَيْنَ يَكُوْنُ الْاَبْرَارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَكُوْنُ فِي الْجَحِيْمِ ؟

____

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (تیئیسواں سبق)

اسم الظرف

1- ایسا اسم جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا اس کی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو، اسے اسم الظرف کہتے ہیں اور اپنے مفہوم کی وجہ سے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک ظرف زمان جو کام کے وقت اور زمانہ کو ظاہر کرے اور دوسری ظرف مکان جو کام کرنے کی جگہ کا مفہوم واضح کرے، لیکن ان دونوں کی ساخت میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

فعل ثلاثی مجرد سے اسم الظرف کے دو وزن استعمال ہوتے ہیں: مَفْعَلٌ جیسے مَسْکَنٌ مَطْلَعٌ، مَشْرَبٌ، مَخْرَجٌ، مَکْتَبٌ اور مَفْعِلٌ جیسے مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَجْلِسٌ، مَنْزِلٌ۔

2- اگر کوئی کام کسی جگہ پر بکثرت ہوتا ہو تو اس کا اسم الظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، لیکن یہ صرف ظرف مکان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مَکْتَبَةٌ (لائبریری)۔

3- ثلاثی مزید فیہ سے اسم الظرف کا وہی وزن ہے جو اس کے اسم المفعول کا ہے یعنی شروع کا "م" مضموم (پیش والا) اور عین کلمہ پر زبر ہوگا۔ جیسے: مُکْرَمٌ (عزت کرنے کی جگہ) - مُطَهَّرٌ (پاک کرنے کی جگہ)۔ البتہ یہ فیصلہ عبارت کے سیاق وسباق کو دیکھ کر کیا جاتا ہے کہ یہ اسم المفعول ہے یا اسم الظرف۔

4- ثلاثی مزید فیہ سے کسی فعل لازم کا اسم المفعول کے وزن پر آنے والا لفظ صرف اسم الظرف کے معنٰی دے گا۔ جیسے: اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ (الشعراء: 227) یہاں مُنْقَلَبٍ سے مراد پلٹنے کی جگہ ہے۔ اس لئے اسمِ ظرف ہے۔

5- اس سبق میں ہم سورۃ التکویر کی ابتدائی نو آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

23.1 اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ۝

اِذَا = جب۔ اَلشَّمْسُ - سورج - نائب فاعل۔ کُوِّرَتْ = وہ لپیٹ دی گئی - کَوَّرَ، یُکَوِّرُ، تَکْوِیْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔

23.2 وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلنُّجُوْمُ = ستارے۔ فاعل۔ اَلنَّجْمُ کی جمع۔ اِنْكَدَرَتْ = وہ میلی ہوگئی۔
اِنْكَدَرَ، يَنْكَدِرُ، اِنْكِدَارًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب ستارے میلے (بےنور) ہو جائیں گے۔

23.3 وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْجِبَالُ = پہاڑ (جمع) نائب فاعل۔ سُيِّرَتْ = وہ چلا دی گئی۔ سَيَّرَ، يُسَيِّرُ،
تَسْيِيْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب پہاڑوں کو چلا دیا جائے گا۔

23.4 وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْعِشَارُ = دس ماہ کی گابھن اونٹنی۔ نائب فاعل۔ عُطِّلَتْ = وہ چھوڑ دی گئی۔
عَطَّلَ، يُعَطِّلُ، تَعْطِيْلًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث۔

ترجمہ: اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیوں کو چھوڑ دیا جائے گا۔

23.5 وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْوُحُوْشُ = جنگلی جانور (جمع) نائب فاعل۔ حُشِرَتْ = وہ اکٹھی کر دی گئی۔
حَشَرَ، يَحْشُرُ، حَشْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب وحشی جانوروں کو اکٹھا کر دیا جائے گا۔

23.6 وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ o

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْبِحَارُ = سمندر (جمع) نائب فاعل۔ سُجِّرَتْ = وہ بھڑکا دی گئی۔ سَجَّرَ،

SER Society for Educational Research

يُسَجَّرُ تَسْجِيْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: جب دریاؤں کو بھڑکا دیا جائے گا۔

23.7 وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلنُّفُوْسُ = نفس / جان (جمع) نائب فاعل۔ زُوِّجَتْ = وہ جوڑے میں باندھ دی گئی۔ زَوَّجَ ، يُزَوِّجُ ، تَزْوِيْجًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب نفوس کے جوڑ ملائے جائیں گے (یعنی ایمان واخلاق کے مطابق لوگوں کی درجہ بندی کی جائے گی)۔

23.8 وَاِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْمَوْءُوْدَةُ = زندہ درگور کی ہوئی۔ وَئَدَ، يَئِدُ، وَأْدًا سے اسم مفعول۔ واحد مؤنث، نائب فاعل۔ سُئِلَتْ = اس عورت سے پوچھا گیا۔ سَئَلَ ، يَسْئَلُ ، سُوَالًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: جب زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا۔

23.9 بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝

بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَيِّ = کونسا۔ حرفِ استفہام، مجرور، مضاف۔ ذَنْۢبٍ = گناہ۔ مضاف الیہ۔ قُتِلَتْ = وہ قتل کی گئی۔ قَتَلَ ، يَقْتُلُ ، قَتْلًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: کہ کس گناہ کی پاداش میں اُسے قتل کیا گیا۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 23

۱۔ سبق کی نو آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلشَّمْسُ - كُوِّرَتْ - اَلنَّجُوْمُ - اَلْجِبَالُ - اَلْوُحُوْشُ (وحشی) - اَلْبِحَارُ (بحر) - اَلنُّفُوْسُ (نفس) - زُوِّجَتْ (زوج، زوجہ) - قُتِلَتْ (قتل)۔

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ کو مع معانی تحریر کیجئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ______________________

(ب) جب زندہ در گور لڑکی سے پوچھا جائے گا ______________________

(ج) اور جب جنگلی جانوروں کو اکٹھا کر دیا جائے گا ______________________

(د) وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ______________________

(ہ) وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ______________________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) اِنْكَدَرَتْ کونسا باب ہے؟ ______________________

(ب) سُيِّرَتْ، عُطِّلَتْ، سُجِّرَتْ کا تعلق کس باب سے ہے؟ ______________________

SER Society for Educational Research

(ج) زُوِّجَتْ سے اسم المفعول کی پوری گردان لکھیے:

(د) الْمَوْءُوْدَةُ سے اسم الفاعل کا یہی صیغہ؟ ____________

(ہ) اَلْبِحَارُ سُجِّرَتْ کو واحد میں تبدیل کیجئے ____________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا تُسْئَلُ عَنِ الْمَوْءُوْدَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟

____

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسواں سبق)

اسماءُ الصّفۃ

1- وہ اسماء جن کے ذریعے کسی اچھی یا بری صفت کا اظہار ہوتا ہو انہیں اسماءُ الصّفۃ کہا جاتا ہے۔ ایسے اسماء کے اوزان کافی زیادہ ہیں اور کسی باب سے اسم صفت بنانے کا کوئی خاص قاعدہ بھی نہیں ہے' لیکن ہم یہاں زیادہ استعمال ہونے والے چند اوازن کے متعلق پڑھیں گے۔ ہم یہ بات جانتے ہیں کہ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل اور اسم المفعول بالترتیب فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ یہی دونوں اوزان کبھی اسماءِ صفت کے طور پر بھی استعمال ہو جاتے ہیں۔ جیسے: ظَالِمٌ اور مَظْلُوْمٌ۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی کافی اسماءِ صفت استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: جَمِیْلٌ، قَبِیْحٌ اور یہ عموماً اسم الفاعل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: کَرِیْمٌ (کرم کرنے والا)، رَحِیْمٌ (رحم کرنے والا۔ لیکن چند صفات اسم المفعول کے معنی میں بھی استعمال ہو جاتی ہیں۔ جیسے: کَرِیْہٌ (کراہت کیا ہوا)، طَرِیْدٌ (دھتکارا ہوا)۔

اسماءِ صفت فَعِلٌ کے وزن پر بھی آ جاتے ہیں۔ جیسے: فَرِحٌ (خوش)، تَعِبٌ (تھکا ہوا)۔

نوٹ: یوں تو فَاعِلٌ اور فَعِیْلٌ کے وزن پر آنے والے الفاظ میں کبھی اسم الفاعل اور کبھی اسم الصفت کا مفہوم ہوتا ہے' لیکن پھر بھی ایک خاص فرق یہ ہے کہ فَاعِلٌ کے وزن میں پائی جانے والی صفت وقتی یا عارضی ہوتی ہے جبکہ فَعِیْلٌ کے وزن میں آنے والی صفت پائیدار اور ہمیشہ ہوتی ہے اور کبھی اپنے موصوف سے جدا نہیں ہوتی۔ جیسے:

رَاحِمٌ اور رَحِیْمٌ - شَاهِدٌ اور شَهِیْدٌ - نَاصِرٌ اور نَصِیْرٌ۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ التکویر کی بارہ آیات (۱۰ تا ۲۱) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

24.1 وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلصُّحُفُ = صحیفے (نامۂ اعمال) نائب فاعل۔ نُشِرَتْ = وہ کھول دی گئی۔ نَشَرَ، یَنْشُرُ، نَشْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔

24.2 وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلسَّمَآءُ = آسمان۔ نائب فاعل۔ كُشِطَتْ = اس کی کھال اتار لی گئی۔ كَشَطَ، يَكْشِطُ، كَشْطًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی۔

24.3 وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْجَحِيْمُ = جہنم۔ نائب فاعل۔ سُعِّرَتْ = وہ بھڑکا دی گئی۔ سَعَّرَ، يُسَعِّرُ، تَسْعِيْرًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب دوزخ کو بھڑکا دیا جائے گا۔

24.4 وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝

وَ = اور۔ اِذَا = جب۔ اَلْجَنَّةُ = جنت۔ نائب فاعل۔ اُزْلِفَتْ = وہ قریب کر دی گئی۔ اَزْلَفَ، يُزْلِفُ، اِزْلَافًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور جب جنت کو (متقی لوگوں کے) قریب کر دیا جائے گا۔

SER Society for Educational Research

24.5 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○

عَلِمَتْ = اس نے جان لیا۔ عَلِمَ، یَعْلَمُ، عِلْمًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ = نفس، جی۔ فاعل۔ مَا = جو۔ اسم موصول۔ اَحْضَرَتْ = وہ لے کر آئی۔ اَحْضَرَ، یُحْضِرُ، اِحْضَارًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: ہر نفس جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

24.6 فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○

فَ = پس۔ لَا = نہیں۔ اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں۔ اَقْسَمَ، یُقْسِمُ، اِقْسَامًا سے فعل مضارع، واحد متکلم۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَلْخُنَّسِ = پیچھے ہٹ جانے والے۔ خَنَسَ، یَخْنِسُ، خَنْسًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی۔

24.7 اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○

اَلْجَوَارِ = سیدھے چلنے والے۔ جَرٰی، یَجْرِیْ، جَرْیًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث۔ اَلْكُنَّسِ = دبک جانے والے۔ كَنَسَ، یَكْنِسُ، كِنَاسًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔

ترجمہ: جو سیدھے چلنے والے اور دبک جانے والے ہیں۔

24.8 وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ○

وَ = اور۔ اَلَّيْلِ = رات۔ اِذَا = جب۔ عَسْعَسَ = وہ پھیل گیا / چلا گیا۔ عَسْعَسَ، یُعَسْعِسُ، عَسْعَسَةً (رباعی مجرد) سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب (عَسْعَسَ الَّيْلُ کے معنی ہیں: رات کا اندھیرا چھا گیا یا رات کا اندھیرا چلا گیا۔ یہ کلمہ اضداد میں سے ہے، رات کے پھیل جانے یا رات کے چلے جانے ہر دو معنی کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) رات کی جب وہ پھیل جائے / جانے لگے۔

24.9 وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ۝

وَ = اور۔ اَلصُّبْحِ = صبح۔ اِذَا = جب۔ تَنَفَّسَ = اس نے سانس لیا۔ تَنَفَّسَ، يَتَنَفَّسُ، تَنَفُّسًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) صبح کی جب وہ سانس لیتی ہے۔

24.10 اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ۝

اِنَّ = بے شک۔ هٗ = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ لَ = البتہ۔ قَوْلُ = بات / لائی ہوئی بات۔ مضاف۔ رَسُوْلٍ = رسول۔ مضاف الیہ، موصوف۔ كَرِيْمٍ = عزت والا۔ صفت۔

ترجمہ: بے شک یہ (قرآن حکیم) ایک عزت والے رسول (حضرت جبرئیل علیہ السلام) کا لایا ہوا کلام ہے۔

24.11 ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ۝

ذِيْ = والا۔ مضاف۔ قُوَّةٍ = طاقت۔ مضاف الیہ۔ عِنْدَ = پاس، نزدیک۔ ذِيْ = والا۔ مجرور، مضاف۔ اَلْعَرْشِ = عرش۔ مضاف الیہ۔ مَكِيْنٍ = مرتبہ پانے والا۔ مَكُنَ، يَمْكُنُ، مَكَانَةً سے صفت مشبہ۔

ترجمہ: (وہ) قوت والا اور عرش والے کے ہاں بڑے مرتبہ والا ہے۔

24.12 مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ۝

مُطَاعٍ = مانا ہوا (جس کی بات مانی جاتی ہے)۔ اَطَاعَ، يُطِيْعُ، اِطَاعَةً سے اسم مفعول، واحد مذکر۔ ثَمَّ = وہیں۔ ظرف مکان۔ اَمِيْنٍ = امانتدار۔ اَمِنَ، يَاْمَنُ، اَمْنًا سے صفت مشبہ، واحد مذکر۔

ترجمہ: اس کی بات مانی جاتی ہے، وہیں امانتدار (بھی) ہے۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 24

۱۔ سبق کی بارہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلصُّحُفُ (صحیفے) - نُشِرَتْ (نشرواشاعت) - اَلْجَنَّةُ - عَلِمَتْ (علم) - نَفْسٌ - اَلَّيْلِ - اَلصُّبْحِ - قَوْلُ - رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ - قُوَّةٍ - اَلْعَرْشِ - اَمِيْنٌ -

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ کو مع معانی لکھئے:

___

___

___

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ___

(ب) اور جب آسمان کی کھال اتارلی جائے گی ___

(ج) اَلْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ___

(د) قوت والا اور عرش والے کے ہاں مرتبہ پانے والا ہے ___

(ہ) اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ___

۵۔ حل کیجئے:

(الف) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ میں فعل، فاعل اور مفعول کی نشاندہی کریں:

___

___

Society for Educational Research

(ب) مَكِيْنٍ، مُطَاعٍ اور اَمِيْنٍ حالت جر میں کیوں ہیں؟

(ج) رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ دونوں الفاظ کا باہمی تعلق کیا ہے؟ ____________

(د) عَسْعَسَ (رباعی مجرد) کو پڑھتے ہوئے اسی طرح کا کوئی اور لفظ ذہن میں آتا ہو تو لکھیے:

(ہ) تَنَفَّسَ سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ واحد متکلم؟ ____________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: بِاَيِّ شَيْءٍ اَقْسَمَ رَبُّنَا فِي هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسواں سبق)

اسمُ المبالغہ

-1 اسم المبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کو زیادہ اور بار بار کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہو۔ اسماءِ صفت کی طرح اسم المبالغہ کے اوزان بھی متعدد ہیں اور ان کے لئے مقررہ قواعد سے زیادہ اہل زبان پر انحصار کیا جاتا ہے۔ کثرت سے استعمال ہونے والے اوزان درج ذیل ہیں:

(ا) فَعَّالٌ - اس میں کسی کام کو کثرت سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے: غَفَّارٌ (بار بار بخشنے والا) وَهَّابٌ (بار بار عطا کرنے والا)۔

(ب) فَعْلَانٌ کے وزن میں کسی صفت کے حد سے زیادہ ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے: رَحْمَانٌ (بے انتہا رحم کرنے والا) فَرْحَانٌ (بہت زیادہ خوش ہونے والا)۔

(ج) فَعُوْلٌ کے وزن میں یہ مفہوم ہے کہ جب کوئی کام کرے تو کھلے دل سے۔ جیسے: غَفُوْرٌ (بہت زیادہ بخشنے والا) شَكُوْرٌ (دل کھول کر قدر کرنے والا)۔

-2 اس سبق میں ہم سورة التكوير کی آخری آٹھ آیات (۲۲ تا ۲۹) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

25.1 وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ٥

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ صَاحِبُ = دوست۔ مضاف۔ كُمْ = تم سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب۔ مضاف الیہ۔
بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ مَجْنُوْنٍ = جن لگا ہوا/ دیوانہ۔ مجرور۔

ترجمہ: اور تمہارے ساتھی (حضرت محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔

25.2 وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ o

وَ = اور۔ لَ = البتہ۔ قَدْ = تحقیق۔ حرفِ تحقیق۔ رَاٰی = اس نے دیکھا۔ رَاٰی، یَرٰی، رُؤْیَۃً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ ہٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَلْاُفُقِ = کنارہ۔ مجرور، موصوف۔ اَلْمُبِیْنِ = کھلا۔ صفت۔

ترجمہ: اور یقیناً اس (حضرت محمد ﷺ) نے اس (جبرئیل علیہ السلام) کو (آسمان کے) کھلے کنارے میں دیکھا ہے۔

25.3 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ o

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ هُوَ = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ عَلٰی = پر۔ حرفِ جر۔ اَلْغَیْبِ = غیب۔ مجرور۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ ضَنِیْنٍ = بخل کرنے والا۔ ضَنَّ، یَضُنُّ، ضَنًّا سے صفت مشبہ، واحد مذکر، مجرور۔

ترجمہ: اور وہ (حضرت محمد ﷺ) غیب (وحی کی باتوں) میں بخل کرنے والے نہیں ہیں۔

25.4 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ o

وَ = اور۔ مَا = نہیں۔ هُوَ = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ قَوْلِ = بات۔ مجرور، مضاف۔ شَیْطٰنٍ = شیطان۔ مضاف الیہ، موصوف۔ رَجِیْمٍ = دھتکارا ہوا۔ رَجَمَ، یَرْجُمُ، رَجْمًا سے صفت مشبہ، صفت۔

ترجمہ: اور نہیں ہے یہ (قرآن) کہا ہوا کسی دھتکارے ہوئے شیطان کا۔

25.5 فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ o

فَ = پس۔ اَیْنَ = کہاں۔ تَذْهَبُوْنَ = تم سب جاتے ہو۔ ذَهَبَ، یَذْهَبُ، ذَهَابًا سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب۔

ترجمہ: پس تم کہاں چلے جا رہے ہو؟

25.6 اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِنْ = نہیں ۔ هُوَ = وہ ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب ۔ اِلَّا = مگر ۔ ذِكْرٌ = نصیحت / یاد دہانی ۔ لِ = واسطے / لئے ۔ حرف جر ۔ الْعٰلَمِيْنَ = جہان والے ۔ مجرور ۔

ترجمہ: نہیں ہے یہ مگر جہان بھر والوں کے لئے نصیحت ۔

25.7 لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝

لِ = واسطے / لئے ۔ حرف جر ۔ مَنْ = جو ۔ اسم موصول، مجرور ۔ شَآءَ = اس نے چاہا ۔ شَاءَ، يَشَاءُ، مَشِيْئَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب ۔ مِنْكُمْ = تم میں سے ۔ جار مجرور ۔ اَنْ = یہ کہ ۔ يَسْتَقِيْمَ = وہ سیدھا چلتا ہے ۔ اِسْتَقَامَ، يَسْتَقِيْمُ، اِسْتِقَامَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔

ترجمہ: اس کے لئے جو تم میں سے چاہے کہ سیدھا چلے ۔

25.8 وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ = اور ۔ مَا = نہیں ۔ تَشَآءُوْنَ = تم چاہتے ہو ۔ شَاءَ، يَشَاءُ، مَشِيْئَةً سے فعل مضارع، جمع مذکر مخاطب ۔ اِلَّا = مگر ۔ اَنْ = یہ کہ ۔ يَشَآءَ = وہ چاہتا ہے ۔ مَشِيْئَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔ اَللّٰهُ = اللہ ۔ موصوف ۔ رَبُّ = رب ۔ مضاف ۔ الْعٰلَمِيْنَ = جہان والے ۔ مضاف الیہ (مضاف، مضاف الیہ مل کر صفت ۔ موصوف، صفت مل کر فاعل) ۔

ترجمہ: اور تم چاہ نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ جو رب ہے جہان بھر والوں کا ۔

مشق نمبر 25

۱۔ سبق کی آٹھ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

صَاحِبٌ - مَجْنُوْنٌ - اَلْاُفُقِ - الْغَيْبِ - قَوْلِ - شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ - ذِكْرٌ - اَللّٰهُ - رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۳۔ اس سبق میں جدید الفاظ کو معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ______________________________

(ب) یہ ایک نصیحت اور یاد دہانی ہے جہان بھر والوں کے لئے ______________________________

____

(ج) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ______________________________

(د) یہ کسی شیطان رجیم کی کہی ہوئی بات نہیں ہے ______________________________

(ہ) وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ______________________________

____

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجیے:

(الف) مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کی ایک ایک مثال لکھیے:

(ب) شَيْطَانِ الرَّجِيْمِ، غلطی کی نشاندہی کریں ______

(ج) ذِكْرٌ الِّلْعٰلَمِيْنَ، صحیح لکھیے ______

(د) تَذْهَبُوْنَ سے فعل ماضی معلوم کا یہی صیغہ؟ ______

(ہ) اَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، کیا غلطی ہے؟ ______

٦۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: اَلْقُرْاٰنُ ذِكْرٌ لِّمَنْ ؟

٧۔ ترجمہ کیجیے:

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ o مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ o

---

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (چھبیسواں سبق)

اسمِ آلہ

1- ایسا اسم جو "کام کرنے کے آلہ" کا مفہوم بیان کرے اسے اسمِ آلہ کہتے ہیں۔ یہ مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مِبْرَدٌ (ریتی) - مِدْفَعٌ (توپ) - مِيْزَانٌ (ترازو) - مِفْتَاحٌ (چابی) - مِنْشَفَةٌ (تولیہ) - مِكْنَسَةٌ (جھاڑو)۔

اسمِ التفضیل

2- ایسا اسم جو دو چیزوں کے درمیان تقابل کرنے کے لئے یا اعلیٰ ترین درجہ بیان کرنے کے لئے استعمال ہو اسم التفضیل کہلاتا ہے۔ اسم مبالغہ میں بھی صفت کی زیادتی کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن اس میں تقابل نہیں ہوتا۔

اسم التفضیل کا وزن "اَفْعَلُ" ہے۔ جیسے: اَللهُ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ یعنی اللہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بڑا فیصلہ کرنے والا ہے۔ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ یعنی فتنہ قتل سے بڑا (جرم) ہے۔

نوٹ: خَيْرٌ اور شَرٌّ کا لفظ قرآن حکیم اور احادیثِ رسول ﷺ میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ یہ دونوں بھی اسم التفضیل ہیں اور ان کے "اَفْعَلُ" کے وزن یعنی "اَخْيَرُ" اور "اَشَرُّ" استعمال نہیں ہوتے۔ جیسے:

خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا (کاموں میں سے بہترین کام وہ ہے جو معتدل ہو)۔ اُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (وہ لوگ پوری مخلوق میں بدترین لوگ ہیں)۔

Society for Educational Research

2- اس سبق میں ہم **سورۃ عبس** کی ابتدائی سولہ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

26.1 عَبَسَ وَتَوَلّٰى ○

عَبَسَ = اس نے تیوری چڑھائی۔ **عَبَسَ، يَعْبُسُ، عَبْسًا** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ **وَ** = اور۔ **تَوَلّٰى** = اس نے منہ پھیرا۔ **تَوَلّٰى، يَتَوَلّٰى، تَوَلِّيًا** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اس (حضرت محمد ﷺ) نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا۔

26.2 اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ○

اَنْ = یہ کہ۔ **جَآءَ** = وہ آیا۔ **جَاءَ، يَجِيْءُ، مَجِيْئًا** سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ **هُ** = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔ **اَلْاَعْمٰى** = نابینا۔ فاعل۔

ترجمہ: کہ آیا اس کے پاس نابینا۔

26.3 وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى ○

وَ = اور۔ **مَا** = کیا۔ حرفِ استفہام۔ **يُدْرِيْ** = وہ بتاتا ہے، جتواتا ہے۔ **اَدْرٰى، يُدْرِيْ، اِدْرَآءً** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ **كَ** = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ **لَعَلَّ** = شاید۔ **هٗ** = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ **يَزَّكّٰى** = وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے، سنورتا ہے۔ **تَزَكّٰى، يَتَزَكّٰى، تَزَكِّيًا** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب (**يَزَّكّٰى** اصل میں **يَتَزَكّٰى** تھا)۔

ترجمہ: اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

26.4 اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ○

اَوْ = یا۔ **يَذَّكَّرُ** = وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ **تَذَكَّرَ، يَتَذَكَّرُ، تَذَكُّرًا** سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب

SER Society for Educational Research

(یَذَّکَّرُ اصل میں یَتَذَکَّرُ تھا)۔ فَ=پس۔ تَنْفَعَ=وہ نفع دیتی ہے۔ نَفَعَ، یَنْفَعُ، نَفْعًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔
ہُ=اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔ اَلذِّکْرٰی=نصیحت۔ فاعل۔

ترجمہ: یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اسے نفع پہنچاتی۔

26.5 اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰیo

اَمَّا=بہرحال۔ مَنْ=جو۔ اسم موصول۔ اِسْتَغْنٰی=اس نے بے پروائی کی۔ اِسْتَغْنٰی، یَسْتَغْنِیْ، اِسْتِغْنَاءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: بہرحال جس نے بے پروائی اختیار کی،

26.6 فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰیo

فَ=پس۔ اَنْتَ=آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ لَهٗ=اس کے لئے۔ جار مجرور۔ تَصَدّٰی = تو در پے ہوتا ہے / فکر کرتا ہے۔ تَصَدّٰی، یَتَصَدّٰی، تَصَدِّیًا سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب (تَصَدّٰی اصل میں تَتَصَدّٰی تھا)۔

ترجمہ: تو آپ اس کے درپے ہوتے ہیں (فکر کرتے ہیں)۔

26.7 وَمَا عَلَیْکَ اَلَّا یَزَّکّٰیo

وَ=اور۔ مَا=نہیں۔ عَلَیْکَ=آپ کے اوپر۔ جار مجرور۔ اَلَّا یَزَّکّٰی اصل میں اَنْ لَّا یَزَّکّٰی ہے۔ اَنْ=یہ کہ۔ لَا یَزَّکّٰی = وہ پاک نہیں ہوتا۔ تَزَکّٰی، یَتَزَکّٰی، تَزَکِّیًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب (لَا یَزَّکّٰی اصل میں لَا یَتَزَکّٰی تھا)۔

ترجمہ: اور (حالانکہ) آپ پر کوئی (الزام) نہیں کہ وہ (کفر اور گمراہی سے) پاک نہیں ہوتا۔

26.8 وَاَمَّا مَنْ جَآءَکَ یَسْعٰیo

وَ=اور۔ اَمَّا= بہرحال۔ مَنْ=جو۔ اسم موصول۔ جَآءَ= وہ آیا۔ جَاءَ، یَجِیْءُ، مَجِیْئًا سے فعل ماضی،

واحد مذکر غائب۔ کَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مفعول۔ یَسْعٰی = وہ دوڑتا ہے۔ سَعٰی، یَسْعٰی، سَعْیًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور بہر حال جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا،

26.9 وَهُوَ يَخْشٰى o

وَ = اس حال میں۔ حالیہ۔ هُوَ = وہ۔ اسم ضمیر۔ واحد مذکر غائب۔ یَخْشٰی = وہ ڈرتا ہے۔ خَشِیَ، یَخْشٰی، خَشْیَۃً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اس حال میں کہ وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے،

26.10 فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى o

فَ = پس۔ اَنْتَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ عَنْهُ = اس سے۔ جار مجرور۔ تَلَهّٰی = تو پہلو تہی کرتا ہے۔ تَلَهّٰی، یَتَلَهّٰی، تَلَهِّیًا سے فعل مضارع، واحد مذکر مخاطب۔

ترجمہ: پس آپ اس سے پہلو تہی کرتے ہیں۔

26.11 كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ o

كَلَّا = ہرگز نہیں۔ اِنَّهَا = بے شک وہ۔ تَذْكِرَةٌ = نصیحت، یاد دہانی۔ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے۔

26.12 فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ o

فَ = پس۔ مَنْ = جو۔ اسم موصول۔ شَآءَ = اس نے چاہا۔ شَاءَ، یَشَاءُ، مَشِیْئَۃً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ ذَكَرَ = اس نے یاد کیا۔ ذَكَرَ، یَذْكُرُ، ذِكْرًا سے فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: پس جو چاہے اس کو یاد رکھے۔

26.13 فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ۝

فِيْ = میں - حرف جر۔ صُحُفٍ = صحیفے - مجرور، موصوف۔ مُكَرَّمَةٍ = عزت کی ہوئی - كَرَّمَ ، يُكَرِّمُ، تَكْرِيْمًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: (وہ نصیحت لکھی ہوئی ہے) باعزت صحیفوں میں۔

26.14 مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ۝

مَرْفُوْعَةٍ = اونچی رکھی ہوئی / بلند کی ہوئی - رَفَعَ، يَرْفَعُ، رَفْعًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔ مُطَهَّرَةٍ = پاک کی ہوئی۔ طَهَّرَ، يُطَهِّرُ، تَطْهِيْرًا سے اسم مفعول، واحد مؤنث، صفت۔

ترجمہ: جو نہایت بلند اور پاکیزہ ہیں۔

26.15 بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ۝

بِ = ساتھ - حرف جر۔ اَيْدِيْ = ہاتھ (جمع)۔ مجرور، مضاف۔ سَفَرَةٍ = لکھنے والے۔ سَفَرَ، يَسْفِرُ، سَفْرًا سے اسم فاعل، سَافِرٌ کی جمع مذکر، مضاف الیہ۔

ترجمہ: (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں،

26.16 كِرَامٍ بَرَرَةٍ۝

كِرَامٍ = عزت والے۔ كَرُمَ ، يَكْرُمُ ، كَرَامَةً سے صفت مشبہ، جمع مذکر، صفت۔ بَرَرَةٍ = نیکوکار - بَرَّ، يَبَرُّ، بَرًّا سے اسم فاعل، بَارٌّ کی جمع مذکر، صفت۔

ترجمہ: جو عزت والے اور نیکوکار ہیں۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 26

۱۔ اس سبق کی سولہ آیات کوزبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

تَنْفَعَ (نفع) - صُحُفٍ - مُكَرَّمَةٍ - مُطَهَّرَةٍ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھیے:

۴۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى ______

(ب) اور آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ پاک نہیں ہوتا ______

(ج) فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ______

(د) ان لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں جو عزت والے اور نیکوکار ہیں

(ه) وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى وَهُوَ يَخْشٰى ______

Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) لَعَلَّ کا تعلق کن حروف سے ہے اور اس کا عمل کیا ہے؟

(ب) يَزَّكّٰى کا تعلق کس باب سے ہے؟ ____________________

(ج) مُكَرَّمَةٍ ، مَرْفُوْعَةٍ ، مُطَهَّرَةٍ حالت جر میں کیوں ہیں؟

(د) مُطَهَّرَةٍ سے اسم الفاعل کا یہی صیغہ ____________________

(ہ) مَرْفُوْعَةٍ سے صیغہ جمع مؤنث سالم ____________________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے:

(الف) مَنْ جَاءَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ؟ ____________________

(ب) لِمَ جَاءَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ؟ ____________________

(ج) كَيْفَ جَاءَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ؟ ____________________

۷۔ ترجمہ کیجئے:

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (ستائیسواں سبق)

تعلیلات (حصہ اوّل)

1- ایسا فعل جس کے فا کلمہ، عین کلمہ اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت (و-ی) اور ہمزہ نہ ہو، اسے ''صحیح'' کہتے ہیں۔ اگر کوئی حرفِ علت ہو تو اسے ''معتل'' (علت والا) کہتے ہیں اور اگر ہمزہ ہو تو اسے مہموز کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں عموماً اس حرفِ علت یا ہمزہ کے ساتھ لفظ کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ اسی مشکل کو دور کرنے یا اس کی بیماری کا علاج کرنے کو تعلیل کہتے ہیں۔ جیسے: قَالَ (قَ وَ لَ) بَاعَ (بَ یَ عَ) دَعَا (دَ عَ وَ) اور آمَنَ (اَمَنَ)۔ یہ حروف اپنی اصلی شکل سے موجودہ شکل تک اسی تعلیل کے نتیجے میں پہنچے ہیں۔

اس علاج (تعلیل) کے دو طریقے ہیں:

(الف) مطابقت : پچھلے حرف کی حرکت کے مطابق حرفِ علت کو تبدیل کر دینا۔

(ب) تخفیفِ ثقل : (بوجھ ہلکا کر دینا) یعنی حرفِ علت کی حرکت کو گرا دینا یا پچھلے حرف کی طرف منتقل کر دینا۔

مطابقت: حروفِ علت حرکات کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ مطابقت میں حرفِ علت (واؤ اور یا) کو پچھلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور ''و'' سے پہلے ـُـ (پیش) اور ''ی'' سے پہلے ـِـ (زیر) ہو تو کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو درج ذیل ٹیبل کے مطابق تبدیلی کی جا سکتی ہے:

ماقبل		مطابق
ـَـــ	------- و	ا
ـَـــ	------- ي	ا
ـِـــ	------- و	يِ
ـُـــ	------- ي	و

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ ، دَعَوَ سے دَعَا ، رَمَیَ سے رَمٰی

SER Society for Educational Research

نوٹ: کھڑی زبر' الف کے قائم مقام ہوتی ہے۔ املاء کا قاعدہ ہے کہ کسی فعل میں اگر کھڑی زبر استعمال کرنی ہو تو اس کے نیچے (ی) لکھ دی جاتی ہے جسے کھڑی زبر کی کرسی کہتے ہیں۔ جیسے: هَدٰى ، وَقٰى ، جَزٰى۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ عبس کی سولہ آیات (۱۷ تا ۳۲) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

27.1 قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ○

قُتِلَ = وہ قتل کیا گیا۔ قَتَلَ ، يَقْتُلُ ، قَتْلًا سے فعل ماضی مجہول' واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ = انسان- نائب فاعل ۔ مَآ اَكْفَرَهٗ = وہ کتنا ناشکرا ہے۔ كَفَرَ ، يَكْفُرُ ، كُفْرًا سے فعل التعجب ہے۔

ترجمہ: مارا جائے انسان' کتنا ناشکرا ہے۔

27.2 مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ○

مِنْ = سے- حرفِ جر۔ اَيِّ = کونسی' کس- حرفِ استفہام' مجرور' مضاف۔ شَيْءٍ = چیز- مضاف الیہ۔ خَلَقَ = اس نے پیدا کیا- خَلَقَ ، يَخْلُقُ ، خَلْقًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس- اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مفعول۔

ترجمہ: کس چیز سے پیدا کیا اس کو (اللہ نے)؟

27.3 مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ○

مِنْ = سے- حرفِ جر۔ نُطْفَةٍ = بوند- مجرور۔ خَلَقَ = اس نے پیدا کیا- خَلَقَ ، يَخْلُقُ ، خَلْقًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس - اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مفعول۔ فَ = پس۔ قَدَّرَ = اس نے اندازے پر رکھا- قَدَّرَ ، يُقَدِّرُ ، تَقْدِيْرًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس - اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مفعول۔

ترجمہ: (پانی کی ایک) بوند سے پیدا کیا اس کو' پھر اندازے پر رکھا اس کو۔

27.4 ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ o

ثُمَّ = پھر۔ اَلسَّبِيْلَ = راستہ۔مفعول۔ يَسَّرَ = اس نے آسان کیا۔ يَسَّرَ، يُيَسِّرُ، تَيْسِيْرًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: پھر اس کے لئے (ماں کے بطن سے عالم وجود میں آنے کے لئے) راہ آسان کر دی۔

27.5 ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ o

ثُمَّ = پھر۔ اَمَاتَ = اس نے موت دی۔ اَمَاتَ، يُمِيْتُ، اِمَاتَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔ فَ = پس۔ اَقْبَرَ = اس نے قبر میں رکھوایا۔ اَقْبَرَ، يُقْبِرُ، اِقْبَارًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: پھر اسے موت دی پس اسے قبر میں رکھوایا۔

27.6 ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ o

ثُمَّ = پھر۔ اِذَا = جب۔ شَآءَ = اس نے چاہا۔ شَاءَ، يَشَاءُ، مَشِيْئَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَنْشَرَ = اس نے اٹھایا۔ اَنْشَرَ، يُنْشِرُ، اِنْشَارًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: پھر جب چاہے گا اسے اٹھا نکالے گا (زندہ کر دے گا)۔

27.7 كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ o

كَلَّا = ہرگز نہیں۔ لَمَّا يَقْضِ = ابھی تک پورا نہیں کیا اس نے۔ قَضٰى، يَقْضِىْ، قَضَاءً سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمَّا، واحد مذکر غائب۔ مَا = جو۔اسم موصول، مفعول۔ اَمَرَ = اس نے حکم دیا۔ اَمَرَ، يَاْمُرُ، اَمْرًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، اس نے اس کو ابھی تک پورا نہیں کیا جس کا (اس کے رب نے) اسے حکم دیا۔

SER Society for Educational Research

27.8 فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ۝

فَ = پس ۔ لِيَنْظُرْ = چاہئے کہ وہ دیکھے ۔ نَظَرَ ، يَنْظُرُ ، نَظْرًا سے فعل مضارع، مجزوم بہ لامِ امر، واحد مذکر غائب ۔ اَلْاِنْسَانُ = انسان ۔ فاعل ۔ اِلٰى = طرف ۔ حرفِ جر ۔ طَعَامِ = کھانا ۔ مجرور، مضاف ۔ هٖ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ ۔

ترجمہ: پس چاہئے کہ انسان اپنے کھانے کو دیکھے ۔

27.9 اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا۝

اَنَّا = بے شک ہم (اَنَّ حرفِ ناصبہ ۔ نَا ضمیر، جمع متکلم) ۔ صَبَبْنَا = ہم نے بہایا، برسایا، انڈیلا ۔ صَبَّ ، يَصُبُّ ، صَبًّا سے فعل ماضی معلوم، جمع متکلم ۔ اَلْمَآءَ = پانی ۔ مفعول ۔ صَبًّا = برسانا، بہانا، انڈیلنا ۔ مصدر، مفعول مطلق ۔

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے اچھی طرح پانی برسایا ۔

27.10 ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا۝

ثُمَّ = پھر ۔ شَقَقْنَا = ہم نے پھاڑ دیا ۔ شَقَّ ، يَشُقُّ ، شَقًّا سے فعل ماضی، جمع متکلم ۔ اَلْاَرْضَ = زمین ۔ مفعول ۔ شَقًّا = پھاڑنا ۔ شَقَّ ، يَشُقُّ سے مصدر، مفعول مطلق ۔

ترجمہ: پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑا ۔

27.11 فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا۝

فَ = پس ۔ اَنْبَتْنَا = ہم نے اُگایا ۔ اَنْبَتَ ، يُنْبِتُ ، اِنْبَاتًا سے فعل ماضی، جمع متکلم ۔ فِيْهَا = اس میں ۔ جار مجرور ۔ حَبًّا = غلہ ۔ مفعول ۔

ترجمہ: پھر ہم ہی نے اُگائے اس میں غلے ۔

SER Society for Educational Research

27.12 وَعِنَبًا وَّقَضْبًا ○

وَ =اور۔عِنَبًا =انگور۔ مفعول ۔وَ =اور۔قَضْبًا = ترکاری ۔مفعول ۔

ترجمہ: انگور اور (سبز تازہ) ترکاریاں (اگائیں)۔

27.13 وَّزَيْتُونًا وَّنَخْلًا ○

وَ =اور۔زَيْتُونًا ۔زیتون۔ مفعول ۔وَ =اور۔نَخْلًا = کھجور۔مفعول ۔

ترجمہ: زیتون اور کھجوریں (اگائیں)۔

27.14 وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ○

وَ =اور۔حَدَآئِقَ = باغ (جمع) موصوف ۔غُلْبًا = گنجان' گھنے۔صفت (صفت۔ موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور گھنے گھنے باغات (اُگائے)۔

27.15 وَفَاكِهَةً وَّأَبًّا ○

وَ =اور۔فَاكِهَةً = پھل' میوے۔مفعول ۔وَ =اور۔أَبًّا = گھاس' چارہ۔ مفعول ۔

ترجمہ: اور میوے اور چارہ (اُگایا)۔

27.16 مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ○

مَتَاعًا = نفع (رسانی)۔لَكُمْ = تمہارے لئے۔ جار مجرور۔وَ =اور۔لِ =واسطے' لئے۔ حرفِ جر۔أَنْعَامِ = چوپائے۔ مجرور' مضاف ۔كُمْ = تمہارے۔اسم ضمیر' جمع مذکر مخاطب' مضاف الیہ۔

ترجمہ: تمہارے لئے اور تمہارے جانوروں کی نفع رسانی کے لئے۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 27

۱۔ اس سبق کی سولہ آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

قُتِلَ - اَلْاِنْسَانُ - خَلَقَ - نُطْفَةٍ - اَلسَّبِيْلَ - اَمَاتَ (موت) - اَقْبَرَ (قبر) - لِيَنْظُرْ (نظر) - طَعَامٍ - زَيْتُوْنًا۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھیے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ______________

(ب) پھر اس نے اسے موت دی اور قبر میں رکھوا دیا ______________

(ج) ہرگز نہیں، اس نے ابھی تک وہ پورا نہیں کیا جس کا اس نے اسے حکم دیا

____

(د) ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ______________

(ہ) اس کو پیدا کیا پھر اس کو اندازے پر رکھا ______________

(و) وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ______________

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) قُتِلَ الْاِنْسَانُ میں اَلْاِنْسَانُ حالت رفع میں کیوں ہے؟ ______

(ب) حَبًّا ، عِنَبًا ، قَضْبًا ، زَيْتُونًا حالت نصب میں کیوں ہیں؟ ______

(ج) لَمَّا کا تعلق کن حروف سے ہے اور اس کا عمل کیا ہے؟

______

(د) لِيَنْظُرْ سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب؟ ______

(و) اَقْبَرَ کس باب سے ہے۔ اس کا مضارع کیا ہوگا؟ ______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے:

(الف) مَا ذَا اَنْۢبَتَ اللّٰهُ فِي الْاَرْضِ ؟ ______

(ب) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ ؟ ______

۷۔ ترجمہ کیجئے:

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

______

______

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ (اٹھائیسواں سبق)

تعلیلات (حصہ دوم)

تخفیفِ ثقل:

اگر حرفِ علت (و-ی) متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو حرفِ علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود حرکت کے مطابق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے:

یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بنتا ہے۔

یَخْوَفُ سے یَخَافُ بنتا ہے۔

یَسْتَعْوِنُ سے یَسْتَعِیْنُ بنتا ہے۔

نوٹ: اگر "ل" کلمہ کی جگہ حرف علت آئے اور ماقبل پر پہلے سے حرکت موجود ہو تو حرکت کو منتقل کرنے کی بجائے گرا دیتے ہیں اور حرفِ علت ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ - یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ عبس کی آخری دس آیات (۳۳ تا ۴۲) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

28.1 فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝

فَ = پس۔ اِذَا = جب۔ جَآءَتْ = وہ آئی۔ جَاءَ، یَجِیْءُ، مَجِیْئًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ اَلصَّآخَّةُ = کانوں کو پھاڑنے والی۔ صَخَّ، یَصُخُّ، صَخًّا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: پس جب وہ کانوں کو پھاڑنے والی (آواز) آئے گی۔

28.2 يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ o

يَوْمَ = جس دن ۔ يَفِرُّ = وہ بھاگتا ہے۔ فَرَّ، يَفِرُّ، فِرَارًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔ الْمَرْءُ = آدمی۔ فاعل ۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ اَخِ = بھائی۔ مجرور، مضاف ۔ هِ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔

28.3 وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ o

وَ = اور ۔ اُمِّ = ماں۔ مضاف ۔ هٖ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ ۔ وَ = اور ۔ اَبِ = باپ۔ مضاف ۔ هِ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

28.4 وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ o

وَ = اور ۔ صَاحِبَةِ = بیوی۔ مضاف ۔ هٖ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ ۔ صَحَبَ، يَصْحَبُ، صُحْبَةً سے اسم فاعل، واحد مؤنث ۔ وَ = اور ۔ بَنِي = بیٹے۔ مضاف (یہ اصل میں بَنِيْنَ تھا۔ جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے) هِ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

28.5 لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ o

لِ = واسطے، لئے ۔ حرفِ جر ۔ كُلِّ = ہر ۔ مجرور، مضاف ۔ امْرِئٍ = آدمی ۔ مضاف الیہ ۔ مِنْهُمْ = ان میں سے ۔ جار مجرور ۔ يَوْمَئِذٍ = اس دن ۔ شَاْنٌ = حالت ۔ يُغْنِيْ = وہ بے پروا کر دیتا ہے، بے فکر کر دیتا ہے ۔ اَغْنٰى، يُغْنِيْ، اِغْنَاءً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔ هِ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول۔

ترجمہ: اس دن ان میں سے ہر آدمی کے لئے ایسی حالت ہوگی جو اسے (دوسروں سے) بے پروا کر دے گی۔

SER Society for Educational Research

28.6 وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ o

وُجُوْهٌ = چہرے۔ یَوْمَئِذٍ = اس دن۔ مُسْفِرَةٌ روشن کرنے والی - اَسْفَرَ، یُسْفِرُ، اِسْفَارًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: کئی چہرے اس دن روشن ہوں گے۔

28.7 ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ o

ضَاحِكَةٌ = ہنسنے والی- ضَحِكَ، يَضْحَكُ، ضِحْكًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔ مُسْتَبْشِرَةٌ = خوش ہونے والی- اِسْتَبْشَرَ، يَسْتَبْشِرَ، اِسْتِبْشَارًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث (ضَاحِكَةٌ اور مُسْتَبْشِرَةٌ دونوں وُجُوْهٌ کی صفت ہیں)۔

ترجمہ: ہنسنے والے اور ہشاش بشاش ہوں گے۔

28.8 وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ o

وَ = اور۔ وُجُوْهٌ = چہرے- مبتدا۔ یَوْمَئِذٍ = اس دن۔ عَلَيْهَا = اس پر- جار مجرور۔ غَبَرَةٌ = گرد، خاک- خبر۔

ترجمہ: کتنے چہرے ایسے ہوں گے کہ اس دن ان پر خاک (اڑتی) ہوگی۔

28.9 تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ o

تَرْهَقُ = وہ چھا جاتی ہے- رَهَقَ، يَرْهَقُ، رَهْقًا سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ هَا = اس- اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب۔ قَتَرَةٌ = دھواں، سیاہی۔

ترجمہ: ان پر چھایا ہوا ہوگا دھواں۔

28.10 أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

أُولَٰٓئِكَ =وہی لوگ۔اسم اشارہ، مبتدا۔ هُمْ = وہ سب۔ اَلْكَفَرَةُ = کافر، منکر (جمع)۔ اَلْفَجَرَةُ = فاجر (جمع) خبر۔

ترجمہ: یہی لوگ ہی کافر وفاجر ہیں۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 28

۱۔ اس سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

يَوْمَ ۔ يَفِرُّ (فرار) ۔ غَبَرَةٌ (غبار) ۔ اَلْكَفَرَةُ ۔ اَلْفَجَرَةُ ۔

۳۔ سبق کے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ

(ب) جب کان پھاڑنے والی آجائے گی

(ج) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ

(د) کتنے چہرے ہوں گے جن پر گرد اڑتی ہوگی

(ہ) لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ

۵۔ حل کیجئے:

(الف) جَآءَتِ الصَّآخَّةُ میں جَآءَتْ مؤنث کا صیغہ کیوں لایا گیا ہے؟

(ب) يَفِرُّ الْمَرْءُ میں اَلْمَرْءُ حالت رفع میں کیوں ہے؟

(ج) مُسْتَبْشِرَةٌ کا تعلق کس باب سے ہے۔اس کا فعل مضارع کیا ہوگا؟

(د) ضَاحِكَةٌ سے صیغہ جمع مذکر؟ ____________

(ہ) مُسْفِرَةٌ کس باب سے ہے اور کیا ہے؟؟

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: مِمَّنْ يَفِرُّ الْمَرْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (انتیسواں سبق)

تعلیلات (حصہ سوم)

-1 حروفِ علت والے افعال کی دو شکلیں ہوتی ہیں:

(i) تعلیل سے پہلے ، اسے اصلی شکل کہا جاتا ہے۔ جیسے: قَوَلَ يَقْوُلُ

(ii) تعلیل کے بعد ، اسے استعمالی شکل کہا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ

درج ذیل ٹیبل میں مختلف ابواب کی عموماً استعمال ہونے والی اور اصلی شکل واضح کی گئی ہے:

مادہ	باب	اصلی شکل	استعمالی شکل
ف ت ی	اِفْعَال	اَفْتَيَ يُفْتِيُ	اَفْتٰی يُفْتِیْ
و ل ی	تَفْعِيل	وَلَّيَ يُوَلِّيُ	وَلّٰی يُوَلِّیْ
ن د ی	مُفَاعَلَة	نَادَيَ يُنَادِيُ	نَادٰی يُنَادِیْ
و ف ی	تَفعُّل	تَوَفَّيَ يَتَوَفَّيُ	تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی
و ص ی	تَفاعُل	تَوَاصَيَ يَتَوَاصَيُ	تَوَاصٰی يَتَوَاصٰی
ن ہ ی	اِفْتِعَال	اِنْتَهَيَ يَنْتَهِيُ	اِنْتَهٰی يَنْتَهِیْ
ہ و ر	اِنْفِعَال	اِنْهَوَرَ يَنْهَوِرُ	اِنْهَارَ يَنْهَارُ
ف ت ی	اِسْتِفْعَال	اِسْتَفْتَيَ يَسْتَفْتِيُ	اِسْتَفْتٰی يَسْتَفْتِیْ

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النازعات کی ابتدائی چودہ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

29.1 وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝

وَ = قسمیہ - حرفِ جر۔ اَلنّٰزِعٰتِ = کھینچ کر نکالنے والیاں۔ نَزَعَ، يَنْزِعُ، نَزْعًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث مجرور۔ غَرْقًا = ڈوب جانا۔ مصدر، مفعول۔

ترجمہ: قسم ہے ان فرشتوں کی جو (کفار کی روحوں کو) ڈوب کر کھینچ لانے والے ہیں۔

29.2 وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝

وَ = اور۔ اَلنّٰشِطٰتِ = بند کھولنے والیاں۔ نَشَطَ، يَنْشِطُ، نَشْطًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث۔ نَشْطًا = بند کھولنا۔ مصدر، مفعول۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو (اہل ایمان کی روحوں کو) بند کھول کر نکالنے والے ہیں۔

29.3 وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝

وَ = اور۔ اَلسّٰبِحٰتِ = تیرنے والیاں۔ سَبَحَ، يَسْبَحُ، سَبْحًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث۔ سَبْحًا = تیرنا۔ مصدر، مفعول۔

ترجمہ: اور (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو (کائنات میں) تیرنے والے ہیں (تیزی سے اڑنے والے ہیں)۔

29.4 فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝

فَ = پس۔ اَلسّٰبِقٰتِ = آگے بڑھنے والیاں/دوڑنے والیاں۔ سَبَقَ، يَسْبِقُ، سَبْقًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث۔ سَبْقًا = آگے بڑھنا/دوڑنا۔ مصدر، مفعول۔

ترجمہ: پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والے (فرشتوں کی قسم)۔

29.5 فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝

فَ= پس۔ **اَلْمُدَبِّرٰتِ**= تدبیر کرنے والیاں۔ **دَبَّرَ، یُدَبِّرُ، تَدْبِیْرًا** سے اسم فاعل، جمع مؤنث۔ **اَمْرًا**= کام۔ مفعول۔

ترجمہ: پھر کاموں کی تدبیر کرنے والے فرشتوں کی (قسم)۔

29.6 یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

یَوْمَ= جس دن۔ ظرفِ زمان۔ **تَرْجُفُ**= وہ کانپتی ہے۔ **رَجَفَ، یَرْجُفُ، رَجْفًا** سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ **اَلرَّاجِفَةُ**= کانپنے والی۔ فاعل۔

ترجمہ: جس دن کانپے گی کانپنے والی (صور کی آواز سے زمین کانپ اٹھے گی)۔

29.7 تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

تَتْبَعُ= وہ پیچھے آتی ہے / آئے گی۔ **تَبِعَ، یَتْبَعُ، تَبْعًا** سے فعل مضارع، واحد مؤنث غائب۔ **هَا**= اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث، مفعول۔ **اَلرَّادِفَةُ**= پیچھے آنے والی۔ **رَدَفَ، یَرْدِفُ، رَدْفًا** سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔ فاعل۔

ترجمہ: اور اس کے پیچھے ایک اور آنے والی آئے گی (دوبارہ صور پھونکا جائے گا)۔

29.8 قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝

قُلُوْبٌ= دل (جمع) مبتدا۔ **یَوْمَئِذٍ**= اس دن۔ **وَاجِفَةٌ**= لرزنے والی، دھڑکنے والی۔ **وَجَفَ، یَجِفُ، وَجْفًا** سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔ خبر۔

ترجمہ: (کفار کے) دل اس دن (خوف و دہشت سے) کانپ رہے ہوں گے۔

29.9 اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

اَبْصَارُ= آنکھیں۔ مضاف۔ **هَا**= اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ **خَاشِعَةٌ**= جھکنے والی۔

SER Society for Educational Research

خَشَعَ، يَخْشَعُ، خُشُوْعًا سے اسم فاعل، واحد مؤنث۔

ترجمہ: ان کی نگاہیں (ڈر اور خوف سے) جھکی ہوں گی۔

29.10 يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ٥

يَقُوْلُوْنَ = وہ کہتے ہیں / کہیں گے۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ أ = کیا۔ اِنَّا = بے شک ہم (اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر، جمع متکلم)۔ لَ = البتہ۔ مَرْدُوْدُوْنَ = لوٹائے جانے والے = رَدَّ، يَرُدُّ، رَدًّا سے اسم مفعول، جمع مذکر۔ فِىْ = میں - حرفِ جر۔ اَلْحَافِرَةِ = پہلی حالت - مجرور۔

ترجمہ: کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں؟

29.11 ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ٥

أ = کیا۔ اِذَا = جب۔ كُنَّا = ہم ہوئے۔ كَانَ، يَكُوْنُ، كَوْنًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ عِظَامًا = ہڈیاں - موصوف۔ نَخِرَةً = کھوکھلی، بوسیدہ - صفت۔

ترجمہ: کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو چکے ہوں گے؟

29.12 قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ٥

قَالُوْا = انہوں نے کہا۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ تِلْكَ = وہ - اسم اشارہ، مبتدا۔ اِذًا = تب تو۔ كَرَّةٌ = لوٹایا جانا - موصوف۔ خَاسِرَةٌ = نقصان والی - خَسِرَ، يَخْسَرُ، خُسْرَانًا سے اسمِ فاعل، واحد مؤنث، صفت (خبر)۔

ترجمہ: کہتے ہیں کہ تب تو یہ لوٹایا جانا خسارے کا ہے۔

29.13 فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ٥

فَ = پس۔ اِنَّمَا = اس کے سوا کچھ نہیں / صرف۔ هِىَ = وہ - اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مبتدا۔ زَجْرَةٌ =

ڈانٹ۔ موصوف۔ وَّاحِدَةٌ = ایک = صفت۔

ترجمہ: وہ تو بس ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔

29.14 فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

فَ = پس۔ اِذَا = اچانک۔ هُمْ = وہ سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مبتدا۔ بِ = ساتھ۔ حرفِ جر۔ اَلسَّاهِرَةِ = میدان۔ مجرور۔

ترجمہ: پس اچانک وہ سب کے سب میدانِ (حشر) میں (آموجود) ہوں گے۔

SER
Society for
Educational
Research

مشق نمبر 29

۱۔ اس سبق کی چودہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلنّٰزِعٰتِ (وقتِ نزع) - غَرْقًا - اَلْمُدَبِّرٰتِ (تدبیر) - اَمْرًا - يَوْمَ - قُلُوْبٌ - خَاشِعَةٌ (خشوع وخضوع) - وَاحِدَةٌ۔

۳۔ اس سبق کے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ______________

(ب) جس دن کانپنے والی کانپے گی ______________

(ج) قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ______________

(د) پس اچانک وہ سارے میدان میں آموجود ہوں گے ______________

(ہ) يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ______________

(و) قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ______________

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجیے:

(الف) سبق میں مرکب توصیفی کی تین مثالیں لکھیے:

(ب) اَبْصَارُهَا دونوں لفظوں کا اعرابی اعتبار سے آپس میں کیا تعلق ہے؟

(ج) اَلْمُدَبِّرَاتِ کی رفعی اور نصبی حالت کیا ہوگی؟

(د) اَلْمَجِيْدُ صفت مشبہ کا صیغہ ہے، اس کا اسم فاعل کیا ہوگا؟

(و) اَلرَّادِفَةُ سے اگلے دو صیغے کیا ہوں گے؟

(ہ) مَرْدُوْدُوْنَ سے پہلے دو صیغے کیا ہوں گے؟

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: بِاَيِّ شَيْءٍ يَكُوْنُ النَّاسُ بِالسَّاهِرَةِ ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ۝

Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ وَالثَّلَاثُوْنَ (تیسواں سبق)

تعلیلات (فعل امر)

1- معتل افعال میں فعل امر بنانے کا وہی طریقہ ہے جو صحیح افعال کا ہے۔ البتہ دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(الف) اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے حرفِ علّت کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

تَقُوْلُ سے قُوْلْ اور پھر قُلْ

تَسْتَعِيْنُ سے اِسْتَعِيْنْ اور پھر اِسْتَعِنْ

(ب) اگر کسی فعل کے آخر میں حرفِ علت ہو تو حالت جزم میں اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے

تَتَوَفّٰی سے تَوَفَّ ، تُصَلِّيْ سے صَلِّ ، تُنَادِيْ سے نَادِ ، تَهْدِيْ سے اِهْدِ ، تَبْتَغِيْ سے اِبْتَغِ۔

2- اس سبق میں ہم سورۃ النازعات کی بارہ آیات (۱۵تا۲۶) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

30.1 هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰی ۝

هَلْ = کیا۔ حرفِ استفہام۔ اَتٰی = وہ آیا۔ اَتٰی ، يَاْتِيْ ، اِتْيَانًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مفعول۔ حَدِيْثُ = بات، خبر، واقعہ۔ مضاف۔ مُوْسٰی = حضرت موسیٰؑ۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ: کیا آپ تک حضرت موسیٰؑ کی بات پہنچی ہے؟

Society for Educational Research

30.2 اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

اِذْ = جب ۔ نَادٰى = اس نے پکارا ۔ نَادٰی، یُنَادِیْ، مُنَادَاۃً سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب ۔ هُ = اس ۔ اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مفعول ۔ رَبُّ = رب ۔ مضاف ۔ هٗ = اس ۔ اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مضاف الیہ ۔ بِ = ساتھ / میں ۔ حرفِ جر ۔ الْوَادِ = وادی ۔ موصوف' مجرور ۔ اَلْمُقَدَّسِ = پاکیزہ ۔ قَدَّسَ، یُقَدِّسُ، تَقْدِیْسًا سے اسم مفعول' صفت ۔ طُوًى = طوٰی (وادی کا نام)۔

ترجمہ: جب اس کے رب نے اسے (طور کی) مقدس وادی طوٰی میں پکارا۔

30.3 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

اِذْهَبْ = آپ جایئے ۔ ذَهَبَ، یَذْهَبُ، ذَهَابًا سے فعل امر' واحد مذکر مخاطب ۔ اِلٰى = طرف ۔ حرفِ جر ۔ فِرْعَوْنَ = فرعون ۔ مجرور ۔ اِنَّهٗ = بے شک وہ (اِنَّ حرفِ ناصبہ ۔ هٗ اسم ضمیر' واحد مذکر غائب)۔ طَغٰى = اس نے سرکشی اختیار کی ۔ طَغٰى، یَطْغٰى، طُغْیَانًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: آپ فرعون کی طرف جایئے' بے شک وہ سرکشی اختیار کر چکا ہے۔

30.4 فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ۝

فَ = پس ۔ قُلْ = آپ کہئے ۔ فعل امر' واحد مذکر مخاطب ۔ هَلْ = کیا ۔ کلمہ استفہام ۔ لَكَ = تیرے لئے (کوئی رغبت کا سامان ہے) ۔ جار مجرور ۔ اِلٰى = طرف ۔ حرفِ جر ۔ اَنْ = یہ کہ ۔ تَزَكّٰى = تو پاک ہوجاتا ہے ۔ تَزَكّٰی، یَتَزَكّٰی، تَزَكِّیًا سے فعل مضارع' واحد مذکر مخاطب (اصل میں تَتَزَكّٰی تھا' ایک تا حذف ہوگئی)۔

ترجمہ: پس اس سے کہو کہ کیا تیرے اندر (کوئی رغبت) ہے کہ تو (گناہوں سے) پاک ہوجائے؟

30.5 وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

وَ = اور ۔ اَهْدِیَ = میں راہ دکھاتا ہوں ۔ هَدٰی، یَهْدِیْ، هِدَایَةً سے فعل مضارع' واحد متکلم ۔ كَ = تجھے ۔ اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مفعول ۔ اِلٰى ۔ طرف ۔ حرفِ جر ۔ رَبِّ = رب ۔ مجرور' مضاف ۔ كَ = تیرا ۔ اسم ضمیر' واحد

مذکر مخاطب' مضاف الیہ۔ فَ = پس۔ تَخۡشٰی = تو ڈر جاتا ہے۔ خَشِیَ، یَخۡشٰی، خَشۡیَةً سے فعل مضارع' واحد مذکر مخاطب۔

ترجمہ: اور میں تمہیں تمہارے رب کی راہ دکھاؤں پس تو اس سے ڈر جائے۔

30.6 فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ٥

فَ = پس۔ اَرٰی = اس نے دکھایا۔ اَرٰی، یُرِیۡ، اِرَآءَةً سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ هٗ = اس۔ اسم ضمیر' واحد مذکر غائب' مفعول اوّل۔ اَلۡاٰیَةَ = نشانی۔ موصوف۔ اَلۡکُبۡرٰی = بہت بڑی۔ کَبُرَ، یَکۡبُرُ، کِبۡرًا سے افعل التفضیل' واحد مؤنث' صفت (موصوف' صفت مل کر مفعول ثانی)۔

ترجمہ: پس (حضرت موسیٰؑ نے) اسے دکھائی بڑی نشانی۔

30.7 فَكَذَّبَ وَعَصٰى ٥

فَ = پس۔ کَذَّبَ = اس نے جھٹلایا۔ کَذَّبَ، یُکَذِّبُ، تَکۡذِیۡبًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ وَ = اور۔ عَصٰی = اس نے نافرمانی کی۔ عَصٰی، یَعۡصِیۡ، عِصۡیَانًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: پس فرعون نے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو) جھٹلایا اور (اللہ کی) نافرمانی کی۔

30.8 ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ٥

ثُمَّ = پھر۔ اَدۡبَرَ = اس نے پیٹھ پھیری۔ اَدۡبَرَ، یُدۡبِرُ، اِدۡبَارًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ یَسۡعٰی = وہ دوڑتا ہے۔ سَعٰی، یَسۡعٰی، سَعۡیًا سے فعل مضارع' واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: پھر اس نے (جادوگروں کی تلاش میں) دوڑتے ہوئے پیٹھ پھیری۔

30.9 فَحَشَرَ فَنَادٰى ٥

فَ = پس۔ حَشَرَ = اس نے جمع کیا۔ حَشَرَ، یَحۡشُرُ، حَشۡرًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ فَ =

Society for Educational Research

پس ۔ نَادٰی = اس نے پکارا۔ فعل ماضی، واحد مذکر غائب ۔

ترجمہ: پس اس نے (جادوگروں کو) جمع کیا اور پکارا (اعلان کیا)۔

30.10 فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝

فَ = پس ۔ قَالَ = اس نے کہا۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب ۔ اَنَا = میں ۔ اسم ضمیر، واحد متکلم، مبتدا۔ رَبُّكُمْ = تمہارا رب (رَبُّ مضاف ۔ كُمْ اسم ضمیر، جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ، موصوف)۔ اَلْاَعْلٰى = سب سے اوپر۔ عَلَا، يَعْلٰى، عُلُيًّا سے اسم التفضیل، واحد مذکر، صفت (صفت اور موصوف مل کر خبر)۔

ترجمہ: پس کہا: میں ہوں تمہارا ربِّ اعلیٰ۔

30.11 فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝

فَ = پس ۔ اَخَذَ = اس نے پکڑا ۔ اَخَذَ، يَاْخُذُ، اَخْذًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب ۔ هُ = اس ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مفعول ۔ اَللّٰهُ = اللہ ۔ فاعل ۔ نَكَالَ = سزا، عذاب ۔ مضاف ۔ اَلْاٰخِرَةِ = آخرت ۔ مضاف الیہ ۔ وَ = اور ۔ اَلْاُوْلٰى = پہلی (دنیا)۔

ترجمہ: پس پکڑا اس کو اللہ نے آخرت اور دنیا کی سزا میں۔

30.12 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

اِنَّ = بے شک ۔ فِيْ = میں ۔ حرفِ جر ۔ ذٰلِكَ = اس ۔ اسم اشارہ، مجرور ۔ لَ = البتہ ۔ عِبْرَةً = عبرت ۔ لِ = واسطے، لئے ۔ حرفِ جر ۔ مَنْ = جو ۔ اسم موصول، مجرور ۔ يَخْشٰى = وہ ڈرتا ہے ۔ خَشِيَ، يَخْشٰى، خَشْيَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب ۔

ترجمہ: بے شک اس (فرعون کے واقعہ) میں البتہ عبرت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

مشق نمبر 30

۱۔ اس سبق کی بارہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

حَدِيْثُ - مُوْسٰى - الْوَادِ (وادی) - الْمُقَدَّسِ - فِرْعَوْنَ - رَبّ - اَلْاٰخِرَةِ - اَلْاُوْلٰى - عِبْرَةً۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھئے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ____________________

(ب) پس انہوں نے اسے بڑی نشانی دکھائی ____________________

(ج) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى - فَحَشَرَ فَنَادٰى ____________________

(د) بے شک اس میں عبرت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے ____________________

(ہ) وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ____________________

(و) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ____________________

SER Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) اَهْدِیَ فعل مضارع ہے، اس کے آخری حرف پر زبر کیوں ہے؟

(ب) سبق میں سے باب مفاعلہ کا کوئی صیغہ تلاش کیجئے ________

(ج) یَخْشٰی اصل میں کیا تھا۔ کونسی تعلیل ہوئی؟

(د) نَادٰی کا فعل مضارع کیا ہوگا؟ ________

(ہ) اِذْهَبْ سے فعل امر کی پوری گردان لکھئے:

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے:

(الف) مَا ذَا قَالَ فِرْعَوْنُ ؟ ________

(ب) وَمَا ذَا فَعَلَ بِهٖ رَبُّهٗ ؟ ________

۷۔ ترجمہ کیجئے:

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ (اکتیسواں سبق)

تعلیلات (استثنائی صورتیں)

-1 کچھ افعال ایسے ہیں کہ جن کو کسی مجبوری کی وجہ سے علت سمیت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی عموماً دو ہی صورتیں ہوتی ہیں:

(الف) اگر ماضی کے پہلے حرف (فاکلمہ) کی جگہ حرفِ علت آ جائے تو اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی، البتہ اس کے فعل مضارع میں حرفِ علت غائب کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

وَرِثَ سے یَرِثُ (اصل میں یَوْرِثُ تھا) وَعَدَ سے یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا)

وَقٰی سے یَقِیْ (اصل میں یَوْقِیُ تھا)۔

(ب) فَعِلَ کے وزن پر استعمال ہونے والا فعل تعلیل سے مستثنٰی ہوتا ہے۔ جیسے:

خَشِیَ - نَسِیَ۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النازعات کی دس آیات (۲۷ تا ۳۶) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

31.1 ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ۝

أَ = کیا- ہمزہ استفہام۔ اَنْتُمْ = تم- اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب۔ اَشَدُّ = زیادہ سخت / زیادہ مشکل- شَدَّ، یَشُدُّ، شِدَّةً سے افعل التفضیل، واحد مذکر۔ خَلْقًا = پیدا کرنا۔ اَمْ = یا۔ اَلسَّمَآءُ = آسمان۔ بَنٰی = اس نے بنایا- بَنٰی، یَبْنِیْ، بِنَآءً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هَا = اس- اسم ضمیر، واحد مؤنث۔

ترجمہ: کیا پیدا ہونے کے اعتبار سے تم زیادہ مشکل ہو یا آسمان؟ اسی (اللہ) نے اس کو بنایا۔

SER Society for Educational Research

31.2 رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ٥

رَفَعَ=اس نے بلند کیا۔ رَفَعَ، یَرْفَعُ، رَفْعًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ سَمْكَ = چھت۔ مفعول، مضاف۔ هَا=اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ فَ=پس۔ سَوّٰی=اس نے ہموار کیا۔ سَوّٰی، یُسَوِّیْ، تَسْوِیَةً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هَا=اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اس نے اس کی چھت (گنبد) کو بلند کیا، پس اسے ہموار کیا۔

31.3 وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ٥

وَ=اور۔ اَغْطَشَ=اس نے ڈھانک دیا/ تاریک کیا۔ اَغْطَشَ، یُغْطِشُ، اِغْطَاشًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ لَيْلَ=رات۔ مضاف۔ هَا=اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ (لَيْلَهَا :مفعول)۔ وَ=اور۔ اَخْرَجَ= اس نے نکالا۔ اَخْرَجَ، یُخْرِجُ، اِخْرَاجًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ ضُحٰی= چاشت/ دھوپ۔ مضاف۔ هَا=اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ (ضُحٰهَا :مفعول)۔

ترجمہ: اور ڈھانک دیا اس کی رات کو اور (کھول) نکالا اس کی دھوپ کو۔

31.4 وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ٥

وَ= اور۔ اَلْاَرْضَ = زمین۔ مفعول۔ بَعْدَ = بعد۔ مضاف۔ ذٰلِكَ =اس۔ اسم اشارہ، واحد مذکر، مضاف الیہ۔ دَحٰی= اس نے بچھایا۔ دَحٰی، یَدْحُوْ، دَحْوًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ هَا= اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور زمین کو اس (آسمان کی تخلیق) کے بعد بچھا دیا۔

31.5 اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ٥

اَخْرَجَ =اس نے نکالا۔ اَخْرَجَ، یُخْرِجُ، اِخْرَاجًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ مِنْهَا =اس سے۔ جار مجرور۔ مَآءَ = پانی۔ مضاف۔ هَا =اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ (مَآءَهَا :مفعول)۔ وَ =اور۔

مَرْعٰی = چارہ-مضاف۔ھَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب' مضاف الیہ (مَرْعٰھَا: مفعول)۔

ترجمہ: اور نکالا زمین سے پانی (چشمے اور نہریں) اور چارہ۔

31.6 وَالْجِبَالَ اَرْسٰھَا o

وَ = اور۔ اَلْجِبَالَ = پہاڑ (جمع) مفعول۔ اَرْسٰی = اس نے گاڑ دیا- اَرْسٰی، یُرْسِیْ، اِرْسَآءً سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ھَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب۔

ترجمہ: اور پہاڑوں کو اس (زمین) میں گاڑ دیا۔

31.7 مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ o

مَتَاعًا = سامان / نفع ۔لَكُمْ = تمہارے لئے- جار مجرور۔وَ = اور۔لِ = واسطے / لئے- حرف جر۔اَنْعَامِ = چوپائے- مضاف۔كُمْ = تمہارے- اسم ضمیر' جمع مذکر مخاطب' مضاف الیہ۔

ترجمہ: تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے سامانِ (معیشت) ہے۔

31.8 فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی o

فَ = پس۔اِذَا = جب۔جَآءَتْ = وہ آئی- جَاءَ، يَجِيْءُ، مَجِيْئًا سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔ اَلطَّآمَّةُ = ہنگامہ / مصیبت' موصوف- طَمَّ، يَطِمُّ، طَمًّا سے اسم فاعل' واحد مؤنث ۔اَلْكُبْرٰی = بہت بڑی- صفت۔

ترجمہ: پس جب آ جائے گا (برپا ہوگا) بہت بڑا ہنگامہ۔

31.9 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی o

يَوْمَ = اس دن' ظرفِ زمان۔يَتَذَكَّرُ = وہ یاد کرتا ہے / کرے گا- تَذَكَّرَ، يَتَذَكَّرُ، تَذَكُّرًا سے فعل مضارع' واحد مذکر غائب۔اَلْاِنْسَانُ = انسان - فاعل۔مَا = جو- اسم موصول۔سَعٰی = اس نے کوشش کی / کمایا- سَعٰی،

يَسْعٰى، سَعْيًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اس دن انسان یاد کرے گا جس کی وہ کوشش کرتا رہا۔

31.10 وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝

وَ = اور۔ بُرِّزَتْ = وہ ظاہر کردی گئی۔ بَرَّزَ، يُبَرِّزُ، تَبْرِيْزًا سے فعل ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب۔ اَلْجَحِيْمُ = جہنم۔ نائب فاعل۔ لِ = واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ مَنْ = جو۔ اسم موصول، مجرور۔ يَرٰى = وہ دیکھتا ہے۔ رَاٰى، يَرٰى، رُؤْيَةً سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: اور جہنم ظاہر کردی جائے گی اس شخص کے لئے جو دیکھے۔

مشق نمبر 31

۱۔ سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجیے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَشَدُّ (شدید) - خَلْقًا - بَنٰی (بِنا) - بَعْدَ - اَلْجِبَالَ ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ مع معانی لکھیے:

۴۔ ترجمہ کیجیے:

(الف) اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ________

(ب) پس جب برپا ہوگا بہت بڑا ہنگامہ ________

(ج) رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ________

(د) اس دن انسان یاد کرے گا جس کی وہ کوشش کرتا رہا ________

(ہ) مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ________

۵۔ حل کیجیے:

(الف) اَغْطَشَ اور اَغْطِشْ میں کیا فرق ہے؟

SER Society for Educational Research

(ب) اَلطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى کونسا مرکب ہے؟ ____________

(ج) رَفَعَ سَمْكَهَا مجہول میں تبدیل کیجیے ____________

(د) اَرْسٰى اور اُرْسِيَ میں کیا فرق ہے؟ ____________

(ہ) يَتَذَكَّرُ سے فعل امر کا صیغہ واحد مؤنث مخاطب؟ ____________

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَنْ اَغْطَشَ الَّيْلَ وَاَخْرَجَ الضُّحٰى ؟

____

۷۔ ترجمہ کیجیے:

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ٥ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٥ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٥

____

____

____

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلاثُوْنَ (بتیسواں سبق)

اِدغام

1- کسی فعل کے مادے میں اگر "ع" اور "ل" کلمہ میں ایک ہی حرف دو دفعہ آ جائے تو ایسی صورت میں عموماً دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں یعنی خَرَرَ کی بجائے خَرَّ۔ اس ملا کر پڑھنے کو "ادغام" کہتے ہیں۔ اس کے قواعد درج ذیل ہیں:

(الف) اگر "ع" کلمہ ساکن اور "ل" کلمہ متحرک ہے تو ادغام کرتے ہیں۔ جیسے:

صَ بْ بٌ سے صَبٌّ ، شَرْرٌ سے شَرٌّ

(ب) اگر "ع" اور "ل" کلمہ دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے تو "ع" کلمہ کی حرکت گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں، پھر پہلے قاعدہ کے تحت ان کا ادغام کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

بَرَرَ سے بَرْرَ اور پھر بَرَّ

(ج) اگر "ع" اور "ل" کلمہ دونوں متحرک ہیں لیکن ان کا ماقبل ساکن ہے تو "ع" کلمہ کی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے اسے ساکن کر دیتے ہیں اور پھر پہلے قاعدہ کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے:

یَفْرِرُ سے یَفِرْرُ اور پھر یَفِرُّ

(مزید تفصیل کے لئے عربی گرائمر کی کتابوں سے رجوع کریں)

Society for Educational Research

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النازعات کی آخری دس آیات (۳۷ تا ۴۶) کا مطالعہ کریں گے۔ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

32.1 فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝

فَ = پس۔ اَمَّا = بہرحال۔ مَنْ = جو۔اسم موصول۔ طَغٰى = اس نے سرکشی کی۔ طَغٰى ' يَطْغٰى ، طُغْيَانًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔

ترجمہ: پس بہرحال جس نے سرکشی کی،

32.2 وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

وَ = اور۔ اٰثَرَ = اس نے بہتر سمجھا / ترجیح دی۔ اٰثَرَ ، يُؤْثِرُ ، اِيْثَارًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَلْحَيٰوةَ = زندگی۔ موصوف۔ الدُّنْيَا = دنیا۔ صفت (موصوف اور صفت مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور (آخرت کے مقابل) دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

32.3 فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

فَ = پس۔ اِنَّ = بے شک۔ اَلْجَحِيْمَ = جہنم۔ هِيَ = وہ۔اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مبتدا۔ اَلْمَاْوٰى = ٹھکانہ۔ اَوٰى ، يَاْوِيْ ، مَاْوًى سے اسم ظرف، خبر۔

ترجمہ: پس بے شک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

32.4 وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝

وَ = اور۔ اَمَّا = بہرحال۔ مَنْ = جو۔اسم موصول۔ خَافَ = وہ ڈر گیا۔ خَافَ ، يَخَافُ ، خَوْفًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ مَقَامَ = کھڑے ہونے کی جگہ۔ قَامَ ، يَقُوْمُ ، قِيَامًا سے ظرف مکان، مضاف۔ رَبِّهٖ = اس کا رب۔ مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ نَهٰى = اس نے روکا۔ نَهٰى ، يَنْهٰى ، نَهْيًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اَلنَّفْسَ = نفس۔

مفعول۔ عَنْ = سے۔ حرفِ جر۔ اَلْهَوٰى = خواہش۔ اسم (مصدر) مجرور۔

ترجمہ: اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے (پیشی) سے ڈر گیا اور (اپنے) نفس کو خواہش (کی پیروی) سے روکا،

32.5 فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ

فَ = پس۔ اِنَّ = بے شک۔ اَلْجَنَّةَ = جنت۔ هِيَ = وہ۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مبتدا۔ اَلْمَاْوٰى = ٹھکانہ۔ اسم ظرف، خبر۔

ترجمہ: تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

32.6 يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ

يَسْـَٔلُوْنَ = وہ پوچھتے ہیں۔ سَاَلَ، يَسْاَلُ، سُؤَالًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ كَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب، مفعول۔ عَنْ = سے۔ حرفِ جر۔ اَلسَّاعَةِ = قیامت۔ مجرور۔ اَيَّانَ = کب۔ خبر مقدم۔ مُرْسٰى = قائم ہونا۔ رَسَا، يَرْسُوْ کا مصدر ہے۔ هَا = اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، مبتداء مؤخر۔

ترجمہ: وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ کب ہوگا قائم ہونا اس کا؟

32.7 فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ؕ

فِيْمَ (یہ اصل میں دو الگ الگ لفظ ہیں یعنی فِيْ = میں۔ حرفِ جر۔ مَا = کیا۔ اسم استفہام، مجرور) = کیا کام۔ اَنْتَ = آپ۔ اسم ضمیر، واحد مذکر مخاطب۔ مِنْ = سے۔ حرفِ جر۔ ذِكْرٰى = ذکر۔ ذَكَرَ، يَذْكُرُ کا مصدر ہے (کثرتِ ذکر کے لئے ذِكْرٰى استعمال ہوتا ہے) مضاف۔ هَا = اس۔ اسم ضمیر، واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔

ترجمہ: آپ کا کیا کام اس کے ذکر سے (قیامت کا وقت بتانا آپ کا کام نہیں)۔

Society for Educational Research

32.8 اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۝

اِلٰى = طرف-حرفِ جر۔ رَبِّكَ = آپ کا رب-مضاف' مضاف الیہ۔ مُنْتَهٰى = انتہا/ پہنچ-اِنْتَهٰى، يَنْتَهِىْ، اِنْتِهَآءً سے اسم ظرف زمان' مضاف۔ هَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب' مضاف الیہ۔

ترجمہ: تیرے رب کے پاس اس کی انتہاء ہے (اس کا علم صرف تیرے رب کے پاس ہے)۔

32.9 اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۝

اِنَّمَا = اس کے سوا کچھ نہیں۔ اَنْتَ = آپ - اسم ضمیر' واحد مذکر مخاطب' مبتدا۔ مُنْذِرُ = ڈرانے والا- اَنْذَرَ، يُنْذِرُ، اِنْذَارًا سے اسم فاعل' واحد مذکر' خبر۔ مَنْ = جو - اسم موصول۔ يَخْشٰى = وہ ڈرتا ہے- خَشِىَ، يَخْشٰى، خَشْيَةً سے فعل مضارع' واحد مذکر غائب۔ هَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب' مفعول۔

ترجمہ: اس کے سوا کچھ نہیں کہ آپ تو ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔

32.10 كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۝

كَاَنَّ = گویا کہ۔ هُمْ = وہ سب - اسم ضمیر' جمع مذکر غائب۔ يَوْمَ = جس دن- ظرف زمان۔ يَرَوْنَ = وہ دیکھتے ہیں / دیکھیں گے - رَاٰى، يَرٰى، رُؤْيَةً سے فعل مضارع' جمع مذکر غائب۔ هَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب' مفعول۔ لَمْ يَلْبَثُوا = وہ نہیں ٹھہرے - لَبِثَ، يَلْبَثُ' لَبْثًا سے فعل مضارع' مجزوم بہ لَمْ' جمع مذکر غائب۔ اِلَّا = مگر۔ عَشِيَّةً = شام-مفعول۔ اَوْ = یا-حرفِ عطف۔ ضُحٰى = چاشت / صبح-مضاف۔ هَا = اس - اسم ضمیر' واحد مؤنث غائب' مضاف الیہ۔

ترجمہ: گویا کہ جس دن وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے (تو سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح۔

مشق نمبر 32

۱۔ سبق کی دس آیات کوزبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْحَیٰوۃَ - اَلدُّنْیَا - خَافَ (خوف) - مَقَامَ (مقام) - رَبِّ - اَلنَّفْسَ - اَلْجَنَّةَ - يَرَوْنَ (رؤیت)۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ کو معانی سمیت لکھیے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کریں:

(الف) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى

____

(ب) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب ہوگا قائم ہونا اس کا

____

(ج) كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا

____

(د) اور (اپنے) نفس کو خواہش کی پیروی سے روکا ____________________

(ہ) پس جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھا ____________________

Society for Educational Research

۵۔ حل کیجئے:

(الف) فَاِنَّ الْجَحِيْمَ میں الْجَحِيْمَ حالت نصب میں کیوں ہے؟ ______

(ب) عَنِ السَّاعَةِ میں اَلسَّاعَةِ کونسی اعرابی حالت میں ہے اور کیوں؟

______

(ج) اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا میں اٰثَرَ کو فعل مضارع کے صیغہ جمع مذکر مخاطب میں تبدیل کریں:

______

(د) يَسْاَلُوْنَ سے فعل ماضی کا یہی صیغہ؟ ______

(ہ) مُنْذِرُ کیا ہے اور کس باب سے ہے؟ ______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے:

(الف) مَنْ تَكُوْنُ مَاْوٰهُمُ الْجَنَّةُ ؟ ______

(ب) اِلٰى مَنْ يَّنْتَهِىْ عِلْمُ السَّاعَةِ ؟ ______

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

______

______

______

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ (تینتیسواں سبق)

فکِّ اِدغام (اِدغام کھولنا)

-1 ہم ادغام کے قواعد پڑھ چکے ہیں لیکن کبھی ادغام کو کھولنا ناگزیر ہو جاتا ہے' اس کو ''فکِّ ادغام'' کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ اگر ''ع'' کلمہ متحرک ہو اور ''ل'' کلمہ ساکن ہو تو ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہوتا ہے۔ جیسے:

فَعَلْتَ کے وزن پر فَرَّ (فَرَرَ) سے فَرَرْتَ اور اَحَبَّ (اَحْبَبَ) سے اَحْبَبْتَ

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النبا کی ابتدائی سولہ آیات کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

33.1 عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

عَمَّ (عَنْ مَّا) عَنْ = سے / بابت / متعلق - حرفِ جر۔ مَا = کس - استفہامیہ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ = وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں تَسَاءَلَ، يَتَسَاءَلُ، تَسَاؤُلًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: وہ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟

33.2 عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

عَنِ = سے / بابت / متعلق - حرفِ جر۔ اَلنَّبَاُ = خبر - مجرور، موصوف۔ اَلْعَظِيْمِ = بڑی - صفت۔

ترجمہ: بڑی خبر کے متعلق (ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں)۔

33.3 الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ۝

الَّذِیْ = جو، جس - اسم موصول - هُمْ = وہ سب - اسم ضمیر، جمع مذکر غائب، مبتدا - فِیْ = میں - حرفِ جر - هٖ = اس - اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مجرور - مُخْتَلِفُوْنَ = اختلاف کرنے والے - اِخْتَلَفَ، یَخْتَلِفُ، اِخْتِلَافًا سے اسم فاعل، جمع مذکر، خبر۔

ترجمہ: وہ (خبر) جس کے بارے میں یہ اختلاف کررہے ہیں۔

33.4 كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ۝

كَلَّا = ہرگز نہیں۔ سَيَعْلَمُوْنَ = وہ عنقریب جان لیں گے۔ عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: ہرگز نہیں، وہ عنقریب جان لیں گے۔

33.5 ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ۝

ثُمَّ = پھر۔ كَلَّا = ہرگز نہیں۔ سَيَعْلَمُوْنَ = وہ عنقریب جان لیں گے۔ عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

ترجمہ: پھر ہرگز نہیں، وہ عنقریب جان لیں گے۔

33.6 اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا۝

اَ = کیا۔ ہمزۂ استفہام۔ لَمْ نَجْعَلْ = ہم نے نہیں بنایا۔ جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل مضارع، مجزوم بہ لَمْ جمع متکلم۔ اَلْاَرْضَ = زمین۔ مفعول اوّل۔ مِهٰدًا = بچھونا۔ مفعول ثانی۔

ترجمہ: کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

33.7 وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا o

وَ = اور۔ اَلْجِبَالَ = پہاڑ (جمع)۔ مفعول اوّل۔ اَوْتَادًا = میخیں۔ مفعول ثانی۔

ترجمہ: اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا)؟

33.8 وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا o

وَ = اور۔ خَلَقْنَا = ہم نے پیدا کیا۔ خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ كُمْ = تم سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب، مفعول۔ اَزْوَاجًا = جوڑے۔

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔

33.9 وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا o

وَ = اور۔ جَعَلْنَا = ہم نے بنایا۔ جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ نَوْمَ = نیند۔ مضاف۔ كُمْ = تمہاری۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب، مضاف الیہ۔ نَوْمَكُمْ مفعول اوّل۔ سُبَاتًا = آرام، راحت۔ مفعول ثانی (سَبَتَ، يَسْبُتُ، سَبَاتًا کے اصل معنی قطع کرنے کے ہیں، یہاں کام کا قطع ہونا مراد ہے۔ کام ختم ہو جائے تو راحت اور آرام ملتا ہے)۔

ترجمہ: اور ہم نے تمہاری نیند کو راحت (کا سامان) بنایا۔

33.10 وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا o

وَ = اور۔ جَعَلْنَا = ہم نے بنایا۔ جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ الَّيْلَ = رات۔ مفعول اوّل۔ لِبَاسًا = لباس۔ مفعول ثانی۔

ترجمہ: اور ہم نے رات کو (تمہارے لئے) لباس بنایا۔

33.11 وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا o

وَ = اور۔ جَعَلْنَا = ہم نے بنایا۔ جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ النَّهَارَ = دن۔ مفعول اوّل۔

مَعَاشًا= کمائی کرنا۔ اسم اور مصدر ہے، مفعول ثانی۔

ترجمہ: اور ہم نے دن کو تمہارے لئے کمائی کرنے کو بنایا۔

33.12 وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا○

وَ= اور۔ بَنَيْنَا = ہم نے بنایا۔ بَنٰى، يَبْنِىْ، بِنَآءً سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ فَوْقَ= اوپر۔ ظرف، مضاف۔ كُمْ= تمہارے۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب، مضاف الیہ۔ سَبْعًا= سات۔ موصوف۔ شِدَادًا= مضبوط۔ شَدِيْدٌ کی جمع، صفت (صفت، موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)۔

33.13 وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا○

وَ= اور۔ جَعَلْنَا= ہم نے بنایا۔ جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ سِرَاجًا= چراغ۔ موصوف۔ وَهَّاجًا= چمکنے والا۔ اسم مبالغہ، صفت (صفت، موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور بنایا ہم نے ایک روشن چراغ۔

33.14 وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا○

وَ= اور۔ اَنْزَلْنَا= ہم نے اتارا۔ اَنْزَلَ، يُنْزِلُ، اِنْزَالًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ مِنْ= سے۔ حرفِ جر۔ اَلْمُعْصِرَاتِ= نچوڑنے والیاں (بادل)۔ اَعْصَرَ، يُعْصِرُ، اِعْصَارًا سے اسم فاعل، جمع مؤنث، مجرور۔ مَآءً= پانی۔ موصوف۔ ثَجَّاجًا= موسلا دھار۔ مبالغہ کا صیغہ (صفت، موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور ہم نے اتارا (پانی بھری) بدلیوں سے موسلا دھار پانی۔

33.15 لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا○

لِ= تاکہ (یہ لامِ کَیْ ہے۔ اس کے بعد لفظِ اَنْ محذوف ہوتا ہے جو فعل مضارع کو حالتِ نصب میں لے جاتا ہے)۔

نُخْرِجَ = ہم نکالتے ہیں۔ اَخْرَجَ، يُخْرِجُ، اِخْرَاجًا سے فعل مضارع، جمع متکلم۔ بِهٖ = اس کے ساتھ - جار مجرور۔ حَبًّا = غلہ - مفعول۔ وَ = اور۔ نَبَاتًا = سبزہ۔ مفعول۔

ترجمہ: تا کہ نکالیں (اگائیں) ہم اس کے ذریعے غلہ اور سبزہ۔

33.16 وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؁

وَ = اور۔ جَنّٰتٍ = باغات۔ موصوف۔ اَلْفَافًا = لپٹے ہوئے / گھنے۔ صفت (صفت اور موصوف مل کر مفعول)۔

ترجمہ: اور (تا کہ اُگائیں ہم) گھنے باغات۔

SER Society for Educational Research

مشق نمبر 33

۱۔ سبق کی سولہ آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

يَتَسَاءَلُوْنَ (سوال) - الْعَظِيْمِ - مُخْتَلِفُوْنَ (اختلاف) - يَعْلَمُوْنَ (علم) - اَلْاَرْضَ - الْجِبَالَ - خَلَقْنَا (خلق) - اَزْوَاجًا (زوج) - اَللَّيْلَ - لِبَاسًا - النَّهَارَ - مَعَاشًا - مَاءً۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ______________

(ب) ایک بڑی خبر کے متعلق جس کے بارے میں وہ اختلاف رکھتے ہیں

____

(ج) وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا ______________

(د) اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام کے لئے بنایا ______________

(ہ) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ______________

____

Society for Educational Research

۵۔ حل کیجیے:

(الف) سبق میں سے مرکب توصیفی کی تین مثالیں لکھیں:

(ب) آیات میں سے تین ایسے الفاظ لکھیں جو جملے میں مفعول بن رہے ہوں

(ج) لِنُخْرِجَ فعل مضارع ہے، اس صیغہ کے آخر میں زبر کیوں ہے؟

(د) جَنّٰتٍ اَلْفَافًا دونوں الفاظ کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ اگر صفت موصوف ہیں تو موصوف حالت جر میں اور صفت حالت نصب میں کیوں ہے؟

(ہ) مُخْتَلِفُوْنَ کون سے باب سے ہے؟

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا ذَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا اَخْرَجَ بِهٖ ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ (چونتیسواں سبق)

مہموز

1- اگر کسی فعل کے مادہ میں ہمزہ آ جائے تو اسے مہموز کہتے ہیں۔ اگر ہمزہ فا کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو مہموز الفاء (جیسے اَمَرَ)، عین کلمہ کے مقابلہ میں تو مہوز العین (جیسے سَأَلَ) اور لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو مہموز اللاّم کہتے ہیں (جیسے قَرَأَ)۔ اس سلسلہ میں چند ایک باتیں ذہن نشین کر لیں:

(الف) جب کسی فعل میں دو ہمزے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہمزہ مطابقت کے اصول کے مطابق تبدیل ہو جائے گا۔ جیسے: (ا م ن) باب افعال کے پہلے صیغہ میں اَفْعَلَ کے وزن پر اَاْمَنَ بنے گا۔ مطابقت کے قاعدہ کی رو سے دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلیں گے تو اٰمَنَ بن جائے گا۔

(ب) اسی باب کے فعل مضارع کا پہلا صیغہ یُفْعِلُ کے وزن پر یُأْمِنُ بنے گا۔ قاعدہ کے مطابق ہمزہ کو واوٗ سے بدلیں گے تو یُؤْمِنُ استعمال ہوگا۔

(ج) اسی باب کے مصدر اِفْعَالٌ کے وزن پر اِأْمَانٌ بنے گا لیکن قاعدہ کے مطابق دوسری ہمزہ کو جب ی سے بدلیں گے تو اِیْمَانٌ ہوگا۔

(د) فعل امر میں دو ہمزے ایک ساتھ آ جائیں تو بعض اوقات دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

أَكَلَ يَأْكُلُ سے اُأْكُلْ پھر كُلْ ، اَخَذَ يَأْخُذُ سے اُأْخُذْ پھر خُذْ

اَمَرَ يَأْمُرُ سے اُأْمُرْ پھر مُرْ۔

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النّبا کی چودہ آیات (۱۷تا۳۰) کا مطالعہ کریں گے۔ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

34.1 اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا ○

اِنَّ = بے شک۔ یَوْمَ = دن۔ مضاف۔ اَلْفَصْلِ = فیصلہ۔ مضاف الیہ۔ کَانَ = وہ ہوا' وہ تھا' ہے۔ کَانَ، یَکُوْنُ، کَوْنًا سے فعل ماضی' واحد مذکر غائب۔ مِیْقَاتًا = مقرر وقت۔

ترجمہ: بے شک فیصلے (قیامت) کے دن کا ایک مقرر وقت ہے۔

34.2 یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ○

یَوْمَ = جس دن۔ظرفِ زمان۔ یُنْفَخُ = وہ پھونکا جاتا ہے/ پھونکا جائے گا۔ نَفَخَ، یَنْفُخُ، نَفْخًا سے فعل مضارع مجہول' واحد مذکر غائب۔ فِی = میں۔ اَلصُّوْرِ = صور۔ مجرور' نائب فاعل۔ فَ = پس۔ تَاْتُوْنَ = تم آتے ہو/ آؤ گے۔ اَتٰی، یَاْتِیْ، اِتْیَانًا سے فعل مضارع' جمع مذکر مخاطب۔ اَفْوَاجًا = فوج درفوج (جمع)۔

ترجمہ: جس دن صور پھونکا جائے گا' تو تم آؤ گے فوج درفوج۔

34.3 وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا ○

وَ = اور۔ فُتِحَتْ = وہ کھولی گئی۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ، فَتْحًا سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب۔ اَلسَّمَآءُ = آسمان۔ نائب فاعل۔ فَ = پس۔ کَانَتْ = وہ ہوگئی۔ کَوْنٌ سے فعل ماضی' واحد مؤنث غائب۔ اَبْوَابًا = دروازے۔

ترجمہ: اور کھول دیا جائے گا آسمان' پس ہو جائیں گے (اس میں) دروازے۔

34.4 وَّسُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا ○

وَ = اور۔ سُیِّرَتْ = وہ چلائی گئی۔ سَیَّرَ، یُسَیِّرُ، تَسْیِیْرًا سے فعل ماضی مجہول' واحد مؤنث غائب۔

اَلْجِبَالُ = پہاڑ (جمع)۔ نائب فاعل۔ فَ = پس۔ كَانَتْ = وہ ہوگئی ۔ كَوْنٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ سَرَابًا = چمکتی ہوئی ریت۔

ترجمہ: اور پہاڑوں کو چلا دیا جائے گا، پس وہ ہو جائیں گے چمکتی ہوئی ریت (بالو ریت)۔

34.5 اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ

اِنَّ = بے شک۔ جَهَنَّمَ = جہنم۔ كَانَتْ = وہ ہوگئی۔ كَوْنٌ سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ مِرْصَادًا = گھات۔

ترجمہ: بے شک جہنم گھات میں ہے۔

34.6 لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ

لِ = واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ اَلطّٰغِيْنَ = سرکشی کرنے والے۔ طَغٰى، يَطْغٰى، طُغْيَانًا سے اسم فاعل، جمع مذکر، مجرور۔ مَاٰبًا = ٹھکانہ۔ اٰبَ، يَؤُوْبُ، مَاٰبًا سے اسم ظرف۔

ترجمہ: سرکشوں کا ٹھکانہ (ہے)۔

34.7 لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ

لٰبِثِيْنَ = رہنے والے۔ لَبِثَ، يَلْبَثُ، لَبْثًا سے اسم فاعل، جمع مذکر۔ فِيْهَا = اس میں۔ جار مجرور۔ اَحْقَابًا = مدت دراز۔ حَقْبٌ کی جمع، ظرف زمان۔

ترجمہ: اس میں رہا کریں گے لمبی مدت۔

34.8 لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ

لَا يَذُوْقُوْنَ = وہ نہیں چکھیں گے۔ ذَاقَ، يَذُوْقُ، ذَوْقًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا = اس

Society for Educational Research

میں۔ جار مجرور۔ بَرْدًا = ٹھنڈک۔ مفعول ۔وَ = اور۔ لَا = نہ، نہیں ۔شَرَابًا = پینے کی چیز۔ مفعول۔

ترجمہ: نہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک، نہ کوئی پینے کی چیز۔

34.9 اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ٥

اِلَّا = مگر۔ حَمِيْمًا = گرم پانی۔ وَ = اور۔ غَسَّاقًا = پیپ۔

ترجمہ: مگر گرم پانی اور پیپ۔

34.10 جَزَآءً وِّفَاقًا ٥

جَزَآءً = بدلہ۔ موصوف۔ وِفَاقًا = پورا۔ صفت۔

ترجمہ: پورے بدلے (کے طور پر)۔

34.11 اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ٥

اِنَّ = بے شک۔ هُمْ = وہ سب۔ اسم ضمیر، جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا = وہ سب تھے۔ كَوْنٌ سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ لَا يَرْجُوْنَ = وہ امید نہیں رکھتے۔ رَجَى، يَرْجُوْ، رِجَاءً سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔ حِسَابًا = حساب و کتاب۔ مفعول۔

ترجمہ: بے شک وہ (روزِ قیامت کے) حساب کتاب کی امید نہ رکھتے تھے۔

34.12 وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ٥

وَ = اور۔ كَذَّبُوْا = انہوں نے جھٹلایا۔ كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا سے فعل ماضی، جمع مذکر غائب۔ بِ = ساتھ۔ اٰيٰتِنَا = ہماری آیات۔ مضاف اور مضاف الیہ۔ كِذَّابًا = جھٹلانا۔ مفعول۔

ترجمہ: انہوں نے ہماری آیات کو برے طریقہ سے جھٹلا دیا۔

SER Society for Educational Research

34.13 وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝

وَ = اور۔ كُلَّ = ہر۔ مضاف۔ شَيْءٍ = چیز۔ مضاف الیہ (مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول)۔ اَحْصَيْنَا = ہم نے گن کر رکھا۔ اَحْصٰى، يُحْصِيْ، اِحْصَآءً سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ هُ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب۔ كِتٰبًا = لکھنا، کتاب۔ مفعول۔

ترجمہ: اور ہر چیز کو ہم نے گن کر رکھا ہے لکھ کر (گن رکھا ہے کتاب میں)۔

34.14 فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝

فَ = پس۔ ذُوْقُوْا = تم سب چکھو۔ ذَاقَ، يَذُوْقُ، ذَوْقًا سے فعل امر، جمع مذکر مخاطب۔ فَ = پس۔ لَنْ نَّزِيْدَ = ہم ہرگز نہیں بڑھائیں گے۔ زَادَ، يَزِيْدُ، زِيَادَةً سے فعل مضارع، منصوب بہ لَنْ، جمع متکلم۔ كُمْ = تم، تمہیں۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب، مفعول۔ اِلَّا = مگر۔ عَذَابًا = عذاب۔

ترجمہ: (اس عذاب کو) چکھو، ہم ہرگز نہیں بڑھائیں گے تم پر مگر عذاب کو۔

Society for Educational Research

مشق نمبر 34

۱۔ اس سبق کی چودہ آیات کو زبانی یاد کریں۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

يَوْمَ الْفَصْلِ (فیصلہ) - مِيْقَاتًا - اَلصُّوْرُ - اَفْوَاجًا - اَبْوَابًا (باب) - اَلْجِبَالَ - سَرَابًا - جَهَنَّمَ - شَرَابًا (مشروب) - جَزَاءً - حِسَابًا - كُلَّ - شَيْءٍ - كِتَابًا - عَذَابًا -

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھیں:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ______________

(ب) اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا تو وہ بالو ریت ہو جائیں گے

____

(ج) لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ______________

(د) بے شک جہنم گھات میں ہے ______________

(ہ) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ______________

۵۔ حل کیجئے:

(الف) لَا يَذُوْقُوْنَ کو لائے نہی میں تبدیل کر کے ترجمہ لکھیں:

(ب) سُيِّرَتِ الْجِبَالُ میں اَلْجِبَالُ حالت رفع میں کیوں ہے؟ اسی قسم کی ایک اور مثال دیجئے:

(ج) اَحْصَيْنَا سے صیغہ واحد مؤنث غائب؟

(د) لٰبِثِيْنَ کی حالت رفعی، نصبی اور جری لکھئے

(ہ) ذُوْقُوْا سے صیغہ واحد مذکر مخاطب؟

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھئے: اَىَّ شَىْءٍ يَّذُوْقُ الْكَافِرُوْنَ فِىْ جَهَنَّمَ ؟

۷۔ ترجمہ کیجئے:

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

SER Society for Educational Research

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلاثُوْنَ (پینتیسواں سبق)

منصوبات

1- ہم نے اب تک معلوم کرلیا ہے کہ اسم عموماً حالت رفع میں ہوتا ہے، مگر کبھی حالت نصب میں بھی ہوتا ہے۔ حالت نصب میں آنے والے اسماء کو منصوبات کہتے ہیں۔ ہم ذیل میں ان منصوبات کو مثالوں کے ساتھ درج کررہے ہیں:

1- مفعول۔ جیسے: عَلِمْتُ عِلْمًا ، قَرَأْتُ كِتَابًا۔

2- حروفِ ناصبہ کا اسم۔ جیسے: اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ۔

3- كَانَ وغیرہ کی خبر۔ جیسے: كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا۔

4- حال (کوئی حالت بیان کرنے کیلئے) جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاكِبًا (زید میرے پاس اس حال میں آیا کہ وہ سوار تھا)۔

5- تمیز (کسی چیز کے مختلف پہلوؤں میں سے کسی خاص کا تذکرہ کرنا تاکہ **Distinction** قائم ہوجائے)

جیسے: هٰذَا الثَّوْبُ جَیِّدٌ لَوْنًا (یہ کپڑا رنگ کے اعتبار سے عمدہ ہے)۔

6- مستثنیٰ - حرفِ اِلَّا (مگر) کے بعد آنے والا اسم مستثنیٰ کہلاتا ہے اور عموماً حالت نصب میں ہوتا ہے۔

جیسے: سَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ۔

7- منادیٰ مضاف۔ جیسے: یَا عَبْدَاللّٰهِ - یَا اَهْلَ الْكِتَابِ۔

8- لائے نفی جنس کا اسم۔ جیسے: لَا اِلٰهَ - لَا رَیْبَ۔

9- ظرف زمان اور ظرف مکان۔ جیسے: اَتَیْتُهٗ لَیْلًا - اِتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا

-2 اس سبق میں ہم سورۃ النبأ کی آخری دس آیات (۳۱ تا ۴۰) کا مطالعہ کریں گے۔ ان آیات کا لفظی ترجمہ اور نحوی تحلیل درج ذیل ہے:

35.1 اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ○

اِنَّ = بے شک۔ لِ = واسطے، لئے۔ حرفِ جر۔ اَلْمُتَّقِيْنَ = ڈر رکھنے والے۔ اِتَّقٰى، يَتَّقِيْ، اِتِّقَاءً سے اسم فاعل، جمع مذکر، مجرور۔ مَفَازًا = کامیابی۔ اسم مصدر۔

ترجمہ: متقی لوگوں کے لئے (حصولِ جنت) کامیابی ہے۔

35.2 حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ○

حَدَآئِقَ = باغات۔ وَ = اور۔ حرفِ عطف۔ اَعْنَابًا = انگور (جمع)۔

ترجمہ: باغات ہیں اور انگور۔

35.3 وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ○

وَ = اور۔ كَوَاعِبَ = نوجوان عورتیں۔ اَتْرَابًا = ہم عمر (جمع)۔

ترجمہ: نوجوان اور ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

35.4 وَكَاْسًا دِهَاقًا ○

وَ = اور۔ كَاْسًا = پیالہ / جام۔ موصوف۔ دِهَاقًا = چھلکتا ہوا۔ صفت۔

ترجمہ: اور (شرابِ طہور سے لبریز) چھلکتے ہوئے پیالے ہوں گے۔

35.5 لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ○

لَا يَسْمَعُوْنَ = وہ نہیں سنتے / نہیں سنیں گے۔ سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب۔

فِيْهَا = اس میں - جار مجرور - لَغْوًا = بیہودہ بات - مفعول - وَ = اور - لَا = نہیں - كِذّٰبًا = جھوٹ - مفعول -

ترجمہ: وہ اس (جنت) میں بے ہودہ بات اور جھوٹ نہیں سنیں گے۔

35.6 جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝

جَزَآءً = بدلہ - مِنْ رَّبِّكَ = تیرے رب سے - جار مجرور، مضاف، مضاف الیہ - عَطَآءً = عطیہ - حِسَابًا = کافی / با کفایت -

ترجمہ: بدلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے با کفایت عطیہ کے طور پر۔

35.7 رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

رَبِّ = رب - مضاف - السَّمٰوٰتِ = آسمان (جمع) مضاف الیہ - وَ = اور - الْاَرْضِ = زمین - وَ = اور - مَا = جو - اسمِ موصول - بَيْنَهُمَا = ان کے درمیان - مضاف، مضاف الیہ - الرَّحْمٰنِ - بڑا مہربان - لَا يَمْلِكُوْنَ = وہ طاقت و اختیار نہیں رکھیں گے - مَلَكَ، يَمْلِكُ، مِلْكًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب - مِنْهُ = اس سے - جار مجرور - خِطَابًا = بات کرنا - مفعول -

ترجمہ: زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کے رب کی طرف سے جو بڑا ہی مہربان ہے، جس سے انہیں بات کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔

35.8 يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝

يَوْمَ = جس دن - ظرف زمان - يَقُوْمُ = وہ کھڑا ہوتا ہے / ہوگا - قَامَ، يَقُوْمُ، قِيَامًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب - الرُّوْحُ = جبریل امین - فاعل - وَ = اور - الْمَلٰٓئِكَةُ = فرشتے - صَفًّا = قطار در قطار - حال -

ترجمہ: جس دن روح الامین اور فرشتے قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے۔

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ = وہ بات نہیں کریں گے - تَكَلَّمَ، يَتَكَلَّمُ، تَكَلُّمًا سے فعل مضارع، جمع مذکر غائب -

اِلَّا = مگر۔ مَنْ = جو۔اسم موصول۔ اَذِنَ = اس نے اجازت دی۔ اَذِنَ، يَاْذَنُ، اِذْنًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ لَهُ = اس کے لئے۔ جار مجرور۔ الرَّحْمٰنُ = بڑا مہربان۔ فاعل۔ وَ = اور۔ قَالَ = اس نے کہا۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ صَوَابًا = ٹھیک بات۔ مفعول۔

ترجمہ: وہ بات نہیں کریں گے مگر وہ شخص (بات کرے گا) جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔

35.9 ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝

ذٰلِكَ = وہ۔ اسم اشارہ، مبتدا۔ اَلْيَوْمُ = دن۔ موصوف۔ اَلْحَقُّ = سچا۔ صفت، خبر۔ فَ = پس۔ مَنْ = جو۔اسم موصول۔ شَآءَ = اس نے چاہا۔ مَشِيْئَةٌ سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اِتَّخَذَ = اس نے بنالیا۔ اِتَّخَذَ، يَتَّخِذُ، اِتِّخَاذًا سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب۔ اِلٰى = طرف۔ حرفِ جار۔ رَبِّهٖ = اپنے رب۔ مضاف، مضاف الیہ، مجرور۔ مَاٰبًا = ٹھکانہ۔ آبَ، يَؤُوْبُ، مَاٰبًا کا مصدر اور ظرف مکان۔

ترجمہ: وہ دن برحق ہے، تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانہ بنا رکھے۔

34.10 اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

اِنَّا = بے شک ہم۔ اَنْذَرْنَا = ہم نے ڈرایا۔ اَنْذَرَ، يُنْذِرُ، اِنْذَارًا سے فعل ماضی، جمع متکلم۔ كُمْ = تمہیں۔ اسم ضمیر، جمع مذکر مخاطب، مفعول اوّل۔ عَذَابًا = عذاب۔ موصوف۔ قَرِيْبًا = قریب۔ صفت (صفت و موصوف مل کر مفعول ثانی)۔ يَوْمَ = جس دن۔ ظرف زمان۔ يَنْظُرُ = وہ دیکھتا ہے / دیکھے گا۔ نَظَرَ، يَنْظُرُ، نَظْرًا سے فعل مضارع، واحد مذکر غائب۔ اَلْمَرْءُ = آدمی۔ فاعل۔ مَا = جو۔ اسم موصول۔ قَدَّمَتْ = اس نے آگے بھیجا۔ قَدَّمَ، يُقَدِّمُ، تَقْدِيْمًا سے فعل ماضی، واحد مؤنث غائب۔ يَدَا = دونوں ہاتھ (اصل میں يَدَانِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا)۔ مضاف۔ هُ = اس۔ اسم ضمیر، واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔ وَ = اور۔ يَقُوْلُ = وہ کہتا ہے / کہے گا۔ اَلْكَافِرُ = کافر۔ فاعل۔ يٰلَيْتَنِيْ = اے کاش کہ میں۔ كُنْتُ = میں ہوا، میں تھا۔ كَانَ، يَكُوْنُ، كَوْنًا سے فعل ماضی، واحد متکلم۔ تُرَابًا = مٹی۔ كَانَ کی خبر۔

ترجمہ: ہم نے تمہیں نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے۔ جس دن آدمی دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا: اے کاش! میں ہو جاتا مٹی۔

مشق نمبر 35

۱۔ سبق کی دس آیات کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ اس سبق میں اردو/ اردو کے مشابہ الفاظ درج ذیل ہیں:

اَلْمُتَّقِيْنَ - لَغْوًا - كِذَّابًا (کذب بیانی) - جَزَآءً - رَبٌّ - عَطَآءً - حِسَابًا - اَلْاَرْضِ - اَلرَّحْمٰنُ - خِطَابًا - يَوْمَ - اَلْمَلٰٓئِكَةُ - صَفًّا - اَذِنَ (اِذن) - اَلْحَقَّ - عَذَابًا - قَرِيْبًا - يَنْظُرُ (نظر) - اَلْكَافِرُ۔

۳۔ سبق میں آنے والے جدید الفاظ معانی سمیت لکھئے:

____

____

____

____

۴۔ ترجمہ کیجئے:

(الف) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ______________

(ب) وہ اس میں بے ہودہ بات اور جھوٹ نہیں سنیں گے ______________

(ج) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ______________

(د) تو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانہ بنا رکھے ______________

(ہ) يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ______________

(و) اور کافر کہے گا: اے کاش! میں مٹی ہو جاتا ______________

۵۔ حل کیجیے:

(الف) وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ میں اَلرَّحْمٰنِ حالت جر میں کیوں ہے؟

(ب) اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ میں اَلرَّحْمٰنُ حالت رفع میں کیوں ہے؟

(ج) لَا يَسْمَعُوْنَ سے صیغہ واحد مؤنث غائب؟ ______

(د) لَا يَتَكَلَّمُوْنَ کا تعلق کس باب سے ہے؟ ______

(ہ) اَنْذَرْنَا سے فعل مضارع معلوم کا یہی صیغہ؟ ______

(و) قَدَّمَتْ سے فعل امر کا صیغہ واحد مؤنث مخاطب؟ ______

۶۔ آیات کی روشنی میں جواب لکھیے: مَا هُوَ جَزَاءُ الْمُتَّقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؟

۷۔ ترجمہ کیجیے:

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ٥

SER Society for Educational Research

ادارے کی دیگر مطبوعات

قرآنی عربی کورس
حصّہ اوّل
حافظ عزیز احمد

قرآنی عربی کورس
حصّہ دوم
حافظ عزیز احمد

یومیہ دعائیں
قرآن وحدیث کی روشنی میں

فہمِ دین کورس
حصّہ اوّل
حافظ عزیز احمد

فہمِ دین کورس
حصّہ دوم
حافظ عزیز احمد

اربعین
منتخب چالیس احادیث

UNDERSTANDING DEEN
PART I & II

QURANIC ARABIC COURSE
For English Speaking Muslims

LET'S LEARN ISLAM
A Comprehensive Islamic Course For Boys & Girls Aged 4 To 16

SOCIETY FOR EDUCATIONAL RESEARCH
43-42, West Wood Colony, Thokar Niaz Baig, Lahore. Tel: 0321-4460606